ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ اور حب سے شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 53 | ہفتہ 07 رمضان المبارک 1446ھ 08 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 251
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

# بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے، قومی دھارے میں واپس لا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے

**ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں، کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے**

کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں، ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈ یئٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب

**میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات کی ملاقات، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے افطار ڈنر دیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ڈی ایچ اے اور کوئٹہ گلیڈ یئٹر کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

## حج 2025 کی ای بیلٹنگ مکمل، کامیاب امیدواروں کا اعلان

**قرعہ اندازی کے ذریعے حج پر جانیوالے ملازمین کی تعداد میں اضافہ کیا جائیگا**

کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) میں حج 2025 کی ای بیلٹنگ کا عمل مکمل کرلیا گیا، پی اے اے کے مطابق حج ای بیلٹنگ کی تقریب پی اے اے ہیڈکوارٹرز کراچی میں ہوئی، ڈائریکٹر جنرل (اے ڈی ایم) ذیشان سعید اور مینجمنٹ کمیٹی.......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان پودا لگا کر شجر کاری مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

# حکمران سن لیں مقبول اپوزیشن جماعتوں کو دیوار سے نہیں لگایا جاسکتا، تحریک تحفظ آئین پاکستان

ساجد ترین سمیت بڑی تعداد میں رہنماؤں و کارکنوں کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے پر پارلیمنٹ میں بھرپور احتجاج کریں گے

**جبر فسطائیت کا دور جلد ختم، ملک میں آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی قائم ہوگی، محمود اچکزئی، عمر ایوب، اسد قیصر، حامد رضا**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی، قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی عمر ایوب، سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر، سنی اتحاد کونسل کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا اور ایم ڈبلیو ایم کے سربراہ علامہ ناصر عباس سمیت تمام اپوزیشن قائدین نے بی این پی مینگل کے مرکزی رہنما ساجد ترین سمیت بڑی تعداد میں رہنماؤں اور کارکنوں کو سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پارلیمنٹ میں بھرپور احتجاج کا فیصلہ کرلیا، اپوزیشن رہنماؤں نے کہا ملک کو بدترین فسطائیت کا سامنا ہے، بنیادی حقوق میں سخت احتجاج......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت علماء اسلام کے زیراہتمام نکالی گئی ریلی کی قیادت حافظ حسین احمد شرودی مولانا ولی محمد ترابی کر رہے ہیں

# وفاقی کابینہ میں تبدیلیاں، متعدد وزراء کے قلمدان تبدیل، نئے اراکین کو محکمے تفویض

طارق فضل چوہدری پارلیمانی امور، علی پرویز ملک وزیر پیٹرولیم، اورنگزیب خان کھچی قومی ورثہ و ثقافت، خالد مگسی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مقرر

**حنیف عباسی ریلوے، مصطفیٰ کمال کو نیشنل ہیلتھ کا قلمدان مل گیا، پرویز خٹک مشیر داخلہ مقرر، 7 وزراء سے اضافی قلمدان واپس لے لیے گئے**

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی کابینہ میں شامل 12 نئے وزراء، 9 وزرائے مملکت، مشیروں و معاونین خصوصی کو قلمدان تفویض، 2 وزراء کی وزارتیں تبدیل، 7 وزراء سے اضافی قلمدان واپس لے لیے گئے، کابینہ ڈویژن نے وزراء اور وزرائے مملکت کے قلمدانوں کا نوٹیفکیشن جاری کردیا، نوٹیفکیشن کے مطابق طارق فضل چوہدری کو وزیر پارلیمانی امور، علی پرویز ملک وزیر پیٹرولیم، اورنگزیب خان کھچی وزیر قومی ورثہ و ثقافت، خالد مگسی کو وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا قلمدان سونپ دیا گیا، حنیف عباسی وزیر ریلوے، معین وٹو آبی وسائل، رضا حیات......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈ یئٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شریک ہیں

## تمام غیر قانونی مقیم غیر ملکی 31 مارچ تک رضا کارانہ طور پر واپسی یقینی بنائیں، یکم اپریل 2025 سے بیدخلی کا عمل شروع کیا جائیگا

# تمام افغان شہری 31 مارچ تک پاکستان سے نکل جائیں، وزارت داخلہ کا اعلامیہ جاری

**افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بھی 31 مارچ تک رضا کارانہ واپسی یقینی بنانے کی ہدایت کردی گئی، باوقار واپسی کیلئے پہلے ہی مناسب وقت دیا جاچکا ہے، بے دخلی کے دوران کسی سے ناروا سلوک نہیں کیا جائیگا**

واپس جانے والوں کیلئے خوراک اور طبی سہولیات کا بندوبست کردیا، پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنے وعدے پورے کر رہا ہے، پاکستان میں قیام کیلئے تمام قانونی تقاضے پورے کرنا لازم ہوں گے

**وطن واپسی کا پروگرام یکم نومبر 2023 سے لاگو، تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے فیصلے کے تسلسل میں قومی قیادت نے اب اے سی سی ہولڈرز کو بھی وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، وزارت داخلہ**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے افغان سٹیزن کارڈ رکھنے والوں اور غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی شہریوں کو واپس بھیجنے کا فیصلہ کرلیا، وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تمام غیر قانونی مقیم غیر ملکی 31 مارچ تک رضا کارانہ طور پر واپسی یقینی بنائیں، افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو بھی 31 مارچ تک......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

## کوئٹہ، کالعدم تنظیمیں تخریب کاری کرسکتی ہیں، سی ٹی ڈی کا تھریٹ الرٹ جاری

**2 گاڑیاں کوئٹہ میں داخل ہوئی ہیں جو سرکاری دفاتر یا بائی آفیشلز پر حملہ کرسکتی ہیں، پولیس کو مراسلہ**

کوئٹہ (این این آئی) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی جانب سے کوئٹہ میں ممکنہ تخریب کاری کے خطرے کے پیش نظر تھریٹ الرٹ جاری کیا گیا۔ پولیس کو جاری مراسلے میں سی ٹی ڈی کی جانب سے ممکنہ خطرے کے پیش نظر پولیس کو محتاط رہنے کی ہدایات......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

## اپوزیشن الائنس میں شمولیت، جے یو آئی نے اسد قیصر کو شرائط سے آگاہ کردیا

**جمعیت علماء اسلام کی کئی شرائط وزیراعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور کے بارے میں ہیں، ذرائع**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) گرینڈ اپوزیشن الائنس اجلاس میں شمولیت پر جمعیت علماء اسلام (جے یو آئی) نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اسد قیصر کو آگاہ کردیا، ذرائع کے مطابق اسد قیصر نے پارٹی کے بعض مرکزی رہنماؤں کو شرائط سے متعلق......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

# امریکہ میں ایک ٹریلین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی شرط پر ٹرمپ کا دورہ سعودی عرب کا اعلان، شہزادہ محمد بن سلمان نے شرط قبول کرلی

سعودی عرب سے کہا امریکی کمپنیوں میں ایک ہزار ارب ڈالر سرمایہ کاری کریں تو میں آؤں گا، سعودی عرب ایسا کرنے پر راضی ہوگیا

**سعودی عرب پہلے ہی میرے دور صدارت میں 450 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرچکا ہے تعلقات ہمیشہ "بہترین" رہے ہیں، امریکی صدر**

واشنگٹن (بیورو رپورٹ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگلے ایک، ڈیڑھ ماہ میں ایک ٹریلین کی بزنس ڈیل کیلئے سعودی عرب کا دورہ کریں گے، وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا سعودی عرب سے کہا امریکی کمپنیوں میں ایک ٹریلین ڈالر (ایک ہزار ارب ڈالر) سرمایہ کاری کریں تو میں آؤں گا، سعودی عرب ایسا کرنے پر راضی ہوگیا اور وہ امریکی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرے گا اس لیے ممکنہ طور پر ڈیڑھ ماہ میں سعودی عرب جا رہا ہوں، ٹرمپ نے سعودی عرب کیساتھ......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

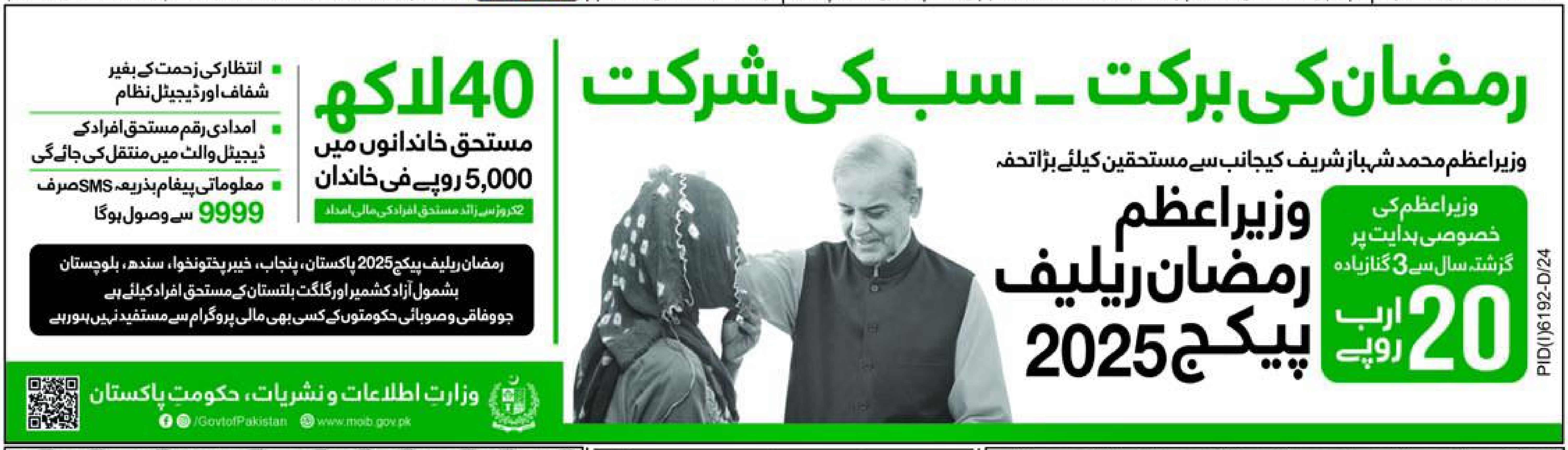


# آئی ایم ایف نے مذاکرات کا آغاز، بجلی بلوں پر جی ایس ٹی ختم کرنے کی تجویز مسترد

گردشی قرضے پر قابو پانے کے لیے کمرشل بینکوں سے لیے جانے والے قرض پر 10.8 فیصد شرح سود پر معاہدہ طے پا گیا

**رئیل اسٹیٹ، پراپرٹی، مشروبات اور تمباکو سیکٹر کو ریلیف دینے کی تجویز، آئی ایم ایف کی منظوری سے ان شعبوں پر ٹیکس بوجھ کم کیا جائے گا**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اقتصادی جائزہ مذاکرات میں بجلی کے صارفین کے......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، سریاب روڈ شریف آباد میں گیس دھماکے کے بعد گھر کا سامان بکھرا ہوا ہے

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 10 مارچ کو طلب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے آئین کے آرٹیکل 109(a) کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا۔ اسمبلی کا اجلاس بروز سوموار مورخہ 10 مارچ 2025 2:30 بجے طلب کیا گیا ہے۔

## پنجگور راولونی میں نجی کمپنی کی مشینری نذر آتش

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور میں نامعلوم ملزمان بگدر ڈیم پر کام کرنے والی نجی کنسٹرکشن کمپنی کی مشینری کو نذر آتش کرکے فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز پنجگور......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

## 9 مئی کے ملزموں کی ضمانت منسوخی اپیلیں سماعت کیلئے مقرر

**چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ 10 مارچ سے اپیلوں پر سماعت کریگا**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے 9 مئی کے ملزموں کی ضمانت منسوخی کیلئے دائر حکومتی اپیلیں سماعت کیلئے مقرر کردیں، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

## پرامن بلوچستان کیلئے موثر پولیسنگ بہت ضروری ہے، گورنر

**شاہراہوں کا ملکی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار، ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جائے**

پرامن معاشرہ ہی حقیقی معنوں میں ترقی و خوشحالی حاصل کرسکتا ہے، آئی جی پولیس سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حساسیت کو سنجیدگی سے لینے اور پائیدار حل کی طرف بڑھنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ پر......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

## صوبائی حکومت سے بلوچ عوام کو رتی بھر فائدہ نہیں، سردار اختر جان مینگل

**خیبر پختونخوا 'دانا' وزیرستان میں جو حالات ہیں وہ حکمرانوں کے اپنے پیدا کردہ ہیں' سربراہ بی این پی**

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ پاکستان کے حکمرانوں کا روز اول سے وطیرہ رہا ہے کہ ڈالر کے بدلے ان سے جو کام لیا جائے انہیں کوئی عار محسوس نہیں ہوا نہ یہ آئندہ کوئی شرم محسوس کرینگے انہوں......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

## بلاول سے امریکی چارج ڈی افیئر، برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات

**باہمی دلچسپی کے امور سمیت مختلف دیگر معاملات، خطے میں قیام امن پر تبادلہ خیال**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ کی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی، چیئرمین......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری اسپیشل سیکرٹری ہوم عبدالناصر دوتانی اور ڈی آئی جی اعتزاز گورایا ملاقات کررہے ہیں

# عافیہ واپسی کیس، امریکہ سے معاہدہ نہیں پھر بھی بندہ پکڑ کر حوالے کردیا، اسلام آباد ہائیکورٹ

آپ سادہ الفاظ میں کہہ رہے ہیں کیس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں، جج کا ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے مکالمہ

**ایسا رویہ اپنانے سے پوری دنیا کو پتہ لگ جائے گا حکومت نے کیا کیا، آپ نے کیا تیر مارے، جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) عافیہ صدیقی واپسی کیس کی سماعت کے دوران عدالت نے استفسار کیا امریکہ کیساتھ قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ نہیں پھر بھی بندہ پکڑ کر حوالے کردیا، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی صحت یابی اور وطن واپس لانے کی درخواست پر سماعت اسلام آباد ہائی کورٹ میں ہوئی، دوران سماعت وفاقی......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ڈی آئی جی جواد طارق ملاقات کررہے ہیں

## حکومت نے مہنگائی کی شرح میں مزید کمی کا دعویٰ کردیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے مہنگائی کی شرح میں مزید کمی کا دعویٰ کردیا، ادارہ شماریات نے مہنگائی کے ہفتہ وار اعداد و شمار جاری کردیے، گزشتہ ہفتے کے دوران مہنگائی میں 0.09 فیصد کمی، سالانہ شرح منفی 0.87 فیصد ریکارڈ کی گئی، رپورٹ کے...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

## حکومت کینیا میں صحافی کی فیملی کو کیوں سپورٹ نہیں کررہی؟، سپریم کورٹ

**بے رحمی سے صحافی کو قتل کیا گیا، 10 دسمبر کو معاہدہ ہوا لیکن اب تک توثیق کیوں نہیں ہوسکی؟**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ کے آئینی بینچ نے ارشد شریف...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر کیس کی سماعت کرتے ہوئے اٹارنی جنرل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کیس کی روزانہ کی بنیاد پر پیشرفت رپورٹ طلب کرلی

# شہداء ژوب کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کیخلاف جمعیت کی صوبے بھر میں ریلیاں، مظاہرے

**گوادر سے ژوب، چمن سے موسیٰ خیل تک صوبے کے تمام اضلاع میں عوام کی بڑی تعداد میں احتجاجی مظاہروں میں شرکت 'حکومت کیخلاف نعرے بازی**

بلوچستان کی گورننس بحران کا شکار حکومتی نااہلی و مجرمانہ غفلت نے عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں' مولانا شرودی

**ژوب میں اللہ داد لونی کی عدم بازیابی حکومت و انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے' جمعیت پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے ریلیوں سے مقررین کا خطاب**

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی کال پر صوبے بھر میں احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں گوادر سے ژوب، چمن......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

## تربت' نامعلوم افراد کی فائرنگ 'جمعیت رہنماء قتل 'پیش امام زخمی

**مفتی شاہ میر پر نماز عشاء کے دوران حملہ کیا گیا جس سے وہ موقع پر جاں بحق ہوگئے**

نوشکی میں پولیس گاڑی پر گرینیڈ سے حملہ ایک اہلکار زخمی جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ + نوشکی (آن لائن) تربت کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے جمعیت علماء اسلام کے رہنماء اور عالم دین کو قتل جبکہ مسجد کے پیش امام کو...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

## کوئٹہ میں گیس لیکج دھماکہ، خاتون جاں بحق دو زخمی

**دھماکے سے گھر کی چھت گرگئی ملبے تلے دب کر میاں بیوی اور بچہ زخمی ہو گئے**

خاتون زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی، بچہ اور والد زیر علاج

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس لیکج کے باعث ہونے والے دھماکے میں خاتون جاں بحق جبکہ نومولود بچے سمیت 2 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے کلی فیروز آباد میں پیش آیا ہے جہاں گھر میں گیس لیکج کے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

## فریال تالپور سے علی مدد جتک کی ملاقات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر و ایم پی اے سندھ اسمبلی محترمہ فریال تالپور سے پی پی پی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ایم پی اے حاجی علی مدد جتک کی ملاقات ملاقات میں سیاسی...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

## ایران کیساتھ جوہری معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، ٹرمپ

**جوہری معاہدے پر بات چیت کیلئے ایرانی سپریم لیڈر کو خط لکھ دیا**

واشنگٹن (بیورو رپورٹ) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جوہری معاہدے پر بات چیت کیلئے ایرانی سپریم...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

## سردار کھیتران کا گرڈ اسٹیشن کیلئے نجی اراضی دینے کا اعلان

**حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریگی، صوبائی وزیر**

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے بارکھان کی ترقی اور بجلی کی فراہمی کو مستحکم بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ضلع بارکھان کے...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

# بلوچستان، خیبر پختونخوا کے حالات پر مشترکہ اجلاس بلایا جائے، ایمل ولی کا صدر کو خط

دونوں صوبوں میں ٹارگٹ کلنگ، دہشتگردوں کے حملے معمول، امن کیلئے ریاست کیساتھ کھڑے ہونے کا اپنا فرض نبھایا

**2018 میں خفیہ معاہدے کے ذریعے 40 ہزار دہشتگردوں کو خیبر پختونخوا میں بسایا گیا، وقت مزید تاخیر اور غلط فیصلوں کا نہیں**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ایمل ولی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات پر صدر کو خط لکھ دیا، ایمل ولی کی جانب سے خط میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

## بیرسٹر گوہر اور دیگر پارٹی رہنما جے آئی ٹی کے سامنے پیش

**ڈیڑھ گھنٹے تک پوچھ گچھ، تحریک انصاف نے پارٹی فنڈز سے متعلق تمام ریکارڈ پیش کردیا**

ہم تمام اداروں کا احترام کرتے ہیں، کسی بھی ادارے کے ساتھ خلیج نہیں چاہتے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (م ڈ) چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر اور دیگر پارٹی رہنما جے آئی ٹی کے سامنے پیش ہوگئے، جے آئی ٹی نے سوشل میڈیا پر پوسٹس سے متعلق تمام ریکارڈ پی ٹی آئی رہنماؤں کے سامنے رکھ دیا۔ جے آئی ٹی میں پیشی سے متعلق اندرونی کہانی...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

## پنجاب بھر میں کالعدم تنظیموں اور خیراتی اداروں کی فہرست جاری

لاہور (بیورو رپورٹ) محکمہ داخلہ پنجاب نے کالعدم تنظیموں اور خیراتی اداروں کی فہرست جاری کردی۔ محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے جاری فہرست کے مطابق کالعدم تنظیموں میں لشکر جھنگوی، سپاہ محمد...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

## ارمغان کے بینک اکاؤنٹس، جائیدادوں اور گاڑیوں کی تفصیلات طلب

**ایف آئی اے نے بینکوں، مالیاتی اداروں سمیت متعلقہ اداروں کو مراسلے لکھ دیئے**

کراچی (بیورو رپورٹ) مصطفیٰ عامر قتل کیس میں ایف آئی اے نے مختلف بینکوں، مالیاتی اداروں، ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور رجسٹرڈ گاڑیوں کی تفصیلات کی فراہمی...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

# جیل کا ڈر نہیں، چاہے تو پھانسی دیدیں، جج اور گیلانی کے درمیان دلچسپ مکالمہ

گیلانی صاحب آپ کے خلاف کوئی الزام ثابت نہیں ہوا، آپ باعزت بری ہیں، گواہی دینے والے اب خود ملزم بن گئے ہیں، جج

**یوسف رضا گیلانی ٹڈاپ کرپشن کیس میں باعزت بری، جیل نئی بات نہیں ہے، چیئرمین سینیٹ کے جواب پر اینٹی کرپشن عدالت کے جج مسکرا دیئے**

کراچی (بیورو رپورٹ) ٹڈاپ کرپشن کیس کی سماعت کے دوران چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اور جج وفاقی انسداد کرپشن عدالت کے درمیان دلچسپ مکالمہ بھی ہوا۔ چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کے خلاف ٹڈاپ کرپشن اسکینڈل کی سماعت اینٹی کرپشن کورٹ کراچی میں ہوئی۔ دوران سماعت عدالت نے یوسف رضا گیلانی سے استفسار کیا آپ کس جیل میں جانا چاہیں گے...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ایم پی اے سندھ اسمبلی فریال تالپور سے رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ گلیڈ یئٹر اور ڈی ایچ اے کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

## سریاب تحصیل میں صفائی کا نظام درہم برہم ہونا باعث تشویش ہے

### صفائی کے نام پر کے پروجیکٹ کے ذریعے اربوں روپے خرچ کیے جارہے ہیں

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل سریاب کے جاری کردہ بیان میں سریاب تحصیل کے مختلف علاقوں میں صفائی کے نظام کے درہم برہم ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صفائی کے نام پر کروڑوں اربوں روپے کے پروجیکٹ کے ذریعے خرچ کیے جارہے ہیں لیکن مخصوص علاقوں کے علاوہ تمام شہر میں ہر طرف کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس کو اٹھانے کے لیے نہ ہی میٹروپولیٹن کارپوریشن اور نہ ہی صفا پروجیکٹ کے صفائی کے ذمہ داران سنجیدہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سریاب تحصیل کے مختلف علاقوں میں کچروں کے ڈھیر سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر بلکہ گندگی، تعفن کے باعث اہل علاقہ گھروں میں بدبو سے تنگ آچکے ہیں، اسی طرح گوڑا دانوں سے مختلف بیکٹیریاز جنم لے رہے ہیں اور بالخصوص سکول جانیوالے بچے اس سے متاثر ہوکر مختلف بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر بالخصوص سریاب تحصیل کے تمام علاقوں بروری، ارباب کرم خان روڈ، شیخان، ریکسانی روڈ، سبزل روڈ، ہزار گنجی، احمد خانزئی بائی پاس، سریاب، شالکوٹ، موسیٰ کالونی، برما کالونی، کاکڑ ٹاؤن، سٹلائٹ ٹاؤن، کچلاک بائی پاس، لوڑ کاریز، غوث آباد، بھوسہ منڈی ودیگر علاقوں میں صفائی کے نظام کی بہتری کے لیے اقدامات اٹھائے جائے اور کچلاک بائی پاس میں شہر میں کے کچروں کو پھینکنے سے گریز کیا جائے کیونکہ اب وہ علاقہ آباد ہو چکا ہے اور کچروں کے ڈھیر سے تمام علاقہ گھروں میں سانس تک نہیں لے سکتے اور مختلف وبا جنم لے رہے ہیں۔

زیارت، ڈپٹی کمشنر ذکا اللہ درانی نئے بچوں کو اسکول میں داخلہ کرانے کے سلسلے میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

## بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ، سریاب اور ہزار گنجی کے عوام مشکلات کا شکار

### گیس پریشر کی کمی کے سبب رمضان المبارک میں سحری اور افطاری بنانا مشکل ہوگیا

بلدیاتی نمائندوں نے مشرق سے گفتگو میں کیسکو اور گیس کمپنی کے خلاف شکایتوں کے انبار لگا دیے

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی کے سبب رمضان المبارک میں سریاب روڈ اور ہزار گنجی کے عوام شدید مشکلات کا شکار اکثر علاقوں میں سحری اور افطاری میں نہ گیس موجود ہوتی ہے اور نہ ہی بجلی جس کی وجہ سے روزہ داروں کی عبادات میں خلل پڑنے لگا ہزار گنجی اور سریاب کے تاجروں سیاسی سماجی و قبائلی معتبرین سمیت سابقہ بلدیاتی نمائندوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے واپڈا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے خلاف شکایتوں کے انبار لگا دیے مشرق سے گفتگو کرنے والوں میں کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے سینئر نائب صدر حاجی تاج محمد خان بڑیچ انجمن تاجران ودوکانداران کے چیئرمین نکری حمید ہنگولی سریاب کے سابقہ بلدیاتی کونسلر ملک ابراہیم شاہوانی ضلع کونسل کے سابقہ ممبر چیئرمین محمد انور مینگل ممتاز تاجر شمس آغا مرکزی انجمن تاجران سریاب کسٹم کے سیکرٹری اطلاعات رحمت اللہ بچاری احمد جان بڑیچ حاجی محمد صلاح اور دیگر شامل ہیں ان رہنماؤں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی سریاب روڈ اور ہزار گنجی کے مختلف علاقوں میں گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ کر دیا گیا بیان کے مطابق خاص طور پر سحری اور افطاری کے اوقات میں بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے جبکہ گیس پریشر بھی نہ ہونے کے برابر ہے جس کی وجہ سے روزہ داروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے وفاقی حکومت کے اعلان کے باوجود ہزار گنجی اور سریاب کی کئی گلیوں میں گیس اور بجلی کی آنکھ مچولی برقرار ہے اور گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے جن علاقوں میں گیس اور بجلی کا مسئلہ شدت اختیار کرتا جارہا ہے ان میں بڑیچ ٹاؤن لعل آباد زہری ٹاؤن گوہر آباد گلی شاہنواز سریاب کسٹم مشرقی بائی پاس مغربی بائی پاس گلی کوکزائی کچی بیگ ولی جٹ سریاب مل گلی پیز وکلی قمبرانی گلی ہنگوری گلی چلتن سمیت دیگر درجنوں گلیاں شامل ہیں علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بار ہا متعلقہ حکام کو شکایات درج کرائی گئیں ہیں مگر تا حال کوئی عملی اقدامات نہیں کیے گئے۔ عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بجلی اور گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ روزہ داروں کو سہولت مل سکے۔ یہ صورتحال نہ صرف روزہ داروں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں پر بھی منفی اثرات ڈال رہی ہے سریاب اور ہزار گنجی کے کئی علاقوں میں تراویح کے دوران میں اندھیرا چھایا رہتا ہے جو کہ سراسر ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے بجلی اور گیس کی بندش اور گیس پریشر کی کمی کے باعث خواتین کو بھی امور خانہ داری میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے علاقہ مکینوں کا مزید کہنا تھا کہ اگر بجلی اور گیس کا مسئلہ حل نہ کیا گیا تو وہ ماہ مبارک میں احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے اور مین شاہراہوں کو تمام تر ٹریفک اور آمد و رفت کے لیے بند کر دینگے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی۔

کوئٹہ، باچا خان چوک پر مزدور روزگاری کیلئے چوک پر بیٹھے ہیں

## قبائلی جھگڑے ختم کروا کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے، پرنس محمد خان احمد زئی

### گھروں کی نشاندہی کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہئے مسلح جتھوں کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے

کوئٹہ (نامہ نگار) خان آف قلات کے فرزند پرنس محمد خان احمدزئی نے کہا ہے کہ ہمیں قبائلی تنازعات کو ختم کرکے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہوئے لوگوں کے مسائل کے حل کو یقینی بنانا ہے تو تنک میں مسلح گروہوں اور پہاڑوں سے لوگوں کے گھروں کی نشاندہی کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہئے اور مسلح جتھوں کو برداشت نہیں کریں گے ہر ایک کی عزت نفس کا خیال رکھا جائے حکومت اور انتظامیہ اس حوالے سے اپنا کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلم اتحاد کے زیر اہتمام جرگہ تو تنک کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سردار سرفراز خان سمالانی، سردارزادہ نجی جان سمالانی، سردارزادہ شیر علی گرگناڑی، میر ناصر قمبرانی میر علی اکبر گرگناڑی، میر حسن خان قلندرانی، عزت اللہ رودینی، ڈاکٹر عمران میروانی، عبدالطیف قلندرانی ایڈووکیٹ بشیر احمد سمالانی، میر شیر علی میروانی، بکری نورنگ میروانی، جلیل احمد میروانی، ڈاکٹر نذیر احمد رودینی میر بہار میروانی، میر اسماعیل سمالانی سمیت دیگر قبائلی و سیاسی عمائدین نے شرکت کی جرگے میں اعلیان تو تنک بلکہ خضدار، سوراب، کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، پنجگور، ریسمہ، تال، کوہو، کوڑاسک، ساجد اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد بھی شریک تھی شرکائے جرگہ نے متفقہ طور پر سردار علی محمد خان قلندرانی کے موقف پر مکمل اعتماد اور غیر متزلزل حمایت کا اعلان کیا گیا۔ جرگے میں تو تنک میں سرگرم مسلح جتھوں کی کارروائیوں کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ اگر فوری طور پر تو تنک سے بندوق بردار گروہوں کا خاتمہ نہ کیا گیا، پہاڑوں کی چوٹیوں سے گھروں پر لاکیس مارنے اور چیکنگ کے نام پر عام شہریوں کی تذلیل کا سلسلہ بند نہ ہوا، تو جلد بلوچستان بھر میں شاہراہیں بند کرکے بھرپور عوامی احتجاج کیا جائے گا۔ شرکائے جرگہ نے واضح کیا کہ تو تنک اور گردونواح کے عوام مزید ظلم اور بے عزتی برداشت نہیں کریں گے، اور اگر ریاستی اداروں نے مسلح جتھے کو نہ روکا تو عوام اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ہرممکن قدم اٹھانے پر مجبور ہوں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

## کوڑہ خٹک مسجد اور کوئٹہ سیکورٹی فورسز پر حملے کی مذمت کرتے ہیں، مولانا انوار الحق حقانی

### مولانا حامد الحق حقانی کی شہادت بڑا سانحہ اور دینی وعلمی حلقوں کے لیے بڑا صدمہ ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) اکوڑہ خٹک مسجد میں اور کوئٹہ سیکورٹی فورسز پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں جمعیت علمائے اسلام (س) کے سربراہ مولانا حامد الحق حقانی کی شہادت امت مسلمہ کے لیے بڑا سانحہ ہے۔ یہ سانحہ دینی وعلمی حلقوں کے لیے بڑا صدمہ ہے اور وطن عزیز کے استحکام واتحاد کے لیے بھی بڑا نقصان ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔

وی سی جامعہ بلوچستان ڈاکٹر پروفیسر ظہور احمد بازئی مختلف شعبوں کے چیئرمینز اور ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

### گیس کی عدم فراہمی سے صارفین مشکلات سے دوچار ہیں، کبیر افغان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے پارٹی وفد کے ہمراہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے آفیسران سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں گیس لوڈشیڈنگ، پریشر کی کمی اور عدم فراہمی کے حوالے سے عوامی شکایات اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ وفد نے بتایا کہ گیس کی عدم فراہمی کے ہر علاقے میں صارفین مشکلات سے دوچار ہیں، بالخصوص رمضان کے مہینے میں بھی سحر وافطار کے وقت صارفین کو گیس میسر نہیں۔ سوئی سدرن گیس کمپنی گیس کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائیں اور سحر وافطار کے وقت گیس کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر بالخصوص مشرقی بائی پاس، خلجی کالونی، سریاب، پشتون آباد، سرکی روڈ، شالدرہ، پشتون درہ، محمود آباد، محمود مینہ، ملا سلام روڈ، کچلاک، نواں کلی، سرو فوزگی، وحدہ اوزک، پشتون باغ، خروٹ آباد، عالمو، افغر گ، نوحصار شیشان، کواری روڈ، زمان روڈ، ملک فقیر محمد کاسی روڈ، اختر محمد روڈ، ملک جان محمد کاسی روڈ اور دیگر علاقوں میں رمضان کے مقدس مہینے میں گیس لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی، گیس کی عدم فراہمی سے متعلق سخت احتجاج کیا۔

### پشتونخوامیپ کے رکن فضل احمد خروٹی انتقال کرگئے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ تحصیل کچلاک سے مربوط عثمان شہید علاقائی یونٹ کے ایگزیکٹیو رکن فضل احمد خروٹی دل کا دورہ پڑنے سے دنیا فانی سے کوچ کرگئے۔ مرحوم حاجی محبوب خان بائند خیل خروٹی کے فرزند، حاجی باتی خروٹی، حاجی قیم، حاجی زلمی، حاجی فیض اللہ اور فضل حق کے بھائی تھے۔ مرحوم کو کچلاک کے خان احمد جان قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ فاتحہ خوانی کلی ملک غلام حسن ایوب آباد مسجد کچلاک میں ہوگی۔ دریں اثنا، پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ایگزیکٹیوز، ضلع سیکرٹری سید شراف آغا، ضلع کمیٹی، تحصیل کچلاک سیکرٹری ملک نادر کاکڑ و تحصیل کمیٹی اور علاقائی کمیٹی کے اراکین نے فضل احمد خروٹی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے مرحوم پارٹی کے ایک فعال رکن تھے پارٹی ان کی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمانے کی دعا کرتی ہے۔

### بیشتر اضلاع میں موسم خشک تیز ہواؤں کے ساتھ سرد رہنے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آج موسم خشک اور شمالی اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ سرد رہنے کا امکان ہے۔ کوئٹہ میں آج صبح کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا قلات میں کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری، ژوب میں 7، دالبندین میں 8، سبی میں 10، خضدار اور لسبیلہ میں 12 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ کوئٹہ: گوادر میں 14 ڈگری، تربت میں 15 اور جیوانی میں 17 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا

### ریٹائرڈ ہیڈ کانسٹیبل فقیر محمد دہوار انتقال کرگئے، قلات میں تدفین کردی گئی

قلات (یو این اے) ریٹائرڈ ہیڈ کانسٹیبل پولیس استاد فقیر محمد دہوار انتقال کرگئے۔ وہ نیشنل پارٹی کے مرکزی لیبر سیکرٹری اور لیبر کا بلوچستان کے سابق صوبائی صدر داد محمد بلوچ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد انہیں مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی فاتحہ خوانی دہوار ہاؤس روشہر میں جاری ہے۔ اس موقع پر میر احمد یار خان پریس کلب قلات کے صحافیوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

### وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار غلام محمد کے بیٹوں کا شناختی بنوادیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار غلام محمد کے بیٹوں کا شناختی بنوادیا گیا۔ وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار غلام محمد نے درخواست دائر کی تھی کہ ان کے بیٹوں کا شناختی کارڈ بنوانے کے لئے نادرا گیا تو نادرا کی جانب سے ان کے بیٹوں کے شناختی کارڈ بنوانے میں تاخیر کی جارہی تھی۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے اس سلسلے میں نادرا آفس سے رابطہ کیا اور مختلف کیٹیوں میں بھی پیش ہوئے مگر ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ بالآخر مجبور ہوکر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور نادرا عملے کو طلب کرکے جواب مانگا۔ نادرا کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کے بیٹوں کا شناختی کارڈ بنوایا جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بیٹوں کا شناختی کارڈ بنوا دیا۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پہ شکریہ ادا کیا۔

### بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے کاروبار بری طرح متاثر ہورہا ہے، درزی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک کے دوران کیسکو کی جانب سے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور مسلسل ٹرپنگ نے درزیوں اور کاروباری افراد کی زندگی مشکل بنادی ہے۔ درزیوں کا کہنا ہے کہ رمضان کے دوران بجلی کی عدم فراہمی اور بار بار ٹرپنگ کے باعث ان کا کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے ٹیلر ماسٹرز (درزیوں) کا کہنا ہے کہ رمضان جیسے اہم سیزن میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور مسلسل ٹرپنگ نے ان کی محنت پر پانی پھیر دیا ہے۔ درزیوں کا کہنا ہے کہ سیزن شروع ہوتے ہی کیسکو نے ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک روا رکھا ہے جو قابل مذمت عمل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ سیزن کے آغاز سے قبل دکانوں کے کرائے ادا کرتے ہیں اور اس دوران اشیا خورد و نوش اور دیگر سامان بھی ادھار پر لے کر تیاریاں کرتے ہیں لیکن جب سیزن شروع ہوتا ہے تو بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور ٹرپنگ کی وجہ سے ان کا کام ٹھپ ہوکر رہ جاتا ہے ٹیلر ماسٹرز نے کہا کہ بار بار بجلی کی ٹرپنگ اور لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے وہ دن بھر بجلی کے آنے کا انتظار کرتے ہیں لیکن رات تک کام نہیں کر پاتے۔ اس کے نتیجے میں وہ اپنا کام مکمل نہیں کر پاتے اور خالی ہاتھ گھر واپس لوٹتے ہیں۔ رمضان کے دوران بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے کیونکہ اس مہینے میں کام کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اور اس صورتحال میں ان کے لئے اپنے روزگار کو برقرار رکھنا مشکل ہوگیا ہے خبر رساں ایجنسی یو این اے کے مطابق ٹیلر ماسٹرز نے کیسکو اور دیگر اعلی حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ رمضان المبارک کے دوران بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ اور ٹرپنگ کا فوری نوٹس لیں اور ان کا خاتمہ کریں درزیوں کا کہنا ہے کہ اگر اسی طرح کی صورتحال برقرار رہی تو وہ اپنے نان شبینہ کے محتاج ہو جائیں گے اور ان کی روزی روٹی متاثر ہوگی انہوں نے مزید کہا کہ رمضان المبارک کے مہینے میں عوام الناس اور ٹیلر ماسٹرز کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے حکومت اور کیسکو کو فوری اقدامات کرتے چاہیے تاکہ ان کے کاروبار متاثر نہ ہوں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند ملاقات کررہے ہیں

## بیوٹمز کی عالمی درجہ بندی میں شمولیت کے لیے ڈیٹا متعلق اجلاس کا انعقاد

### وی سی پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ کی زیر صدارت اجلاس میں متعلقہ ذمہداران کی شرکت

کوئٹہ (ن ن) بیوٹمز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ کی زیرصدارت ویڈیو کانفرنسنگ ہال میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ٹائمز ہائر ایجوکیشن (THE) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2025 کے لیے ڈیٹا کی تیاری اور جمع کرانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈائریکٹر کوالٹی انہاسمنٹ اینڈ ایکریڈیشن (QE&A) پروفیسر ڈاکٹر بلال سرور نے فورم کو تفصیلی بریفنگ دی جس میں ڈینز ڈائریکٹر ORIC، ڈائریکٹر اکیڈمکس اور کنٹرولر امتحانات شامل تھے۔ انہوں نے بیوٹمز کی عالمی درجہ بندی میں شمولیت کے لیے درکار اہم کارکردگی کے اشاریوں (KPIs) اور ڈیٹا کی ضروریات پر روشنی ڈالی۔ وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے درست اور بروقت ڈیٹا کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیوٹمز کی عالمی تعلیمی ساکھ کا انحصار بین الاقوامی درجہ بندی کے فریم ورک میں مسلسل شمولیت پر ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ شعبہ جات کو ہدایت کی کہ وہ ڈیٹا کی درستگی اور THE کے معیار سے ہم آہنگی کو یقینی بنائیں تاکہ بیوٹمز کی بین الاقوامی تعلیمی میدان میں پوزیشن مزید مستحکم ہو۔ فورم نے یونیورسٹی کی کارکردگی، تحقیقی کامیابیوں اور ادارہ جاتی ترقی پر تبادلہ خیال کیا اور بیوٹمز کی بین الاقوامی درجہ بندی میں نمایاں حیثیت کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی وضع کی۔ اجلاس کے اختتام پر متعلقہ شعبہ جات کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور ہموار ڈیٹا سبمیشن کو یقینی بنانے کے لیے ہدایات جاری کی گئیں

## جمع شدہ یوٹیلٹی بلز کا، ہزارہ ٹاؤن ڈاکخانہ کے عملے سے حساب لیا جائے، کاشف حیدری

### بل ادائیگی کے باوجود دوبارہ بل میں بقایا جات شامل ہوتے ہیں، مرکزی تنظیم تاجران ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران پاکستان کے صوبائی ترجمان کاشف حیدری، الیاس علی نے کہا ہے ہزارہ ٹاؤن ڈاکخانہ میں صارفین ماہانہ بنیادوں پر گیس اور بجلی کے بل ادا کرتے ہیں جب دوبارہ بل آتا ہے تو اس میں بقایا جات دوبارہ شامل ہوتے ہیں متعلقہ حکام معاملے کا نوٹس لیکر شفاف تحقیقات کرائیں۔ یہ بات انہوں نے ہزارہ ٹاؤن کے رہائشیوں الیاس علی، عبداللہ شریفی، فاضل ہزارہ ودیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکخانہ کے ملازمین اور ذمہ داروں سے بقایا جات آنے کے حوالے سے معلومات حاصل کی ہیں لیکن وہ ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں جبکہ مہر ثبت شدہ بل بھی صارفین سے لیکر اپنے پاس رکھ کر انہیں واپس نہیں کئے گئے تاکہ اس کا کوئی ریکارڈ ان کے پاس نہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہزارہ ٹاؤن ڈاکخانہ کے عملے کے خلاف کارروائی عمل میں لاکر تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیکر ملوث عناصر کے خلاف تادیبی کارروائی کرکے حقائق منظر عام پر لائے جائیں بصورت دیگر ہم وفاقی محتسب سمیت دیگر قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

کوئٹہ، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نماز جمعہ کے دوران شہر کے تمام کاروباری مراکز بند ہیں

## بلوچستان بھر میں الرجی کی وبا کا پھیلاو باعث تشویش ہے، علامہ علی نواز القادری

### اسپتالوں میں ادویات کی عدم دستیابی کے باعث، عوام مہنگی دوائیں خریدنے پر مجبور ہیں

کوئٹہ (یو این اے) اتحاد اہلسنت پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری علامہ علی نواز القادری نے بلوچستان بھر میں الرجی کی وبا کے پھیلاو پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں الرجی کی ادویات کی عدم دستیابی کے باعث عوام مہنگے داموں دوائیں خریدنے پر مجبور ہیں، جبکہ کوئٹہ سمیت بلوچ، پشتون اور گرین بیلٹس کے علاقوں میں یہ بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے، جس میں خواتین اور بچوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ علامہ علی نواز القادری نے خبردار کیا کہ اگر الرجی پر بروقت قابو نہ پایا گیا تو یہ وبا دیگر صوبوں میں بھی پھیل سکتی ہے۔ انہوں نے اس بیماری کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اس میں جسم پر سرخ دانے نمودار ہوتے ہیں، جو شدید خارش کے باعث خون اور پیپ خارج کرنے لگتے ہیں، جس سے متاثرہ افراد کو جگہ جگہ اور شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق اگر اس بیماری کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض فالج سمیت دیگر پیچیدہ بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ علامہ علی نواز القادری نے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اقدامات اٹھائیں اور صوبے کے تمام سرکاری اسپتالوں میں الرجی کی ادویات کی فراہمی یقینی بنائیں تاکہ عوام کو اس مہلک بیماری سے نجات مل سکے۔ انہوں نے عوام پر بھی زور دیا کہ وہ ڈاکٹروں کی ہدایات کے مطابق صفائی کا خاص خیال رکھیں اور احتیاطی تدابیر اپنائیں تاکہ الرجی سمیت دیگر مہلک بیماریوں سے بچا جاسکے۔

## عدنان بشارت ایڈوکیٹ ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان تعینات

### ان کے والد بشارت اللہ ایڈوکیٹ 1979 میں ایڈوکیٹ جنرل رہے

کوئٹہ (پ ر) عدنان بشارت ایڈوکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان جنہیں گورنر بلوچستان کی منظوری کے بعد ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان تعینات کیا گیا ہے وہ جناب بشارت اللہ سینئر ایڈوکیٹ سپریم کورٹ کے صاحبزادے ہیں جو 1979 میں ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان بھی رہے۔

## گرفتار کارکنوں کی رہائی اور بوگس مقدمات ختم کیے جائیں، رحیم کاکڑ

### مرکزی وصوبائی حکومت فوری انتخابات کرائے، عمران خان کو رہا کیا جائے، سابق میئر ناظم

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رکن سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ سردار حسن شاہ جمیل بوستان ایڈووکیٹ میر والیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ توقیر بھٹی امین آغا ارشد اچکزئی ضیا الحق نعمت کاکڑ نے مرکزی حکومت اور صوبائی حکومت اور خاص کر آرمی چیف سدرن کمانڈر سے مطالبہ کیا ہے کہ تحریک انصاف کے تمام گرفتار ورکروں کو رہا اور تمام بوگس ایف آئی آر ختم کیے جائیں کیونکہ عمران خان حق پر ہے اور فوری طور پر رہا کیا جائے اور ملک میں فوری طور سے نئے الیکشن کرائے جائیں اور اقتدار عوام کے حقیقی نمائندوں کے حوالے کیا جائے بیان میں صوبے کے تمام پولیس اسٹیشنوں اور لیویز تھانوں میں بوگس اور ناجائز ایف آئی آرز کو ختم کیے جانے بیان میں عنایت کاکڑ سالار کاکڑ سجاد اچکزئی تور کاکڑ سمیت تمام گرفتار کارکنوں کو فوری طور سے رہا کیا جائے بیان میں شہدا اسلام آباد ورکروں کی دعا فاتحہ پر پابندی کی مذمت کی ہے یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ایک طرف ناجائز ایف آئی آر اور بوگس گرفتاریاں اور اے ٹی سی کورٹ میں پیشی وغیرہ وغیرہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اس وقت ایک ظلم کا دوردورہ ہے چیف جسٹس اور آرمی چیف کے سامنے سب کچھ ہورہا ہے پاکستان اس طرح برباد ہوتے دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے اپنے بھائیوں کے ساتھ اس طرح کا برتاو مشترکہ گھر کی بربادی سے تعبیر ہوتی ہے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

## خواتین کسی بھی معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہیں، کفایت اللہ آغا

### خواتین کو معاشی، سیاسی اور سماجی حقوق میں مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے

کوئٹہ (پ ر) خواتین کسی بھی معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہیں، اور ان کے بغیر ترقی اور خوشحالی کا تصور بھی ممکن نہیں۔ ان کے حقوق کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے۔ خواتین کو اپنے معاشی، سیاسی اور سماجی حقوق میں مکمل طور پر مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ اپنے بھرپور کردار کو ادا کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار نجات ڈرگ ٹریٹمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین سید حاجی کفایت اللہ آغا نے گزشتہ روز عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ جب تک خواتین کو اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرنے کا موقع نہیں ملتا، تب تک ملک کی ترقی کی رفتار سست رہتی ہے۔ خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کی وجہ سے معاشرہ اپنی مکمل صلاحیت کو حاصل نہیں کر پاتا۔ خواتین کی تعلیم اور صحت کی سہولتیں بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے حقوق کا مکمل استعمال کرسکیں اور ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے خواتین کے حقوق کے تحفظ پر بھی زور دیا اور کہا کہ معاشرتی سطح پر خواتین کے ساتھ ہر قسم کی تفریق اور تشدد کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔

### حاجی ندا محمد ملیزئی اڈہ کوہل مختصر علالت کے بعد انتقال کرگئے

چمن (پ ر) حاجی محمد زئی مرحوم کے فرزند حاجی ندا محمد ملیزئی انتقال کرگئے۔ مرحوم ڈاکٹر لائق محمد داؤد، ایمل خان، محمد آصف، منظور خان، روشان خان جعفر خان، احسان اللہ، محمد عیسیٰ اور احمد شاہ کے بھائی جبکہ دریا خان، فرحاد خان، کامل اور صیال خان کے والد تھے۔ نماز جنازہ کوئٹی کاریز کلی حاجی محمد زئی چمن میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، مرکزی کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر حنیف خان اچکزئی، عبدالعلیم پہلوان، صحبت خان اچکزئی، منیر خان اچکزئی سمیت پارٹی کے عہدیداروں وکارکنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ فاتحہ خوانی انکی رہائش گاہ مرحوم حاجی محمد زئی ہاؤس کوئٹی کاریز چمن میں جاری ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ایگزیکٹیوز، ضلع چمن کے سیکرٹری صحبت خان اچکزئی ودیگر ضلع کمیٹی کے اراکین نے حاجی ندا محمد ملیزئی کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

### چیمبرز لائرز فورم کی عدنان بشارت کو ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان تعینات ہونے پر مبارک باد

کوئٹہ (اے پی پی) چیمبرز لائرز فورم کے رکن و سپریم کورٹ کے وکیل فیاض احمد کاسی ایڈووکیٹ نے اپنے جاری ایک بیان میں عدنان بشارت کو ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان تعینات ہونے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بحیثیت ایڈووکیٹ جنرل وکلا کے مسائل کو اجاگر کریں گے، عدنان بشارت وکلا کے مسائل کا ادراک رکھتے ہیں اس اہم عہدے پر ان کی تعیناتی وکلا کیلئے نیک شگون ہے۔

### پرامن احتجاج پر بی این پی رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج قابل مذمت ہے، علامہ مقصود علی ڈومکی

کوئٹہ (آن لائن) مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ مقصود علی ڈومکی نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ایڈووکیٹ ساجد ترین آغا حسن بلوچ غلام نبی مری اور بی این پی رہنماؤں کے خلاف پرامن احتجاج کرنے پر ایف آئی آر کے اندراج کو شرمناک عمل قرار دیا انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کے سیاسی رہنماؤں کے خلاف انتقامی کارروائیاں عروج پر ہیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ان جھوٹے مقدمات کو واپس لیتے ہوئے سیاسی کارکنوں کے خلاف انتقامی کارروائیاں بند کی جائیں۔

### مرحوم سید حاجی نور محمد کی اہلیہ انتقال کرگئیں

کوئٹہ (پ ر) مرحوم سید حاجی نور محمد کی اہلیہ گزشتہ روز انتقال کرگئیں مرحومہ سید نصر اللہ سید رحمت اللہ سید نعمت اللہ سید مین اللہ سید محب اللہ سید امان اللہ اور سید سمیع اللہ کی والدہ تھیں مرحومہ کی تدفین گزشتہ روز ایئر پورٹ روڈ کلی عمر کے قبرستان میں کر دی گئی فاتحہ خوانی ایئر پورٹ روڈ کلی عمر داوی مسجد میں جاری ہے۔

### بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی مشکلات بڑھ گئی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں کوئٹہ میں بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کردی ہیں۔ شدید بارشوں کے ساتھ ہی کیسکو کی جانب سے غیر اعلان شدہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا آغاز ہوگیا ہے، جس سے شہر کے اکثر علاقوں میں روزہ رکھنے اور افطاری کے وقت بجلی کی بندش سے شہری پریشان ہیں یو این اے کے مطابق رمضان المبارک کے دوران کوئٹہ شہر میں بجلی کی آٹھ گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے، جس سے شہریوں کو خاص طور پر روزہ رکھنے اور افطاری کے وقت مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں فیڈرز میں فنی خرابیوں کی وجہ سے بجلی کی فراہمی متاثر ہورہی ہے، اور کیسکو کے حکام کا کہنا ہے کہ بارشوں کے باعث فیڈرز میں فالٹ آگئے ہیں، جس کی اصلاح کا عمل جاری ہے یہ بات اسی طرح کوئٹہ شہر میں گیس کی لوڈ شیڈنگ بھی جاری ہے، جس سے رمضان المبارک میں شہریوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں۔ گیس لوڈشیڈنگ رات 10 بجے سے 2 بجے تک اور صبح 9 بجے سے 3 بجے تک کی جارہی ہے، جو کہ روزانہ 9 گھنٹے بنتی ہے۔ اس دوران شہریوں کو نہ صرف کھانا پکانے میں مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ افطاری اور سحری کے اوقات میں بھی گیس کی عدم فراہمی سے روزہ داروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے کوئٹہ شہر کے اکثر علاقے جن میں سریاب روڈ سرکی روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن ارباب کرم خان روڈ جوائنٹ روڈ ریلوے ہاسنگ سوسائٹی چیئل باغ گردو سنگھ روڈ کرسی روڈ جان محمد روڈ اور دیگر علاقوں میں گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ نو سے 10 گھنٹے کی جا رہی ہے، جس سے شہریوں کو افطاری اور سحری میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ رمضان کے مقدس مہینے میں بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ سے ان کی عبادات متاثر ہو رہی ہیں، انہوں نے کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ رمضان کے دوران شہریوں کو بجلی اور گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں کوئٹہ میں رمضان المبارک کے دوران بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ شہریوں کے لیے مشکلات کا سبب بن چکی ہے کیسکو حکام کا کہنا ہے کہ بارشوں کے باعث فنی خرابیوں کا سامنا ہے جسے جلد حل کرلیا جائے گا، جبکہ گیس کی لوڈ شیڈنگ بھی رات اور دن کے مختلف اوقات میں جاری ہے۔

## اوستہ محمد ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے دوکاندار زخمی

### ڈکیتی کی بڑھتی وارداتوں کی وجہ سے شہری و تاجر عدم تحفظ کا شکار ہیں

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد ڈکیتی کی واردات مزاحمت کرنے پر ڈاکوؤں نے دکاندار کو فائر کرکے زخمی کردیا ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی قیمتی موبائل فون سیٹ لوٹ کر فرار ہوگئے ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجہ سے شہری و تاجر برادری میں خوف کا عالم پولیس ذرائع کے مطابق تین موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے علی آباد روڈ نزد کچھلی پل کے قریب لائی کی دکان پر گن پوائنٹ پر ڈکیتی کی کوشش کی گئی دکاندار کی مذمت کرنے پر ڈاکوؤں نے آتشی اسلحہ سے فائرنگ کر کے اوستہ محمد کے معروف لائی ڈیلر منظور احمد چکو زخمی کرکے ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد نقدی اور قیمتی موبائل فون لوٹ کر باسانی رفو چکر ہوگئے اوستہ محمد شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کی وجہ سے شہری و تاجر برادری خوف کے عالم میں واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او سٹی مقبول احمد بھالی بھاری پولیس نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر زخمی کو مقامی اسپتال لے جایا گیا مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے نامعلوم ڈاکوؤں کی تلاش شروع کردی گئی ہے

## یونیورسٹی ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر معمول بن چکا ہے، چوہدری بشارت

### فنڈز نہ ہونے سے صوبے بھر کی یونیورسٹیز ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، شاہ علی بگٹی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) آل پاکستان یونیورسٹیز فیڈریشن کے مرکزی صدر چوہدری بشارت محمود مرکزی جنرل سیکرٹری اعجاز سواتی شاہ علی بگٹی مرکزی سینئر نائب صدر، صدر بلوچستان چیپٹر ارباب امیر خسرو مرکزی سینئر نائب صدر، صدر خیبر پختونخواہ چیپٹر نور محمد بلیو مرکزی سینئر نائب صدر، صدر سندھ چیپٹر اسرار سعید قادری مرکزی سینئر نائب صدر، صدر آزاد کشمیر چیپٹر سید اسد رضا صدر پنجاب وسطی چیپٹر ارباب علی صدر پنجاب شمالی چیپٹر ملک صفدر صدر پنجاب جنوبی افتخار کیانی صدر اسلام آباد نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان یونیورسٹی کے ملازمین کو تنخواہوں کی دیر سے ادائیگی ایک معمول بن گیا ہے اور ماہ صیام میں ابتک ان کی تنخواہوں کی ادائیگی ممکن نہیں ہوسکی فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث بلوچستان یونیورسٹی سمیت صوبے کے پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے ملازمین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے یونیورسٹی ملازمین تنخواہیں ادا نہ ہونے کے باوجود اپنے خدمات احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں موجودہ حکومت جامعات کے مشکلات اور فنڈز کو بروقت ریلیز کرنے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار نے گزشتہ روز یونیورسٹی آف بلوچستان میں ملازمین کو ماہ صیام میں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر فیڈریشن کے مرکزی سیکریٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں تنخواہوں کی بروقت اور مکمل عدم ادائیگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا جاری کردہ بیان میں مرکزی جنرل سیکرٹری طیب اعجاز سواتی نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی صوبے کا قدیم مادر علمی ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں اپنے جائز حقوق تنخواہوں کیلئے ملازمین کو ٹاپ شیٹ کا محتاج بنایا گیا

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے مشیر برائے لوکل گورنمنٹ میر امیر حمزہ زہری ملاقات کر رہے ہیں

## گران آکا کے پوتے سالار خان اچکزئی گیس لیکیج کے باعث انتقال کر گئے

### پشتونخوا نیپ کے صدر نصراللہ زہرے سمیت دیگر کی جانب سے دلی رنج وغم کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں پارٹی کے مرحوم رہنما علی مبارز یوسف خان اچکزئی عرف گران آکا کے پوتے، وطن گران کے فرزند شہید ساقی جان اور خدائے میر خان و میر ویس خان کے بھتیجے سالار خان اچکزئی گیس لیکیج کے باعث انتقال کر گئے مرحوم کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا نماز جنازہ اور تجہیز و تدفین کے مراسم میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی آفس سیکرٹری ندا سنگر، صوبائی کمیٹی ممبر سید سمیع آغا، علاقائی معاونین صابر خان، سید نور خان اور دیگر کارکنوں، علماء کرام، قبائلی عمائدین اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دریں اثنا پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈوکیٹ، سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی سینئر نائب صدر چیئرمین اللہ نور خان، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم ایڈوکیٹ، صوبائی سیکریٹری فقیر خوشحال خان کاسی نے سالار خان اچکزئی کی ناگہانی موت پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالی سے دعا کی ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کریں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ کوئٹہ شہر میں گیس کی اچانک پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ کی وجہ سے آئے روز اس طرح المناک واقعات رونما ہوتے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری گیس حکام پر عائد ہوتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان تمام واقعات میں ایف آئی آر گیس کمپنی کے ذمہ دار حکام کے خلاف درج کیا جائے اور اگر ایسے المناک واقعات کی روک تھام نہیں کی گئی تو پارٹی جلد سخت احتجاج پر مجبور ہوگی۔

کوئٹہ، سبزی منڈی سے لوگ افطاری کیلئے فروٹ خرید رہے ہیں

## مائنز ورکرز کی زندگی، روزگار محفوظ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، پیر محمد کاکڑ

### مائنز محنت کش اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر اس دھرتی کی خدمت کر رہے ہیں

یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے سورینج کی تقریب حلف برداری سے شمس خلجی ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری پیر محمد کاکڑ، چیف آرگنائزر شمس خلجی، حاجی نور محمد یوسفزئی، حاجی سیف اللہ ترین، امیر محمد عثمان علی، نصیب اللہ خان، ساجد کھوکھر، سعد اللہ اور دیگر اہم رہنماؤں نے یونائیٹڈ مائنز ورکرز یونین سی بی اے PMDC سورینج کے نومنتخب عہدیداروں کی حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مائنز ورکرز کے حقوق کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ "اس وقت مائنز کے محنت کش انتہائی مشکلات کا شکار ہیں اور اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر اس دھرتی کی خدمت کر رہے ہیں۔ روزانہ مختلف حادثات میں کالکن زخمی اور شہید ہوجاتے ہیں۔" انہوں نے مائنز ورکرز کے حقوق کے تحفظ کے لئے حکومتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ پیر محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ "مائنز ورکرز کے تحفظ، حادثات کی روک تھام، ہیلتھ اینڈ سیفٹی کو یقینی بنانے، ای او بی آئی میں رجسٹریشن کی بڑھوتری اور دیگر مسائل کے حل کے لیے فیڈریشن ترجیحی بنیادوں پر کام کرے گی۔" شمس خلجی نے کہا کہ "ہم پی ایم ڈی سی کے کول کنٹر مائنز ورکرز کے مراعات میں اضافے کے لیے کام کریں گے اور حادثات کی صورت میں فوری کمپنسیشن اور ڈیتھ گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے کالکنوں کو شہداء پیکیج کے مطابق دیت کی رقم دی جائے گی۔" انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ "تمام کالکنوں کو ای او بی آئی میں رجسٹرڈ کیا جائے، ہیلتھ اینڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کیا جائے اور کانوں میں ضروری اوزار فراہم کیے جائیں۔"


**منسوخی انٹرویو**

بحوالہ اشتہار نمبر PRQ No 3224/10-02-2025 ۔11 فروری 2025 کو اخباری اشتہار جو کہ جام غلام قادر گورنمنٹ ہسپتال میں ہونے والے انٹرویو 08 مارچ 2025 کو ہونے تھے لا اینڈ آرڈر اور روڈ کی بندش کی وجہ سے غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کر دیے گئے ہیں۔

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ
جام غلام قادر ہسپتال حب
PRQ No3544/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**EXTENSION OF DATE**

Reference to AB No 797/20-02-2025 (Repair works of WWB Buildings) published in various Newspapers dated under PPRA TS# 557190E wherein the last date of submission 11-03-2025 has been extended to 24-03-2025. All other terms and condition shall remain the same.

SECRETARY
Workers Welfare Board
Balochistan
AB No.847/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**CORRIGENDUM**

With reference to advertisements published in daily newspapers on vide PRQ No. 3333/18-02-2025, where bid submission and opening date is hereby extended to 10th March 2025.

Changed Area

| S.No | Step Name | Remarks |
|---|---|---|
| 1 | Case Schedule | By Default |
| 2 | Bill Of Quantities | not uploaded properly |

Note: The Remaining Terms & Conditions shall Remain Same.

Conservator of Forests
Kalat Division at Khuzdar
PRQ No.3533/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی خضدار**

اشتہار زیر دفعہ ۸۷ ضابطہ فوجداری پاکستان ہمراہ دفعہ (۱۰)۱۹ انسداد دہشتگردی ایکٹ ۱۹۹۷

مقدمہ نمبر 37/24 پولیس تھانہ CTD خضدار (1) حاصل عرف سربان (2) مولا بخش عرف مولو ولد عبدالحکیم (3) مبارک عرف اسد ولد فتح محمد سکنہ عظیم بازار آواران (4) سفر خان عرف پلو (5) علی عرف جوش (6) بشیر عرف زاہد ولد پیر محمد (7) صمد عرف غذا گیں ولد محمد خان مشکے (8) میران عرف ملنگ (9) رفیق عرف مسافر (10) قادر بخش عرف قادری جرم زیر دفعہ 07 ATA (i) (ii) (vi) 120 B 148.149,353,186 کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکورہ دستیاب نہیں ہوسکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہوگئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کیے ہیں۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان ملزمان بالا کو لازم ہے کہ بتاریخ 24-03-2025 کو عدالت انسداد دہشت گردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہوجائیں۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی خضدار
PRQ No3541/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشت گردی خضدار**

اشتہار زیر دفعہ ۸۷ ضابطہ فوجداری پاکستان ہمراہ دفعہ (۱۰)۱۹ انسداد دہشتگردی ایکٹ ۱۹۹۷

مقدمہ نمبر 6/24 پولیس تھانہ CTD خضدار (1) کماظہ رید ہ عرف ذاکر (2) وحید عرف کمال ولد شکر (3) مولا بخش عرف مولو ولد عبدالحکیم (4) ڈاکٹر اللہ نذر ولد نبی بخش ساکن مشکے (5) اختر ندیم عرف میجر گہرام بلوچ ولد لعل بخش ساکن مشکے جرم زیر دفعہ 21 (IV) (ii) (i) 07 ATA -11F 3,4 Exp 106,120 B,353,186 کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بہ طبق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکورہ دستیاب نہیں ہوسکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہوگئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کیے ہیں۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان ملزمان بالا کو لازم ہے کہ بتاریخ 26 مارچ 2025 کو عدالت انسداد دہشت گردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہوجائیں۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی خضدار
PRQ No3543/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**تصحیح**

تمام متعلقہ افراد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مائنز ڈیپارٹمنٹ میں شائع شدہ اشتہار نمبر PRQ No 3257/12-02-2025 کے خالی آسامیوں کے حوالے سے مقامی روزنامہ اخبارات میں شائع ہونے والے اشتہار کے تحت اطلاع دی جاتی ہے کہ درخواست دہندگان کی سہولت کیلئے معلومات کی وضاحت اور تصحیح کرتا ہے پچھلے اشتہار میں درج ذیل تبدیلیاں اقدامات میں توسیع کی جارہی ہیں۔

| نمبر شمار | نام آسامی | سکیل | تعلیمی قابلیت | تعداد | کوٹہ |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | مکینیکل فورمین | B-14 | کسی تسلیم شدہ ادارے سے 3 سالہ ڈپلومہ برائے ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (DAE) مکینیکل انسٹیٹیوٹ | 1 | میرٹ |
| 2 | ریسکیو سپروائزر | B-14 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 1 | ژوب زون |
| 3 | جونیئر کلرک | B-11 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 1 | ژوب زون |
| 4 | ریسکیو کرومین | B-09 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 1 | میرٹ |
| 5 | وائرلیس آپریٹر | B-07 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 1 | میرٹ |
| 6 | ڈرائیور | B-04 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 2 | 1۔ژوب زون۔1۔سبی زون |
| 7 | نائب قاصد | B-01 | مورخہ 12-02-205 کے جاری کردہ اشتہار کے مطابق | 3 | 1۔کوئٹہ زون۔1۔نصیر آباد زون۔1۔سبی زون |

تمام شرائط وضوابط پچھلے اشتہار میں جو درج تھیں وہی برقرار رہیں۔ مذکورہ آسامیوں کیلئے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ میں توسیع کی گئی ہے نئی آخری تاریخ 17-03-2025 ہے پہلے سے جمع شدہ امیدواروں کو دوبارہ درخواستیں جمع کرنے کی ضرورت نہیں صرف اور پر کردہ زون کے امیدواروں کو دفتر چیف انسپکٹر آف مائنز سریاب لنک روڈ کوئٹہ میں درج ذیل تاریخ تک لازمی جمع کرانی چاہیے۔

چیف انسپکٹر آف مائنز بلوچستان
PRQ No3539/07-03-2025
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

## اورماڑہ میں پاک نیوی اور ساحل ویلفیئر کی جانب سے رمضان دسترخوان کا اہتمام

کوئٹہ(یو این اے) رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں اورماڑہ زیرو پوائنٹ پر پاکستان نیوی اور ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن نے مل کر ایک شاندار رمضان دسترخوان کا اہتمام کیا۔ دسترخوان اورماڑہ زیرو پوائنٹ کے مقام پر سجایا گیا تھا جہاں روزہ داروں کے لیے افطار کا انتظام کیا گیا۔ اس دسترخوان میں ہر عمر اور طبقے کے لوگ موجود تھے جبکہ اورماڑہ شہر سے تعلق رکھنے والوں اور مسافروں کی بڑی تعداد نے دسترخوان میں شرکت کی۔ اس موقع پر پاکستان نیوی کے رضاکاروں نے مہمانوں کی خدمت کی اور ہر ایک کو خوش دلی سے خوش آمدید کہا۔

# مضبوط قوم کی تشکیل کیلئے خواتین کو با اختیار بنانا ناگزیر ہے، مینہ مجید

بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور مساوی مواقع کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے

**ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر عورت اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کامیابی کی منازل طے کر سکے، صوبائی مشیر**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینہ مجید بلوچ نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک متحرک اور مضبوط قوم کی تشکیل کے لیے خواتین کو با اختیار بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور مساوی مواقع کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ خواتین کو تعلیم، صحت، کھیل اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولت دی جا رہی ہے، تاکہ وہ معاشرتی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ محترمہ مینہ مجید نے کہا کہ ہر سال 8 مارچ کو عالمی سطح پر خواتین کا دن منایا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد صنفی مساوات کو فروغ دینا اور ان مسائل کی نشاندہی کرنا ہے جو خواتین کو ترقی کی راہ میں درپیش ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ خود مختار اور معاشی طور پر مستحکم بن سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی خواتین خصوصاً نوجوان بچیاں انتہائی قابل اور باصلاحیت ہیں، جنہیں مناسب مواقعوں کی فراہمی سے وہ ملک اور صوبہ کا نام ہر فیلڈ میں روشن کر سکتی ہیں جبکہ پیپلز پارٹی ملکی سطح پر پاکستان کی واحد جماعت ہے جو صنفی مساوات پر پختہ یقین رکھتی ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ خواتین کو مساوی مواقع فراہم کیے بغیر ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا۔ ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر عورت اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کامیابی کی منازل طے کر سکے۔

## بی این پی کیخلاف کھلی جنگ شروع کی گئی ہے، حاجی کریم مینگل

**سردار اختر مینگل، گورگین مینگل سمیت تمام رہنماں کیخلاف مقدمات ختم کیے جائیں**

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) مشرقی بائی پاس کوئٹہ مینگل آباد یونٹ کے سینئر سیکریٹری حاجی عبدالکریم مینگل نے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل، ان کے صاحبزادے سردار زادہ گورگین مینگل، ساجد ترین، احمد نواز بلوچ، موسیٰ بلوچ، آغا حسن بلوچ سمیت سینکڑوں پارٹی کارکنان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور ان کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ہمیشہ پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، مگر ریاستی جبر کے ذریعے عوام کی آواز کو دبانے کی کوششیں ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے حقوق کی ایک توانا آواز ہیں اور ان کی گرفتاری دراصل مظلوم عوام کی آواز دبانے کے مترادف ہے۔ حاجی عبدالکریم مینگل نے کہا کہ پارٹی کارکنان کے خلاف جھوٹے مقدمات قائم کرنا ایک سازش کا حصہ ہے، جس کا مقصد بی این پی کے رہنماں اور کارکنان کو خوفزدہ کرنا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اس غیر قانونی اور غیر جمہوری رویے کو ترک نہ کیا تو پارٹی بھرپور عوامی احتجاج کرنے پر مجبور ہوگی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام گرفتار شدگان کو فوری طور پر رہا کیا جائے، جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں اور بلوچستان کے عوام کو ان کے جمہوری حقوق سے محروم کرنے کی سازش بند کی جائے۔

گوادر، اے ڈی سی جنرل ڈاکٹر عبدالشکور رمضان المبارک کے دوران سستے بازاروں کے حوالے سے انجمن تاجران اور بیوپاریوں کے تحفظات سن رہے ہیں

# خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار کیساتھ فیصلہ سازی کا بھی اختیار دینا ہوگا، رحمت بلوچ

بلوچستان سمیت پورے ملک میں خواتین نے اپنی محنت، عزم اور ہمت سے ہر میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے

**خواتین کے خلاف ناانصافی، صنفی تفریق، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی مسائل آج بھی ایک چیلنج بنے ہوئے ہیں، رہنما این پی**

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہیں، جن کے بغیر ترقی اور خوشحالی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں خواتین نے اپنی محنت، عزم اور ہمت سے ہر میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ہماری بہادر مائیں، بہنیں اور بیٹیاں تعلیم، سیاست، معیشت، صحت، قانون، صحافت، سوشل ورک اور دیگر شعبوں میں شاندار خدمات انجام دے رہی ہیں ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ اقوام کی کامیابی کا راز خواتین کو مساوی حقوق دینے اور انہیں ہر شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے میں مضمر ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں آج بھی خواتین کو وہ تمام حقوق اور مواقع حاصل نہیں جو انہیں ملنے چاہئیں۔ خواتین کے خلاف ناانصافی، صنفی تفریق، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی مسائل آج بھی ایک چیلنج بنے ہوئے ہیں۔ ہمیں بحیثیت قوم اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی میں مکمل شمولیت دی جائے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک و قوم کی ترقی میں مزید مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی ہمیشہ خواتین کے حقوق اور ان کے تحفظ کی علمبردار رہی ہے۔ ہماری جماعت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خواتین کو برابر کے حقوق دینا صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک عملی جدوجہد ہے جسے ہر سطح پر جاری رکھنا ہوگا۔ بلوچستان کی خواتین نے ہمیشہ جدوجہد کی ہے اور نیشنل پارٹی ان کے حقوق کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں اپنی ماں، بہنوں اور بیٹیوں کو وہ عزت، مقام اور مواقع فراہم کرنے ہیں جن کی وہ حقدار ہیں، ہم سب کو مل کر ایسے سماج کی تشکیل کرنی ہوگی

## بھارت عالمی منشیات اسمگلنگ کا مرکز بن گیا، لاکھوں زندگیاں خطرے میں

**نائیجیریا میں 40 لاکھ سے زائد افراد بھارتی اسمگل شدہ افیون استعمال کر رہے ہیں**

نئی دہلی (م ڈ) بھارت عالمی سطح پر منشیات کی اسمگلنگ کا بڑا مرکز بن چکا ہے، جہاں سے غیر قانونی نشہ آور ادویات ایشیا، امریکا، افریقہ اور وسطی امریکہ تک اسمگل کی جا رہی ہیں۔ غیر ملکی ٹی وی نے بتایا کہ اقوام متحدہ کی اینٹی ڈرگ ایجنسی کے مطابق بھارت غیر قانونی منشیات اور کیمیکلز کی سپلائی کا اہم حب ہے، جہاں سے منشیات کی اسمگلنگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ حال ہی میں امریکی محکمہ انصاف نے دو بھارتی کیمیکل کمپنیوں پر امریکا اور میکسیکو میں فینٹانل کی اسمگلنگ کے الزامات عائد کیے ہیں۔ گجرات میں قائم اتھوس کیمیکلز اور راکسوٹر کیمیکلز پر نیویارک کے بروکلین میں فینٹانل کے اجزا تقسیم کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ بھاویش لاتھیا، جو راکسوٹر کمپنی کے سینئر ایگزیکٹو ہیں، کو نیویارک میں گرفتار کر لیا گیا۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ بھارت سے فینٹانل میکسیکو، امریکا، افریقہ اور وسطی امریکہ اسمگل کی جا رہی تھی۔ فینٹانل ایک انتہائی خطرناک مصنوعی افیون ہے، جو ہیروئن سے 50 گنا اور مورفین سے 100 گنا زیادہ طاقتور ہے۔ امریکی سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن کے مطابق، 2022 میں امریکا میں 82 ہزار اموات کی وجہ بھارتی فینٹانل بنی۔ بھارت وسطی افریقہ میں غیر قانونی منشیات سپلائی کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ 2023 میں نائیجیریا کی منشیات کنٹرول ایجنسی نے بھارت سے اسمگل کی گئی 100 ملین ڈالر مالیت کی غیر قانونی افیون ضبط کی۔ نائیجیریا میں 40 لاکھ سے زائد افراد بھارتی اسمگل شدہ افیون استعمال کر رہے ہیں، جو نشہ آور ادویات کی شکل میں فروخت ہوتی ہیں۔

# گوشت، سبزی اور پھلوں کی قیمتوں میں اضافہ، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب، عوام پریشان

کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان منافع خوروں ور ذخیرہ اندوزوں نے ماہ رمضان کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قیمتوں میں دگنا اضافہ کر دیا

**غریب عوام خریداری کے بغیر گھروں کو واپس لوٹ گئے ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کے بے بسی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے**

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں منافع خوروں ورذخیرہ اندوزوں نے ماہ رمضان کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خوردنی اشیاء پھل، سبزی، اور گوشت کی قیمتوں میں دگنا اضافہ کر دیا ہے جس سے غریب عوام خریداری کے بغیر گھروں کو واپس لوٹ گئے ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کے بے بسی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کو پابند کریں کہ وہ شہر میں نرخناموں میں ذاتی اضافہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی میں لائی جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کریں، واضح رہے کہ مہنگائی کنٹرول ہوئی اور نہ انتظامیہ حرکت میں آ گئی جس سے مہنگائی اور منافق خوروں کے اس مقدس مہینہ میں لاٹری نکل گئی عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ اشیاء کی ریٹ لسٹ جاری کرنے کی بجائے سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی کرنے والے منافع خوروں کیخلاف عملی کارروائی کرے ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں سیمتام تر ضروریات زندگی عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ حکومت سرکاری نرخنامے سے اشیائے خوردونوش میں ریلیف سے عوام کو فائدہ پہنچائے انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں نے غریب عوام سے دو وقت کا نوالہ چھینا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت رمضان المبارک میں کوئٹہ کے تمام حلقوں میں سستا بازار قائم کیا جائے صرف نام کی سستا بازار نہیں بلکہ عوام کو اشیائے خوردونوش میں ریلیف دیا جائے انہوں نے ڈپٹی کمشنر اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ دکانداروں اور قصائیوں کو سرکاری نرخنامہ کے پابند بنایا جائے خود ساختہ قیمتوں کی وجہ سے غریب اشیائے خوردونوش اور گوشت خریدنے سے عاجز ہو چکے ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزرا سردار عبدالرحمن کھیتران، شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

## عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کی ممبرشپ مہم تیزی سے جاری

**بلوچستان کے عوام جوق در جوق پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں ہے، پروفیسر حلیم صادق**

عید کے بعد بلوچستان بھر میں بڑے پیمانے پر پارٹی کی عوامی رابطہ مہم شروع کی جائے گی

کوئٹہ(یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے سینئر صوبائی رہنما، سماٹرئی ٹرسٹ کے بانی چیئرمین اور ممتاز ماہر تعلیم، پروفیسر ڈاکٹر عبدالحلیم صادق سماٹرئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کی ممبرشپ مہم انتہائی جوش و خروش کے ساتھ جاری ہے، اور عوام کی بڑی تعداد پارٹی میں شامل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ایک نظریاتی اور عوامی جماعت ہے جو ملک و قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہے۔ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے پارٹی اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی شمولیت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ حقیقی تبدیلی کے خواہاں ہیں اور کرپشن، بدانتظامی اور ناانصافی کے خلاف مضبوط قیادت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالحلیم صادق سماٹرئی نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی کا منشور بلوچستان کی ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صوبے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عوام بڑی تعداد میں پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کی ممبرشپ مہم تیزی سے جاری ہے، انہوں نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ گھر گھر جا کر پارٹی کا پیغام پہنچائیں، عوام کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کریں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ممبرشپ مہم میں شامل کریں۔

## شام میں بشارالاسد اور حکومتی فورسز کے درمیان جھڑپیں، 48 افراد ہلاک

**جھڑپیں صوبے لاذقیہ میں ہوئیں، جو معزول صدر بشارالاسد کی علوی اقلیت کا مرکز ہے**

دمشق (م ڈ) برطانیہ میں قائم سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا ہے کہ شام میں معزول صدر بشارالاسد کے حامیوں اور حکومتی سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 48 افراد مارے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ جھڑپیں بحیرہ روم کے ساحلی صوبے لاذقیہ میں ہوئیں، جو معزول صدر بشارالاسد کی علوی اقلیت کا مرکز ہے، جسے ان کے دور حکومت میں حمایت کا گڑھ سمجھا جاتا تھا۔ آبزرویٹری نے کہا کہ معزول صدر بشارالاسد کے حامی جنگجوؤں نے 16 سیکورٹی اہلکاروں کو ہلاک کیا، جبکہ معزول صدر بشارالاسد کے 28 وفادار جنگجو اور چار شہری بھی مارے گئے۔ لاذقیہ کے سیکورٹی اہلکار مصطفیٰ کنیفاتی نے کہا کہ منصوبہ بندی کے ساتھ بشارالاسد کے حامیوں کے کئی گروہوں نے جبلہ کے علاقے میں ہمارے اہلکاروں اور ہماری چوکیوں پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حملوں کے نتیجے میں متعدد اہلکار شہید اور زخمی ہوئے، تاہم انہوں نے اموات کی تعداد نہیں بتائی۔ مصطفیٰ کنیفاتی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز ان کو ختم کرنے کے لیے کام کریں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہم خطے میں استحکام بحال کریں گے اور اپنے لوگوں کی املاک کی حفاظت کریں گے۔

## نام نہاد صوفیوں نے دین و اسلام کو بدنام کیا ہے' ذوالفقار طارق

**صوفی پر لازم ہے کہ وہ عام مسلمانوں کی نسبت شریعت کی زیادہ پابندی کرے**

کوئٹہ (اے این این) اہلسنت و جماعت کے رہنما ذوالفقار علی طارق قادری نے افطار پارٹی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نبوت سے قبل غار حرا میں جانے کے واقعہ کو بنیاد بنا کر تقرب الٰہی کیلئے رہبانیت کی زندگی اختیار کرنے اور تارک الدنیا ہونے کی دلیل دیگر شریعت کی پابندیوں سے راہ فرار اختیار کرنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں لیکن انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک آپ کو نبوت عطا نہیں کی گئی آپ اپنی فطرت سلیم کی بدولت اس وقت کے عرب معاشرے میں پائی جانے والی بدترین خرابیوں عبادت کے نام پر ننگے ہو کر طواف کرنے جھوٹ مکر و فریب شراب نوشی اور گناہ پر اترانے والے معاشرے سے نکل کر غار حرا میں تشریف لے جاتے تھے اور کئی کئی گھنٹوں بلکہ کئے دن تک دنیا کے خالق و مالک اور ذات باری تعالیٰ کی ہستی پر غور و خوض اور فکر وسوچ و بچار کرتے انہوں نے کہا کہ اسلام میں ایسے کسی تصوف کی گنجائش نہیں جو شریعت کے احکام سے بے تعلق ہو کسی صوفی کو یہ حق نہیں ہے

## دنیا کا سب سے بڑا برفانی تودہ جنوبی جارجیا جزیرے کے قریب رک گیا

**وزن تقریباً ایک کھرب ٹن، 2020 سے انٹارکٹیکا سے شمال کی جانب بہہ رہا تھا، رپورٹ**

لندن (م ڈ) دنیا کا سب سے بڑا برفانی تودہ A23a جنوبی جارجیا جزیرے سے تقریباً 70 کلومیٹر کے فاصلے پر رک گیا، جس سے خدشہ تھا کہ یہ مقامی جنگلی حیات کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ برفانی تودہ 3,300 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے، جو لندن کے سائز سے دوگنا ہے، اور اس کا وزن تقریباً ایک کھرب ٹن ہے۔ یہ 2020 سے انٹارکٹیکا سے شمال کی جانب بہہ رہا تھا، اور ماہرین کو خدشہ تھا کہ یہ مقامی پینگوئنز اور سیلز (مہر مچھلیوں) کی خوراک تک رسائی کو متاثر کر سکتا ہے۔ برٹش انٹارکٹک سروے (بی اے ایس) کے ماہر اینڈریو میجرز نے کہا کہ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ اب کیا ہوتا ہے؟ کیونکہ ابھی یہ واضح نہیں کہ برفانی تودہ مستقل طور پر وہیں رہے گا یا نہیں۔ میجرز نے کہا کہ اگر یہ تودہ نہیں رکا رہا تو مقامی جنگلی حیات پر اس کا زیادہ منفی اثر نہیں پڑے گا۔ تاہم، جنوری میں اس برفانی تودے کا 19 کلومیٹر لمبا حصہ ٹوٹ چکا ہے، جو اس کے مزید ٹوٹنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، یہ برفانی تودہ علاقے میں موجود پانی میں غذائی اجزا شامل کر سکتا ہے، جو سمندری حیات کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اگر یہ جزیرے کے زیادہ قریب آ جاتا تو جانوروں کو خوراک کی تلاش کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا۔

# کوئٹہ میں پروفیشنل اور بیلچہ بردار گداگروں نے عوام کا جینا محال کر دیا

حکومت اور انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ بیرون صوبہ اور یہاں کے مقامی گداگروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائے، عوامی حلقے

**گداگروں سے کوئٹہ کے طول وارض میں کوئی علاقہ بھی محفوظ نہیں حتیٰ کہ یہ ریڈ زون میں بھی درجنوں کی تعداد میں آزادانہ گھومتے نظر آتے ہیں، شہری**

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بیلچہ بردار اور دیگر گداگروں کی یلغار سے شہریوں کا جینا محال ہو گیا ہے، کوئٹہ کے طول وارض میں ہر طرف بیلچے اٹھائے گداگر نظر آتے ہیں جو کسی بھی سڑک پر چمچماتی گاڑی کو دیکھتے ہی اس کے پیچھے دوڑ لگا دیتے ہیں اور مختلف برگزیدہ ہستیوں کے واسطے دے کر بھیک مانگتے ہیں، اس کے علاوہ مساجد میں بھی صبح کی نماز سے لیکر عشاء تک پروفیشنل گداگروں کی بھیڑ نظر آتی ہے اکثر و بیشتر ایک دوسرے کے علاقوں میں آنے پر گداگروں کے مابین لڑائی جھگڑے اور ہاتھا پائی بھی ہوتی ہے جس کی وجہ سے کوئٹہ کے شہری کوفت اور پریشانی میں مبتلا ہو کر رہ گئے ہیں، اس سلسلے میں ایک شہری عبدالواسع کا کہنا تھا کہ کوئٹہ شہر میں گداگروں کی یلغار اور بھیڑ دیکھ کر لگتا ہے کہ یہاں حکومت اور قانون نام کی کوئی چیز نہیں ایک طرف سوشل ویلفیئر اور مختلف فلاحی تنظیمیں گداگری کی لعنت کے تدارک کا دعویٰ کرتی ہیں تو دوسری جانب ہمیں عملی طور پر کوئی بھی اقدام ان کے خلاف ہوتا نظر نہیں آتا جو مایوس کن ہے، عظمت اللہ کا کہنا تھا کہ گداگروں کی یلغار کا یہ عالم ہے کہ یہ شہر کے ریڈ زون میں بھی درجنوں کے حساب سے نظر آتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ دیگر صوبوں کے گداگروں کے بھی گینگ یہاں پہنچ چکے ہیں ایک طرف یہ عوام کی پریشانی کا سبب ہے تو دوسری جانب یہ حقیقی مستحقین کی بھی حق تلفی کرتے ہیں حکومت اور انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ ان کے خلاف آپریشن کلین اپ کریں تاکہ عوام کو پریشانی سے چھٹکارا مل سکے اور گداگری جیسی لعنت کا خاتمہ ہو سکے۔

## بی این پی کو دیوار سے لگانے کی سازش کی جا رہی ہے، میر رحیم جتک

**جبر و استبداد کی پالیسی ہرگز قبول نہیں کرینگے۔ قید و بند اور مقدمات سے ڈرنے والے نہیں**

پارٹی کے مرکزی رہنما کا بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماں اور کارکنوں کی گرفتاریوں پر شدید ردعمل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما، ممتاز قبائلی شخصیت "حاجی میر عبدالرحیم جتک" نے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل، ان کے صاحبزادے سردار زادہ گورگین مینگل، ساجد ترین، احمد نواز بلوچ، موسیٰ بلوچ، آغا حسن بلوچ سمیت سینکڑوں کارکنوں کی گرفتاری اور ان کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں حاجی میر عبدالرحیم جتک نے کہا کہ بلوچستان میں جبر و استبداد کی پالیسی ناقابل قبول ہے اور بی این پی کے رہنماں و کارکنان کے خلاف ریاستی کارروائیاں جمہوری حقوق پر حملہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر جان مینگل ہمیشہ بلوچستان کے حقوق کی بات کرتے رہے ہیں، اور ان کی گرفتاری دراصل بلوچستان کے عوام کی آواز دبانے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی ایک پرامن اور جمہوری جماعت ہے، لیکن حکومتی ہتھکنڈے اس کی جدوجہد کو کمزور نہیں کر سکتے۔ پارٹی کارکنوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے اور سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ حاجی میر عبدالرحیم جتک نے حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر گرفتار رہنماں اور کارکنوں کو فوری طور پر رہا نہ کیا گیا تو بلوچستان کے عوام بھرپور احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے انسانی حقوق کی تنظیموں اور جمہوری قوتوں سے اپیل کی کہ وہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف آواز بلند کریں اور حکومت کو اس غیر آئینی اور غیر جمہوری رویے سے باز رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ حاجی میر عبدالرحیم جتک نے واضح کیا کہ بی این پی اپنے اصولی مؤقف پر ڈٹی رہے گی اور کسی بھی دباؤ میں آئے بغیر بلوچستان کے عوام کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

### سعودی وزیر خارجہ سے قبرص کے ہم منصب کا ٹیلی فونک رابطہ، مشترکہ دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

ریاض (م ڈ) سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے قبرص کے وزیر خارجہ ڈاکٹر کونسٹنٹینوس کومبوس نے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق ٹیلیفون رابطے کے دوران دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی سمیت علاقائی اور بین الاقوامی امور پر گفتگو کی۔

### گوادر: جی ڈی اے نے قدیم تجارتی مراکز کی بحالی مکمل کرلی

گوادر (یو این اے) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) نے شہر کے دو قدیم اور تاریخی تجارتی مراکز، ملا فاضل چوک اور گلگ، کو مکمل بحال کر دیا ہے۔ یہ مراکز صدیوں سے شہر کی معیشت کا مرکز رہے ہیں اور ان کی بحالی کے بعد مقامی تاجروں اور شہریوں کو جدید سہولیات میسر آ سکیں گی۔ بلوچستان اسمبلی کے رکن مولانا ہدایت الرحمان اور جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھیتران نے بحالی شدہ مراکز کا دورہ کیا اور تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اس منصوبے میں سیوریج، ڈرینج، ٹف ٹائلنگ، سڑکوں کی تعمیر اور تزئین و آرائش کے کام شامل ہیں، جو اولڈ ٹان بحالی منصوبے کا حصہ ہیں۔ جی ڈی اے حکام کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر اولڈ ٹان بحالی منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے تاکہ شہر کی قدیم شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے شہریوں کو جدید سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

اوستہ محمد، ڈی سی محمد ارشد حسین جمالی گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کا دورہ کر رہے ہیں

# ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی میں کارروائیاں، تجاوزات مسمار، 4 افراد گرفتار

اسسٹنٹ کمشنر نعمت اللہ خان ترین نے ایس پی ٹریفک اور پولیس کے ہمراہ کچلاک بازار میں کارروائیاں کیں

**ریڑھیوں کو ہٹا دیا گیا تھڑوں اور دکانوں کے سامنے سے سامان اٹھوا کر سڑک کو ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا**

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ کے مختلف علاقوں جوائنٹ روڈ، کچلاک بازار اور نواں کلی میں انسداد تجاوزات کے خلاف کارروائیاں۔ وزیر اعلیٰ پورٹل میں جمع شدہ شکایات کی بنا پر اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) نعمت اللہ خان ترین نے ایس پی ٹریفک اور پولیس کے ہمراہ کچلاک بازار میں انسداد تجاوزات کے خلاف کارروائی کی اس دوران سڑک پر سے تمام ریڑھیوں کو ہٹا دیا گیا تھڑوں اور دکانوں کے سامنے سے سامان اٹھوا کر سڑک کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بحال کروایا اس دوران 4 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھی بھجوایا گیا اسی طرح اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی مین روڈ جو کہ ہمیشہ ٹریفک کے لیے بند رہتا تھا وہاں پر تمام ریڑھیوں اور تھڑوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تمام تر سامان سڑک سے ہٹا کر سڑک کو ٹریفک کے لیے بحال کیا اس دوران 5 دکانداروں کو بھی گرفتار کر کے جیل منتقل کیا گیا۔

## بشار کے دور میں جمع شدہ کیمیائی ہتھیار تباہ کر دیئے جائیں گے، شام

**بشار کے دور میں بنایا جانے والا کیمیائی ہتھیاروں کا پروگرام ہمارا پروگرام نہیں، وزیر خارجہ**

دمشق (م ڈ) شام کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ معزول صدر بشار الاسد کے دور میں جمع کیے جانے والے کیمیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو تباہ کر دیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے یہ عہد ہیگ میں کیمیائی ہتھیاروں کی ممانعت کی تنظیم (او پی سی ڈبلیو) کے سامنے اپنے ایک تاریخی خطاب میں کیا۔ الشیبانی کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے لوجسٹک، تکنیکی اور عملی چیلنجوں کو جنم دے رہے ہیں اور ان حملوں سے کیمیائی ہتھیاروں کے حوالے سے عدم یقین کی حالت میں اضافہ ہوتا ہے۔ الشیبانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شفافیت، انصاف اور عالمی برادری کے ساتھ تعاون کی بنیادوں پر شام کے مستقبل کی تعمیر نو کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ بشار کے دور میں بنایا جانے والا کیمیائی ہتھیاروں کا پروگرام ہمارا پروگرام نہیں ہے

**اشتہار دستیاب بلڈنگ بابت انگلش ٹیوشن سینٹر اینڈ سائنس اکیڈمی بغرض کرایہ**

ہر گاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول (گرلز سیکشن) خضدار کے بلڈنگ کو سیکنڈ ٹائم بغرض استعمال بابت انگلش ٹیوشن سینٹر، سائنس اکیڈمی یا دیگر تعلیمی مقاصد کیلئے کو ماہانہ کرایہ پر دینا مقصود ہے جن کو اوپن بولی کے ذریعے مروجہ قوانین (Pakistan Rent Restriction Act -1952 Pakistan Rented Premises Ordinance-1979 ,Balochistan Rent Restriction Ordinance -1959 and Balochistan Rent Act -2015) اور شرائط و ضوابط کے تحت خواہشمند ماہر تعلیم حضرات سے درخواستیں مطلوب ہیں خواہشمند حضرات اپنی اپنی درخواستیں ہمعہ شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ ایک عدد کاپی لف ہذا اور درخواست ہو کر دفتر جناب کمشنر/چیئرمین بورڈ آف گورنرز ڈویژن پبلک سکول قلات ڈویژن بمقام خضدار میں دفتری اوقات میں جمع کریں۔ درخواستیں 14 مارچ 2025 تک جمع کی جا سکتی ہیں مقررہ تاریخ گزرنے کے بعد کوئی درخواست وصول نہیں کی جائیگی۔ **نوٹ:** دوکانات کے پیشگی معائنہ کیلئے فوکل پرسن دفتر ہذا عبدالصمد فون نمبر 03332622654 سے رابطہ کریں۔

**ایڈیشنل کمشنر قلات ڈویژن بمقام خضدار**

PRQ No 3545/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**BID NOTICE**

1. Resident Engineer WAPDA Warsak Power Station invites sealed bids from the eligible firms for the following work under single stage single envelope bidding procedure.

2. **Eligibility Criteria:**

a. Firms registered / licensed by Pakistan Engineering Council (PEC) in relevant appropriate category / code renewed for the current Financial Year 2024-25.
b. Firms registered with Income Tax (FBR) and Sales Tax (KPRA) Department.
c. Firms who are on Active Taxpayer List (ATL) of FBR.
d. Firms must have completed at least 02 works with WAPDA (Any Nature) and 02 similar nature works with WAPDA or any other department.
e. A bidder shall not be under suspension / debarment / termination.

| Bid Ref: No | Name of work | CDR Amount | Date & Time of opening | Completion period | Cost of Bidding Documents (Non-refundable) |
|---|---|---|---|---|---|
| W-151/2024 | AM&R of CAT-III, CAT-IV & CAT-V Quarters inside WAPDA Colony Warsak | Rs. 1,000,000/- | 20.03.2025 11:30 Hrs | 300 Days after issuance of commencement order | Rs.5000/- (Rupees Five Thousand only) |
| W-152/2024 | R&M of Bachelor Officer Hostel inside WAPDA Colony Warsak | Rs. 150,000/- | 20.03.2025 12:00 Hrs | 180 Days after issuance of commencement order | Rs.3000/- (Rupees Three Thousand only) |
| W-153/2024 | Construction of Parking Shed for CE/PD Office inside WAPDA Colony Warsak | Rs. 50,000/- | 20.03.2025 12:30 Hrs | 120 Days after issuance of commencement order | Rs.1000/- (Rupees One Thousand only) |

3. Complete set of bidding documents may be obtained by interested eligible bidders on submission of a written application at the office of XEN (Civil) WAPDA Colony Warsak upon production of deposit slip of non-refundable fee as mentioned above in Resident Engineer Warsak Power Station **Account No. 1609-237048316 UBL Bank,** Warsak Colony Branch, Peshawar up to 19.03.2025 during working hours.

**Note:**
Following documents must be submitted in original for initial scrutiny at the time of application for issuance of bidding documents.
(i) PEC license duly renewed for the current year 2024-25.
(ii) Copy of Active Taxpayer List (ATL).
(iii) Authority Letter of firm on non-judicial stamp paper duly attested by notary public in original & CNIC in original will be produced by representative of firm in case of absence of contractor.
(iv) Tender documents will not be issued without submitting of original CDR for the amount noted against each work mentioned above.

4. The bid prepared in accordance with instructions in the bidding documents must be delivered to the office of the XEN (Civil) WAPDA Colony Warsak on or before 1100 HRS on **20.03.2025.** The bids will be opened on the same date & time mentioned against each.

5. This advertisement is also available on Wapda website **www.wapda.gov.pk** & PPRA website **www.ppra.org.pk.** All rights are reserved as per PPRA Rules 2004.

**Resident Engineer**
**WAPDA Warsak**
**Phone No.091-2385100 | Fax No.091-2385102**

**This notice is also available at PPRA Website: www.ppra.org.pk**

PID(L)2493/24 Website: www.wapda.gov.pk PRD(L)/WAPDA/379(2024-25)

**NOTICE INVITING TENDER**

The Executive Engineer, Urban Planning & Development Department ,Sibi Division invites sealed tenders based on Composite Schedule of Government of Balochistan, amended up-to-date from interested Contractors / Firm who have the renewal for the year 2024-25, for the following works:

| S.# | Name of Works. | E/Cost |
|---|---|---|
| 1. | REHABILITATION AND RENOVATION OF JINNAH PARK ZIARAT TSE-242503658093 | 49,920,000/- |
| 2. | EXTENSION WORKS OF CULVERTS AT KODI WAH DISTRICT SIBI TSE-242503658143 | 5,000,000/- |

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014 amended up to date. **BASIC ELIGIBITY:** The Firm/ Contractors must have valid registration with Pakistan Engineering Council who also has deposited case for renewal ( 2024-25 ) in relevant Category. Firms (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in the Category C-6 & C-5 or above and the relevant Specialized code. The firm must be register in Balochistan Revenue Authority and presence in active tax payer list (ATL) Valid Registration with Income Tax & Presence in Active Tax Payer List in FBR (ATL) Turnover at least of last three years. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Other Mandatory conditions and Detail Criteria mentioned in the Bidding Documents. Sequential page numbering of Bid Proposal. Signing and stamping of bid proposal wherever indicated as well as initial/ signature and seal on all other pages of proposals. The Proposal is bound as hard book to deny addition/ removal of pages' **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage-Two Envelope Procedure. **ISSUANCE:** The firms/contractors can also download the bidding documents from the BPPRA website at www.bppra.org.pk. The tender processing fee of Rs. 1,000/- each tenders must be deposited in the government treasury under the head of account C-03870 through the Green Challan Form at the National Bank of Pakistan (NBP). **Deadline of Submission:** The bidding Documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before on **24/03/2025** at 11:00 am. **Opening:** The all bids will be opened on the same day in office of the undersigned at 12:00pm Place of issuance and submission will be: - Address: Office of the Executive Engineer Urban Planning & Dev: Department, Sibi Division. Telephone No. 3003826691

**Bid Validity Period: Ninety (90) Days. Email: eeupddsibi4201@gmail.com**

**EXECUTIVE ENGINEER**
**Urban Planning & Dev: Department Sibi Division**

PRQ No.3518/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**RE INVITATION OF EXPRESSION OF INTEREST**

**PROCUREMENT, OPERATION, AND MAINTENANCE OF ELECTRIC VEHICLES IN THE CENTRAL BUSINESS DISTRICT, QUETTA CITY**

The Government of Balochistan is committed to promoting sustainable urban transportation solutions to reduce pollution, improve commuter convenience, and enhance the overall quality of life in Quetta City. In alignment with these objectives, the government intends to implement an eco-friendly transport system in the Central Business District (CBD) of Quetta by introducing electric vehicles (EVs). This initiative will improve traffic flow, reduce emissions, and provide reliable, modern transport services within the designated zone, which will be prohibited for rickshaws *(the government will ban rickshaw transport in CBD, enhancing viability for the private operators in CBD).*

The project involves engaging private sector operators to procure, operate, and maintain electric vehicles (8-12 seaters) in the CBD area (within 5 Km circle approximate) and establish supporting infrastructure, including EV charging stations.

**Broad Scope of Work:** The scope of work for the selected private sector operators will include:

1. **Procurement of Electric Vehicles:** Procuring electric vehicles (8-12 seaters) that meet the specifications and performance requirements set by the Government of Balochistan.
2. **Operation and Maintenance:** Operating the vehicles in compliance with service quality standards, ensuring regular maintenance, and providing reliable service to commuters.
3. **Establishment of EV Charging Stations:** Setting up and managing EV charging stations within the designated zone, ensuring compatibility with the fleet.
4. **Adherence to Regulatory Requirements:** Complying with all safety, environmental, and operational regulations as prescribed by the government.
5. **Collecting Fares:** The private operators will be allowed to collect fare from commuters, contributing to their financial viability.
6. **Project Tenure:** Managing the operations for a concession period of 10 years, subject to extension based on performance reviews.

**Expression of Interest (EOI) Requirements:** The firm must submit NTN, FBR / BRA registration and must not be black-listed. The interested Private Sector Firms can submit their expression of interest **(EoI)** with detailed company profile, prior technical expertise or experience, Financial Capacity, brief business plan *(preferably including project concept, project rationale, brief market study, project commercial viability with brief financial estimations, etc.)* for consideration and discussion/presentation. The deadline for submission of EoI and Brief business plan is **March 24, 2025.** EoI can be submitted in sealed envelopes at the address mentioned below.

**Director Balochistan Traffic Engineering Bureau**
**1st Floor Honda Carwan Motors Airport Road**
**Quetta.**

AB No.843/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**SITUATION VACANT**

Applications are invited for following posts which comes permanent against Provincial Ombudsman Secretariat Balochistan, has to mentioned posts.

| S.# | Nomenclature of Post with BPS | Qualification | Vacant Posts | Place of Posting | Test Time & Date | Interview Time & Date | Venue |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1. | Assistant (BPS-16) | a) Bachler's Degree from a recognized University; and b) Having at least three (03) months Office Automation Certificate in Computer operations from a recognized institute. | 01 | Head Office, Quetta. | 10th April, 2025 Thursday, at 11:00AM | 17th April, 2025 Thursday, at 11:00AM | Balochistan Boy Scouts Hali Road Near PTV Station, Quetta. |

**Terms & Conditions: -**

1. Applications with complete bio-data and two passport size photographers should be reach at P.O Box, No. 430 GPO, Quetta within 15days from the date of advertisement.
2. Applications are invited from local/domicile of allover Province of Balochistan.
3. Age 18 to 28 years. General upper age relaxation as granted by the Government of Balochistan, for fresh candidate as well as for government servants. Age will be calculated with effect from the closing date of submitting applications.
4. Eligibility of candidate will be determined on the basis of his/her academic qualification as given against each post.
5. The Department reserves the right not to fill any vacancies has been made more or less than the numbers of vacancies announced by the department.
6. A candidate can apply for more than one post by applying separately for each post.
7. The Department reserves the right to cancel the recruitment process in part or whole, increase/decrease the number of vacancies at any stage without assigning any reason.
8. Only shortlisted applicants will be called for interviews. The list of eligible candidates for written test will be displayed on 07th April, 2025 at Balochistan Boy Scouts Association Hali Road, Near PTV Station Quetta, all the candidate shall check their names in the lists.
9. Applicants already in government service should apply through proper channel & produce NOC at the time of interview.
10. In completed applications/applications received after due date shall not be entertained.
11. Application submitted by hand will not be entertained.
12. No TA/DA will be admissible for the purpose of test/interview.

**ADMINISTRATIVE OFFICER**
**P.O.BOX.430 GPO Quetta**

PRQ No.3536/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

# مشرق

ایگزیکٹو ایڈیٹر:۔ پرنٹر و پبلشر سید کامران ممتاز نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن ہالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔ 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔ 2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

ہفتہ 8 مارچ 2025

## بلوچستان کا طبی شعبہ اور اصلاحات کا عزم...... چند تجاویز !!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز یہاں خواتین ڈاکٹرز کے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی اور یہ ان کی اولین ترجیح ہے ۔ وزیر اعلیٰ نے طبی شعبے کے مسائل اور حکومتی اقدامات و ترجیحات پر بات کرتے ہوئے اصلاحات کا بھی ذکر کیا ہے بتایا گیا ہے کہ وفد کی قیادت کرنے والی ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کو طبی شعبے سے متعلق مختلف تجاویز دیں اور ساتھ ہی اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ مزید ہسپتال قائم کئے جائیں تا کہ عوام کو علاج معالجے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صحت کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ نے وزیر اعلیٰ کے عزم کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صوبے میں طبی تعلیم کے فروغ اور ہسپتالوں کی بہتری کے لیے جلد عملی اقدامات کیے جائیں گے، جس سے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔ سب سے پہلے تو ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عزم کو سراہتے ہیں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ سمیت جتنے بھی ڈاکٹرز صوبے کے طبی شعبے میں جدت ، بہتری ، تبدیلی اور اصلاحات کے حامی ہیں انہیں بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں البتہ یہ بات کہ مزید ہسپتال قائم کئے جائیں یہ ذرا غور طلب ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ بلوچستان کو جدید سہولیات سے آراستہ نئے ہسپتالوں یا طبی مراکز کی ضرورت نہیں ۔ یقیناً ضرورت ہے مگر پہلے سے جو ہسپتال قائم ہیں جہاں ڈاکٹرز ، پیرا میڈیکس اور دیگر عملہ تعینات ہے جنہیں ہر سال باقاعدگی سے بجٹ ملتا ہے جہاں ادویات جاتی ہیں سوال یہ ہے کہ ان کی کیا کنٹری بیوشن ہے؟ کیا تلخ حقیقت یہ نہیں کہ ڈاکٹروں کی ایک غالب اکثریت حکومت بلوچستان سے ہارڈ ایریا کے خصوصی الاؤنسز لینے کے باوجود ان علاقوں میں ڈیوٹیاں ہی نہیں دیتے ؟ کیا یہ سچ نہیں کہ آج بھی اندرون بلوچستان طبی سہولیات ناپید ہیں حالانکہ بلوچستان حکومت عوام کا پیٹ کاٹ کر اور صوبے کی دیگر ترقیاتی ضروریات پر کٹ لگا کر ہر سال کے بجٹ میں تعلیم اور صحت کے لئے بجٹ کا ایک غیر معمولی حصہ وقف کرتی ہے مگر اس کے باوجود صحت ہو یا پھر تعلیم صورتحال انتہائی گھمبیر اور پریشان کن ہے اندرون صوبہ کے ہسپتالوں میں طبی سہولیات ناپید ہیں تبھی تو اندرون صوبہ سے لوگ معمولی سی بیماری کے لئے بھی کوئٹہ آنے پر مجبور ہوتے ہیں صوبے کے ایک بیلٹ سے لوگ علاج معالجے کے لئے ڈیرہ غازیخان ، دوسرے بیلٹ سے کراچی ، تیسرے سے سکھر جانے پر مجبور ہیں اور اندرون صوبہ تو رہا ایک طرف یہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی صورتحال اطمینان بخش نہیں بی ایم سی ہو یا پھر سول سنڈیمن اور دیگر ہسپتال یہاں مسائل ہی مسائل ہیں اور یہ مسائل اس وقت تک حل نہیں ہو سکتے جب تک ڈاکٹر برادری اس میں اپنا تعمیری حصہ نہیں ڈالتی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں یہ موجودہ حکومت قائم ہوئی تو ابھی کابینہ کی تشکیل بھی نہیں ہوئی تھی کہ وزیر اعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے شعبے میں جامع اصلاحات کا اعلان کیا عوامی حلقوں نے اس کا بھرپور خیر مقدم کیا تعلیم کا قلمدان خاتون رکن کو دیا گیا جنہوں نے قلمدان سنبھالنے کے بعد سے لے کر اب تک کسی حد تک بہتر کارکردگی دکھائی مگر اس کے مقابلے میں صحت کے شعبے کا کوئی پرسان حال نہیں اب تک دوبار اس محکمے کا قلمدان تبدیل کیا گیا ہے دونوں مرتبہ جونیئر ایم پی ایز کو اس کلیدی شعبے کا قلمدان دیا گیا وہ بھی ایک ایسے پیریڈ میں جب وزیر اعلیٰ صاحب ببانگ دہل اوپر سے نیچے تک ریفارمز کی تکرار کر رہے ہیں یہ منسٹری کسی نو آموز سیاستدان سے نہیں سنبھلتی سال بھر کے دوران صحت کے شعبے میں تبدیلی تو کیا آتی بڑے بڑے کیسز کی اندر خانہ صدائے بازگشت ہے ادویات کی خریداری سے لے کر ایم ایس ڈی اور ہسپتالوں و اضلاع میں انتظامی افسران اور نرسنگ سٹاف کے تقرر و تبادلے تک کہیں بھی صورتحال بہتر اور اطمینان بخش نہیں اس لئے وزیر اعلیٰ صاحب کو ہماری تجویز ہے کہ اگر انہوں نے اس شعبے میں فی الواقعی تبدیلی اور اصلاح احوال کا اعلان عملی صورت میں منتشکل کرنا ہے تو فوری طور پر کابینہ میں ردوبدل کریں صحت کا قلمدان اپنے پاس رکھ لیں اور اس کے بعد ڈاکٹروں یا طبی و غیر طبی عملے سمیت کسی بھی قسم کے سیاسی ، سماجی ، گروہی دباؤ میں آنے کی بجائے ازسرنو ریفارمز کی کوشش شروع کریں ابھی چار سال باقی ہیں ان چار سالوں کے دوران ڈاکٹروں کے لئے صوبے کی ضروریات اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ ایک یونیفارم پالیسی ، سرکاری ہسپتالوں میں سی ایم ایچ طرز پر چیک اپ کی سہولیات ، پرائیویٹ ہسپتالوں کے نام پر کاروباری مراکز کھول کر بیٹھنے والے مافیا کی پکڑ ، طبی شعبے میں اقوام متحدہ کے متعین کردہ پائیدار اہداف کے حصول ، میڈیکل سٹور مافیا ، ناقص اور مضر صحت ادویات کے کاروبار کے مکمل قلع قمع ، لیبارٹریز کو ایک دھارے میں لانے ، فارماسسٹس فیلڈ سٹاف مسائل ، نرسنگ کے شعبے میں اصلاح احوال ، تقرر و تبادلوں ، بنیادی مراکز صحت سے لے کر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اور پھر ٹیچنگ ہسپتالوں ، پرائمری ہیلتھ کیئر غرض ہر شعبے میں چار سالوں کے دوران وسیع اور ہمہ گیر اصلاح احوال ممکن ہے مگر اس کے لئے کچھ کڑے فیصلے کرنے ہوں گے ۔ ریفارمز کسی بھی معاشرے کا سب سے مشکل کام ہوتا ہے صحت کے شعبے سے بیک وقت کئی مافیاز کا کاروبار لگا ہوا ہے اس شعبے میں ریفارمز کی کوششیں نواب اسلم رئیسانی نے بھی کی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تو اس شعبے میں ایمرجنسی تک کا نفاذ کیا مگر کامیابی اس لئے نہیں ملی کہ منسٹری لیول پر ترجیحات کچھ اور رہیں اب بھی یہی ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ صاحب ریفارمز کے لئے کوشاں ہیں اور منسٹری لیول پر ترجیحات اس کے برعکس ہیں اگر وزیر اعلیٰ صاحب فی الواقعی اصلاحات چاہتے ہیں تو فوری طور پر اس محکمے کا قلمدان واپس لے لیں تا کہ حکومتی اور منسٹری لیول کی پالیسی ایک ہو ۔ اہل افسران کی تقرری و تعیناتی ہو اس کے ڈاکٹروں کی روایتی ایسوسی ایشنز سے بھی تجاویز لی جائیں ، خواتین ڈاکٹروں سے خصوصی آراء لی جائیں اس شعبے کے تمام اسٹیک ہولڈرز اور سول سوسائٹی کی تجاویز و آراء بھی شامل حال رکھی جائیں پھر اس کے بعد سندھ نہیں بلکہ پنجاب اور کے پی کی صحت کی وزارتوں کو بطور ماڈل رکھا جائے تو کوئی بعید نہیں کہ اگلے چار سال میں اہداف حاصل نہ ہو سکیں۔

## ٹرمپ سادہ دِکھتا ہے مگر بھولا ہرگز نہیں

برملا — نصرت جاوید

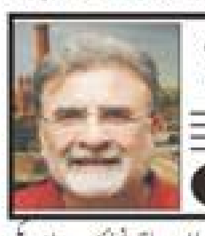

عمر بڑھنے کے ساتھ ذہن کو پکا کے قانون نے بھی مفلوج بنا رکھا ہے۔ ''صحافت'' کے قابل رہ گیا ہوتا تو اس خبر کا عمر رفتہ کی لگن کے ساتھ پیچھا کرتا کہ اقتدار سنبھالنے کے بعد اپنے کینیڈا جیسے ہمسائے اور اتحادی کو بھی ناراض کرنے والے ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کو 397 ملین ڈالر کی خطیر رقم دینے کا فیصلہ کیوں کیا۔

مذکورہ فیصلہ گزرے ماہ کی 25 تاریخ کو ہمارے سامنے آیا۔ مقصد اس فیصلے کا پاکستان کے F-16 طیاروں کو ''دہشت گردی سے نبرد آزما'' ہونے کے لئے جدید آلات سے لیس کرنا بتایا گیا تھا۔ یہ خبر پڑھتے ہی میرے ذہن میں سوال اٹھنا چاہیے تھا کہ ٹرمپ جو امریکہ میں مقیم عاشقان عمران خان کی نگاہ میں پاکستان کے موجودہ حکومتی بندوبست سے نفرت کرتا ہے پاکستان کو ''دہشت گردی سے نبرد آزما'' ہونے کے لئے جدید ترین آلات کیوں فراہم کرنا چاہ رہا ہے۔ ''دہشت گردی'' ہمارے خطے میں ہمیشہ طالبان سے منسوب ہوتی رہی ہے۔ مرکز ان کا افغانستان ہے اور افغانستان سے ٹرمپ ہی نے 21 سالہ جنگ کے خاتمے کے بعد امریکی افواج کے انخلاء کا اعلان کیا تھا۔ سوال اٹھانا لازمی تھا کہ افغانستان سے اپنی افواج کی واپسی یقینی بنانے والا ڈونلڈ ٹرمپ ''دہشت گردی'' کے خاتمے کی تیاری کیوں کر رہا ہے۔ بڑھاپے اور پکا ایکٹ سے مفلوج ہوئے ذہن نے یہ سوال کبھی اٹھایا ہی نہیں۔

بالآخر مارچ کی 4 تاریخ کو امریکی کانگریس کے اجلاس سے طویل خطاب کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے ایک حوالے سے اس سوال کا جواب از خود فراہم کر دیا ہے۔ پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس نے اعتراف کیا کہ پاکستان کے انٹیلی جنس اداروں اور دہشت گردی سے نبرد آزما اداروں نے اس شخص کو گرفتار کر کے امریکہ کے حوالے کر دیا ہے جو 26 اگست 2021 کو ہوئے ایک ہولناک واقعہ کا منصوبہ ساز تھا۔ اس روز کابل ایئرپورٹ کے ایک گیٹ پر خودکش دھماکہ ہوا۔ اس کی وجہ سے 13 امریکی فوجی ہلاک ہوئے۔ 170 کے قریب افغان شہری بھی جان سے گئے۔

اسی گیٹ پر ہوئے خودکش دھماکے نے امریکہ کو دہلا دیا تھا۔ اس کا میڈیا اور سیاسی نمائندے امریکی صدر جو بائیڈن کو اس کا ذمہ دار ٹھہرانے لگے۔ بائیڈن کے حامیوں نے مگر ڈھٹائی سے یاد دلانا شروع کر دیا کہ افغانستان سے امریکی افواج کے انخلاء کا فیصلہ جو بائیڈن نے نہیں بلکہ ڈونلڈ ٹرمپ نے زلمے خلیل زاد کے ذریعے قطر کے شہر دوحہ میں ہوئے مذاکرات میں کیا تھا۔ بائیڈن ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ہوئے اس معاہدے پر عملدرآمد کو مجبور تھا۔ ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے ڈیموکریٹ اور ری پبلکن جماعتوں کے نمائندے اس سوال کو فراموش کر گئے کہ اگست 2021 میں ہوئے اس ہولناک دھماکے کا ذمہ دار کون تھا۔ اس کی گرفتاری درکار ہے یا نہیں۔

بارہا اس کالم میں عرض کر چکا ہوں کہ ٹرمپ سادہ دکھتا ہے مگر بھولا نہیں۔ بائیڈن کو شکست دینے کے باوجود وہ امریکی عوام کو یہ ثابت کرنے کو بضد ہے کہ اس کا پیشرو ان کے ملک کی تاریخ کا ''احمق ترین'' صدر تھا۔ اس مقصد کو نگاہ میں رکھتے ہوئے نومبر کا انتخاب جیتنے کے بعد سکیورٹی امور کی بابت بریفنگز لیتے ہوئے وہ جاسوسی اداروں سے مستقل 26 اگست 2021 کے واقعہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتا رہا۔ ان دنوں جو شخص سی آئی اے کا سربراہ ہے نام ہے اس کا Ratcliffe John ٹرمپ کے گزشتہ دور صدارت میں وہ قومی انٹیلی جنس کا چیف تھا۔ اس عہدے پر فائز شخص ہر صبح امریکی صدر سے مل کر اسے 18 انٹیلی جنس ایجنسیوں کی جانب سے فراہم ہوئی اطلاعات کی تلخیص سے آگاہ رکھتا ہے۔ اپنے تجربے کی بنیاد پر ریٹ کلف مصر رہا کہ 26 اگست 2021 کے دن کابل ایئرپورٹ پر ہوئے دھماکے کا اصل منصوبہ ساز محمد شریف اللہ ہے۔ وہ ازبکستان سے فرار ہو کر افغانستان آیا تھا اور بعد ازاں داعش میں شامل ہو گیا۔ اسے داعش کا کارکن ہونے کی وجہ سے اشرف غنی حکومت کے دوران گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ فاتح کی طرح کابل لوٹتے ہوئے طالبان نے مگر 15 اگست کو جیل توڑ کر وہاں مقید تمام افراد رہا کر دیئے۔ انٹیلی جنس اداروں کا خیال ہے کہ دوران قید ہی شریف اللہ کابل ایئرپورٹ پر دھماکے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ جیل سے رہا ہوتے ہی اس نے اپنے منصوبہ پر عملدرآمد یقینی بنا دیا۔

کابل ایئرپورٹ پر ہوئے دھماکے کے بعد شریف اللہ مگر افغانستان تک محدود نہیں رہا۔ اس نے تقریباً نو افراد پر مشتمل ایک گروپ بنایا جو افغانستان، تاجکستان، روس اور ایران کے درمیان سفر کرتے رہے۔ اس گروپ نے ایران کے شہر کرمان میں خودکش بمبار کے ذریعے 100 سے زیادہ افراد کی جان لی۔ سب سے خوفناک واردات مگر اس گروہ نے ماسکو میں مارچ 2024 میں سرانجام دی جب داعش کے چار نقاب پوش افراد وہاں کے ایک میوزک ہال میں گھس کر بھاری ہتھیاروں سے وہاں موجود تماشائیوں کو براہ راست گولیوں کا نشانہ بناتے رہے۔ اب یہ اطلاع سامنے آ رہی ہے کہ امریکہ نے مذکورہ گروپ پر مستقل نگاہ رکھی ہوئی تھی۔ امریکہ کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے ایران اور روس کے ساتھ اپنے تعلقات خراب ہونے کے باوجود ان دونوں ممالک کو خبردار کیا تھا کہ ان کی انٹیلی جنس اطلاعات کے مطابق داعش کا گروپ بڑے پیمانے کی کارروائی کرنے والا ہے۔

ٹرمپ کو یہ سب معلومات ملیں تو اس نے مذکورہ گروپ کی گرفتاری کو اولین ترجیح قرار دیا۔ ریٹ کلف کے توسط سے اس نے امریکی فوج کو بھی اس ضمن میں تیار رہنے کا پیغام دیا۔ قابل اعتماد ذرائع سے گفتگو کے بعد اب یہ خبر دے سکتا ہوں کہ پاکستان اور امریکی افواج کے مابین ایک خلیجی ملک میں (جو سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات نہیں) اعلیٰ ترین سطح پر گزشتہ برس کے آخری ہفتے کے دوران روابط ہوئے۔ ان کے دوران فیصلہ ہوا کہ محمد شریف اللہ کی قیادت میں متحرک گروہ پر کڑی نگاہ رکھی جائے گی اور انہیں زندہ گرفتار کرنا اولین ترجیح ہوگی۔ 20 جنوری کو ٹرمپ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا تو عاشقان عمران اپنے محبوب کی رہائی کا انتظار کرنے لگے۔ ٹرمپ نے مگر سی آئی اے کے سربراہ کو پاکستان سے مسلسل رابطہ رکھتے ہوئے شریف اللہ کی گرفتاری کا ٹاسک دیا۔ سی آئی اے کے سربراہ اور آئی ایس آئی کے مابین کم از کم چار مرتبہ براہ راست رابطے ہوئے۔ ان کے نتیجے میں پاکستان کو شریف اللہ اور اس کے گروہ کی لوکیشن معلوم ہو گئی۔ مصدقہ لوکیشن کے حصول کے بعد شریف اللہ کو گرفتار کر کے امریکہ بھجوا دیا گیا ہے۔ اس کے خلاف امریکہ میں جو مقدمہ چلایا جائے گا اس کے دوران شریف اللہ کو کما حقہ سزا دلوانے کے لئے ٹرمپ انتظامیہ کو اکثر پاکستان سے مختلف النوع حوالوں سے تعاون درکار ہوگا۔ عمران خان کی رہائی کے لئے فون کرنے کی فی الوقت ٹرمپ کو ضرورت نہیں۔ اس کی ترجیح امریکی عوام کو ثابت کرنا ہے کہ ''احمق بائیڈن'' امریکی فوجیوں کے جس مبینہ قاتل کو گرفتار نہیں کروا سکا تھا ٹرمپ نے اقتدار سنبھالتے ہی اسے پکڑ لیا اور امریکی عدالت سے سزا دلوائی۔ اس ''مشن'' کی تکمیل کے لئے اسے پاکستان کے موجودہ حکومتی بندوبست کی مدد درکار ہے۔

## فیملی یوٹیوبرز کیا کیا بیچ رہے ہیں

حقائق — عفت حسن رضوی

''آپ کو بھابھی کیسی لگی، کیوٹ لگی تو کمنٹ کر کے ضرور بتائیں۔'' میں خلاف طبیعت ایک تقریب میں موبائل کی سکرین پر بلاوجہ ہی سکرول کر رہی تھی کہ فیس بک کی مختصر دورانیے کی ایک ویڈیو اونچی آواز میں چل پڑی اور وہ کمرہ، جہاں ابھی ابھی افطار کر کے لوگ بیٹھے تھے، اس جملے سے گونج اٹھا۔ میں نے سٹپٹاتے ہوئے لاحول پڑھا اور جیسے تیسے موبائل کی آواز دھیمی کر کے اور فیملی وی لاگرز کے اس فتنے پر لعنت بھیج کر موبائل پرس میں رکھ لیا۔ وہ سوشل میڈیا مواد جسے دوست احباب کے سامنے دیکھتے ہوئے بھی خجالت محسوس ہو، اس مواد کو بنانے والے اپنا کیا کرتے ہیں 'فیملی وی لاگنگ'۔ یوں تو سب کو ہی معلوم ہوگا مگر جنہیں نہیں معلوم وہ

مختصراً سمجھ لیں کہ فیملی وی لاگ کیا شے ہے۔ یہ جدید دور میں لائف سٹائل ویڈیوز کی ایک قسم ہے جس میں لائف سٹائل چینل بنانے والا فرد اپنی روزمرہ زندگی کو دنیا کے سامنے لاتا ہے، یوں ویڈیوز دیکھنے والے اس فرد کی زندگی کا ایک بالواسطہ حصہ بن جاتے ہیں۔ ان ویڈیوز میں وی لاگرز اپنی صبح سے شام کے درمیان ہونے والی مصروفیات دکھاتے ہیں۔ وہ کیا کھاتے پیتے ہیں، کیا پہنتے ہیں، کیسے رہتے ہیں۔ اگر نوکری کرتے یا بزنس کرتے ہیں تو اس کی بھی مصروفیت ہے، وغیرہ وغیرہ۔

دنیا بھر میں لائف سٹائل ویڈیوز بنائی جاتی ہیں۔ مغربی دنیا میں لائف سٹائل ویڈیوز میں ایک غالب اکثریت ایسے انفلوئنسرز کی ہے جو سکن کیئر، بڑے شہر کی زندگی، گاؤں کی زندگی، فیشن ٹرینڈز، جسمانی صحت، ذہنی صحت اور بچوں کی پرورش جیسے موضوعات کو بنیاد بنا کر وی لاگنگ کرتے ہیں۔ ان ویڈیوز میں اگرچہ فیملی بھی دکھائی جاتی ہے، لیکن ایک مخصوص موضوع کو ضرور مدنظر رکھا جاتا ہے۔ پھر ان ویڈیوز میں پروڈکٹ پلیسمنٹ بھی ہوتی ہے۔ یعنی یہ وی لاگرز اپنی ویڈیوز میں جن مصنوعات کو دکھاتے ہیں، ان کی فروخت پر انہیں کمیشن ملتا ہے۔ دنیا کے مالدار افراد اپنی روزمرہ زندگی نہیں دکھاتے، البتہ بڑی میڈیا پروڈکشن کمپنیاں ان کو پیسے دے کر ان کا لائف سٹائل ریکارڈ کرتی ہیں۔ مثلاً دبئی بلنگ نامی ایک شو نیٹ فلکس پر بڑا مقبول ہوا، جو دبئی کے امیر افراد کی فیملی اور لائف سٹائل کو قریب سے دکھانے کی وجہ سے مشہور ہوا۔ ہمارے پاکستانی صحافی سہیل وڑائچ ایک دن جیو کے ساتھ ایسا ہی شو بھی عرصے سے کر رہے ہیں۔

یہ انسانی دلچسپی کے بہت سے موضوعات میں سے ایک موضوع ہے کہ یہ اہم لوگ — سلیبریٹی، سیاست دان یا رئیس و نواب — کھاتے کیا ہیں، سوتے کہاں ہیں، ان کے صوفے کیسے ہوتے ہیں، ان کا کچن کیسا نظر آتا ہے۔ رئیس و نواب ہی کیا، اب تو برطانیہ کے شاہی خاندان کے شہزادے ہیری اور ان کی اہلیہ میگن مارکل بھی اپنی زندگی کیمرے کے ذریعے دنیا کے سامنے رکھ رہے ہیں۔ فیملی اور لائف سٹائل وی لاگنگ کرنے کو ایک دنیا کر رہی ہے، لیکن ہمارے پاکستانی وی لاگرز نے وکھرا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ فیملی وی لاگ کا یہ سلسلہ صبح ان کے بیڈروم سے شروع ہوتا ہے، پھر اپنی شہزادی کے نخرے اٹھانے، حاملہ بہن کو تحفے کے بعد تحفہ پانے، بازار سے پانچ لا کر تین بیگمات کے درمیان برابر تقسیم کرنے، دوستوں کے ساتھ بیوی بائیک چلانے سے ہوتا ہوا ایک بار پھر گھر میں بستر پر بچی گلاب کی پتیاں دکھانے تک چلتا ہے۔

اداکارہ فضہ مصطفیٰ نے صد فیصد درست کہا کہ فیملی وی لاگرز کی کوئی حد نہیں، یہ اپنے گھر والے بطور سوشل میڈیا کانٹینٹ بیچ رہے ہیں۔ جواب میں فیملی وی لاگرز اپنی بساط اور توقع کے عین مطابق نہایت بھونڈے انداز میں اپنے بھکڑ پن کا دفاع کرتے نظر آتے ہیں۔ ان فیملی وی لاگرز کا اس کے سوا کوئی موضوع یا کوئی مقصد نہیں نظر آتا کہ انہیں یوٹیوب، فیس بک یا ٹک ٹاک سے ہر ماہ لاکھوں، بلکہ کروڑوں روپے کی مد میں آمدن ہو جائے۔ ان کے مواد میں کوئی سینس ہے نہ سینسر، بچے، بڑے، بوڑھے کی کوئی تمیز نہیں، بلکہ ان کے پاس سرے سے مواد ہی نہیں۔ ویوز کے لیے ہر طرح کا مواد لگے گا، ڈالر کے لیے ابا میاں کے مرتے دم کا وی لاگ بھی چلے گا، اور مذہبی تڑکا لگ جائے تو پھر تو گارنٹی کے ساتھ چلے گا۔ بعض فیملی وی لاگ ایسے بھی نظر سے گزرے ہیں جہاں زبردستی مسکراتی خاتون واضح طور پر اپنے یوٹیوبر خاوند کے سامنے بے بس نظر آ رہی ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہر شادی شدہ فیملی وی لاگر کی اہلیہ بھی ہر وقت کیمرے کے سامنے شو پیس بننے کے لیے اپنی خوشی سے تیار ہو۔ یہی معاملہ وی لاگرز میں زبردستی گھسیٹے گئے شوہروں کا بھی ہے۔ بچوں کے بارے میں یوں بھی پاکستان میں سوچتا کون ہے، ورنہ سوال تو یہ بھی ہے کہ ان فیملی وی لاگرز نے اپنے بچوں کو وی لاگر کی تربیت دی رکھی ہے۔ یہ مسلسل چلتے ڈرامے میں کیمرے کے سامنے کسی کردار کی طرح جینے جیسا ہے۔ ان فیملی وی لاگز میں اصل زندگی کیا ہے اور ڈراما کیا ہے، سب گڈمڈ ہو گیا ہے۔ اب ان بچوں کے بارے میں سوچیں کہ جب یہ بڑے ہوں گے تو کیا واقعی بڑے ہوں گے یا پھر ان کی عمر اور شعور بھی کیمرے کے لینس کی طرح چھوٹے ہی رہ جائیں گے؟

فیملی وی لاگرز کے لیے سوال اور اعتراضات تو ہزار ہیں، اصل مدعا یہ ہے کہ سوشل میڈیا کی نان سٹاپ ہائی سپیڈ ٹرین کا بظاہر کوئی سٹاپ نظر نہیں آ رہا۔ یہ خود سے، اپنے تجربات سے سدھر جائیں، اپنا مواد بہتر بنائیں تو بات بنے، ورنہ سوشل میڈیا پر سٹیٹ سنسر شپ دیوانے کا خواب ہے۔

## مہنگائی کم ترین سطح پر، عوامی قوت خرید صفر

تلخ حقیقت — تنویر ملک

گذشتہ چند ماہ کے دوران پاکستان میں حکومت کی جانب سے مہنگائی میں کمی کے لگا تار دعوے کرتے ہوئے بتایا جا رہا ہے کہ ملک میں انفلیشن یعنی افراط زر کی شرح میں مسلسل کمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق فروری 2025 میں افراط زر کی شرح 1.5 فیصد رہی جو حکومت کے مطابق گذشتہ 113 ماہ کی کم ترین شرح ہے۔ افراط زر کی شرح میں کمی کو وزیر اعظم نے 'تسلی بخش' قرار دیا جبکہ حکومتی وزراء ان اعداد و شمار کی روشنی میں ملک میں مہنگائی میں کمی کے دعوے کر رہے ہیں۔ تاہم ان اعداد و شمار اور معاشیات کے شعبے میں عام استعمال ہونے والی پیچیدہ اصطلاحات سے ناواقف پاکستانی شہریوں کو گلہ ہے کہ اگر حکومتی دعوؤں کے مطابق پاکستان میں افراط زر کی شرح لگا تار کم ہو رہی ہے تو اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کیوں واقع نہیں ہو رہی یعنی مہنگائی کیوں کم نہیں ہو رہی؟ اس کا سادہ سا جواب تو یہ ہے کہ افراط زر میں کمی کا مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ملک میں مہنگائی کم ہوئی ہے یا چیزوں کی قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ اس کا مطلب فقط اتنا ہے کہ اشیا کی قیمتوں میں اضافے کی شرح میں کمی ہو رہی ہے یعنی چیزوں کی قیمت تو مسلسل بڑھ رہی ہے مگر قیمتیں بڑھنے کی رفتار میں کچھ کمی آ رہی ہے۔ ماہرین معیشت کے مطابق اس مثبت اشارے کے باوجود ایک اور اہم پہلو عام آدمی کی قوت خرید کا بھی ہے جو پہلے کے مقابلے میں کم ہوئی ہے۔ یعنی عام آدمی اب چیزیں خریدنے کی طاقت نہیں رکھتا جس کی وجہ سے ان چیزوں کی طلب کم ہوئی ہے اور اب وہ فروخت نہیں ہو پا رہیں اور یہ عمل ملکی معیشت کی مجموعی گروتھ کے لیے ایک منفی پہلو ہے۔ ماہرین معیشت کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ درحقیقت افراط زر میں کمی کسی حکومتی پالیسی کی وجہ سے نہیں ہو رہی بلکہ اس کی اصل وجہ مارکیٹ میں دستیاب چیزوں کی سکڑتی ہوئی ڈیمانڈ یعنی طلب ہے جو پاکستانیوں کی کم ہوتی قوت خرید کا نتیجہ ہے۔ پاکستان میں عموماً افراط زر اور مہنگائی کے درمیان فرق کو گڈمڈ کر دیا جاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ معاشیات کی بنیادی اصطلاحات سے ناواقفیت ہو سکتی ہے۔ ماہر معیشت ڈاکٹر عامر ضیا نے بی بی سی کو

بتایا کہ افراط زر یا انفلیشن کی اصطلاح حکومت کے استعمال کے لیے ہے جبکہ عوامی سطح پر مہنگائی کا لفظ سمجھا اور استعمال کیا جاتا ہے۔ عام افراد کے لیے مہنگائی کا مطلب چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہے جب کہ افراط زر اکنامک تھیوری سے متعلق ایک اصطلاح ہے۔ انھوں نے بتایا کہ حکومت نے انفلیشن یا افراط زر کی شرح جانچنے کے لیے جو پیمانہ مقرر کیا ہے جسے 'کنزیومر پرائس انڈیکس' کہا جاتا ہے۔ 'اس انڈیکس میں چند اشیا اور ان کی قیمتوں کو رکھ کر ایک پیمانہ ترتیب دیا گیا ہے اور انہی اشیا کی قیمتوں میں اضافے یا کمی کی بنیاد پر افراط زر کی شرح کا تعین کیا جاتا ہے۔'

ڈاکٹر عامر نے کہا کہ 'حکومت کا دعویٰ تو یہ ہے کہ جو افراط زر یعنی مہنگائی کے بڑھنے کی تیز ترین شرح تھی اس میں کمی ہو رہی ہے تاہم لوگوں کا مسئلہ یہ ہے کہ چونکہ عام افراد کی آمدنی اور اس کے نتیجے میں قوت خرید گذشتہ چند سالوں میں کم ہوئی ہے اس لیے اس مثبت اشاریے (افراط زر میں کمی) کے باوجود وہ اسے محسوس نہیں کر پا رہے۔'

ماہر معیشت اور بینک آف پنجاب کے چیف اکنامسٹ صائم علی نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان میں افراط زر کی باسکٹ میں چیزوں کی قیمتوں میں ہونے والے رد و بدل پر اوسط نکال کر افراط زر کا نمبر نکالا جاتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'کنزیومر پرائس انڈیکس' میں صرف کھانے پینے کی اشیا ہی شامل نہیں ہیں بلکہ کپڑوں، صحت، تعلیم، گھروں کے کرائے اور ٹرانسپورٹ وغیرہ بھی شامل ہیں۔ انھوں نے 'اگر کھانے پینے کی اشیا اور ایندھن کی قیمتیں نکال کر افراط زر کو دیکھا جائے تو یہ ابھی بھی نو فیصد کے قریب ہے جس کا مطلب ہے کہ عام افراد کے لیے تعلیم، صحت اور کرائے وغیرہ کے شعبوں میں مہنگائی بڑھنے کی شرح بدستور زیادہ ہے۔' ان کے مطابق یہی وجہ ہے کہ کھانے پینے کی اشیا کی قیمتوں میں اضافے کی شرح تو کم ہوئی مگر دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں میں اضافہ بدستور جاری ہے جس کی وجہ سے عام آدمی کو ایک جگہ سے ملنے والا ریلیف زیادہ محسوس نہیں ہو رہا۔'

ماہر معیشت ڈاکٹر قیصر بنگالی کے مطابق بھی ملک میں مہنگائی میں کوئی کمی واقع نہیں ہو رہی 'صرف اس کے بڑھنے کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے۔' انھوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ 'اگر ایک چیز کی قیمت گذشتہ سال سو روپے سے دو سو روپے ہو گئی تھی تو اس کا مطلب اس کی قیمت میں سو فیصد اضافہ ہوا تھا اور اب اگر اس سال اس کی قیمت 200 روپے سے 300 روپے ہو گئی ہے تو قیمت میں اضافے کی شرح 50 فیصد ہو گی۔ چنانچہ اس کا مطلب ہے کہ اس قیمت تو اس سال بھی بڑھی مگر گذشتہ سال کے مقابلے میں اس کے بڑھنے کی شرح 50 فیصد کم رہی۔' ڈاکٹر بنگالی نے کہا 'افراط زر میں کمی کی وجہ ایک بیس ایفکٹ ہے کیونکہ گذشتہ سال قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا تھا اور رواں برس بھی اضافہ تو ہو رہا ہے مگر جب اس کا مقابلہ گذشتہ سال سے کیا جائے تو اس شرح میں کمی نظر آتی ہے۔'

پاکستان میں حکومت کی جانب سے افراط زر میں کمی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے تاہم ماہرین معیشت کے مطابق یہ معیشت کے لیے کوئی اچھا شگون نہیں ہے کیونکہ افراط زر میں کمی لوگوں کی قوت خرید میں کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ ڈاکٹر قیصر بنگالی نے کہا 'اس صورتحال پر جشن نہیں منانا چاہیے بلکہ اس پر فکر مند ہونا چاہیے کیونکہ افراط زر میں کمی کی وجہ ڈیمانڈ میں کمی ہے، کیونکہ لوگوں کی آمدن سکڑ گئی ہے جس کی وجہ بیروزگاری اور تنخواہوں میں ہونے والی کمی یا چیزوں کی قیمت میں ہونے والا لگا تار اضافہ ہے۔' یاد رہے کہ انڈیا میں جنوری 2025 کے اختتام پر افراط زر کی شرح 4.3 فیصد تھی۔ ڈاکٹر بنگالی نے دعویٰ کیا کہ حالیہ مہینوں میں ترقی یافتہ معیشتوں میں تین فیصد تک افراط زر بڑھا ہے جبکہ پاکستان جیسے ملکوں میں اس کی شرح پانچ فیصد تک ہونی چاہیے۔ انھوں نے کہا افراط زر میں اضافے کا مطلب یہ ہوگا کہ مارکیٹ میں دستیاب چیزوں کی ڈیمانڈ موجود ہے اور لوگوں میں قوت خرید بھی ہے۔ 'جب ڈیمانڈ ہوتی ہے تو معیشت کے پیداواری شعبوں میں بھی گروتھ ہوتی ہے جس کا مجموعی اثر ملک کی مجموعی معاشی گروتھ کی صورت میں ہوتا ہے تاہم پاکستان میں اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ معیشت کے سکڑنے کی وجہ سے بیروزگاری بڑھی ہے اور لوگوں کی آمدنی میں کمی واقع ہوئی ہے جس نے ان کی قوت خرید کو کم کر دیا ہے۔ اب جب وہ چیزیں خریدنے کے قابل نہیں رہے ہیں تو چیزوں کی ڈیمانڈ کم ہوئی ہے، جس کی وجہ سے افراط زر میں کمی ہوئی ہے۔' ڈاکٹر بنگالی نے کہا 'اس سطح تک (1.5 فیصد) افراط زر کے گرنے کا مطلب ہے کہ معیشت بیمار ہے اور اس میں نہ تو گروتھ ہو رہی ہے اور نہ ہی لوگوں کی آمدن میں اضافہ۔' ماہر معیشت شاہد محمود نے اس سلسلے میں بتایا کہ 'ملک میں اس وقت بیروزگاری کی ایک سنجیدہ صورتحال ہے۔' انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان میں دیکھا جائے تو سنہ 2018 کے بعد سے لوگوں کی قوت خرید میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے، جس کی وجہ معیشت میں ترقی کی کم شرح ہے۔

## شکریہ انجا اینڈریو اینسن

گرداب — عارف بہار
Arifbahar@hotmail.com

پاکستان ایک بار پھر دو دہائیاں قبل کے ماحول میں پہنچتا جا رہا ہے، جب اس کا حوالہ صرف اور صرف دہشت گردی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون تھا۔ یہ وہی زمانہ تھا جس میں بھارت نے چین کا سٹائل اپنا کر خاموشی سے ترقی کا راستہ اپنائے رکھا۔ بھارت نے عالمی اداروں کو امن وامان کی ضمانتوں کے لئے کامیابی سے استعمال کیا۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے بھارت ترقی اور امن کی

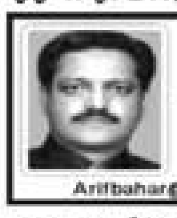

دوڑ میں بہت دور نکل گیا اور ہم ایک دائرے میں سفر کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی شکوہ کناں بھی ہیں کہ منزل قریب نہیں آ رہی۔ فرق صاف ظاہر ہے جس دن اخبارات میں دارالعلوم حقانیہ میں خودکش حملے کی خبریں شائع ہو کر پاکستان کی ایک مخصوص شناخت بنا رہی تھیں اسی دن بھارت کے اخبارات میں یہ رپورٹ شائع ہوئی کہ بھارت دنیا کی تیسری ڈیجیٹلائز معیشت بن گیا ہے۔ بھارت اس میدان میں امریکہ اور چین کے بعد تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ آنے والے برسوں میں بھارت آرٹیفیشل انٹیلی جنس میں امریکہ اور چین کی سبقت کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بھارت ابھی تک برازیل تھائی لینڈ اور نائیجیریا جیسے ترقی یافتہ ممالک کو اے آئی میں پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ دوسری طرف مملکت خداداد پاکستان کا حال یہ ہے کہ ٹویٹر جیسا معلومات کا ذخیرہ بند کر دیا گیا اور پاکستانی شہری اپنی پاکستانی شناخت کے ساتھ ٹویٹر کا استعمال کرنے سے قاصر ہیں۔ انہیں ٹویٹر کے استعمال کے لئے خود کو برطانوی امریکی جاپانی ترک یا کسی بھی دوسرے ملک کا شہری ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ یوٹیوب معلومات کا ایک خزانہ ہے چند یوٹیوبرز کے خوف سے نسل نو کو معلومات کے ان خزانوں سے محروم کیا جا رہا ہے۔ نریندر مودی بھی اپنے کئی یوٹیوبرز سے کبیدہ خاطر رہے۔ انہی میں سے بیرون ملک مقیم یوٹیوبر دھرو راٹھی بھی تھے جو نریندر مودی کی پالیسیوں کے کڑے ناقد تھے۔ مودی حکومت کے کارپردازان اور ترجمان دھرو راٹھی کو غیر ملکی طاقتوں کا ایجنٹ قرار دیتے تھے یہاں تک ان پر پاکستانی ایجنٹ کی پھبتیاں بھی کسی جاتی تھیں۔ اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے اس یوٹیوبر کی تنقید سے مودی حکومت کو کس قدر بے چینی اور تکلیف پہنچتی ہوگی۔ اس سب کے باوجود مودی حکومت نے اس کا بدلہ اپنی نسل نو سے نہیں لیا۔ نہ انٹرنیٹ کی رفتار آہستہ کی گئی اور نہ کوئی اور کاریگری کی گئی۔ ادھر ہم ہیں کہ اپنے قومی چہرے کو نوچ کر مسخ کر دیا ہے یہاں تک کہ ہماری شناخت ہی بدل گئی ہے۔ یہ تو بھلا ہو سیاہ فام امریکن خاتون اونیجا انڈریو اینسن کا جو انیس سالہ پاکستانی لڑکے کے جھانسے میں آکر کراچی ائر پورٹ پر آدھمکیں۔ لڑکا تو غائب ہو گیا مگر اونیجا انڈریو نے باتوں کے جو گل کھلائے اس نے پوری مغربی دنیا میں سوشل میڈیا ایکوسسٹم کو میمز بنانے کا ایک موقع دے دیا اور بلاشبہ ہزاروں کی تعداد میں مغربی سوشل میڈیا ایکوسسٹم نے خاتون کی گفتگو اور وضع قطع پر مزاحیہ میمز بنائیں اور کسی نہ کسی بہانے پاکستان کا حوالہ ایک نرم اور ہلکے پھلکے انداز میں دیا جانے لگا۔ دہشت گردی کا شکار پاکستان کا حوالہ بدلنے کا یہ کام حکومت اربوں روپے خرچ کر کے بھی نہیں کر سکتی تھی جو ایک پاکستانی نوجوان کی دل لگی نے کر دیا۔ اب پاکستان کے مثبت امیج کے لئے ایسی ہی انہونیوں کا انتظار کرنا پڑے گا۔ دہشت گردی کا عفریت ایک بار پھر پاکستان میں جنرل مشرف کے دور کی طرح دندنانے لگا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ امریکہ کو افغانستان کی بگرام ائر بیس خالی کرنے کا قلق آج بھی ہے۔ اسی لئے پہلے صدر ٹرمپ طالبان سے گاڑیاں اسلحہ اور چھوڑا گیا ساز وسامان واپس لینے کا عندیہ دینے کے ساتھ ساتھ اب باقاعدہ طور پر بگرام ائر بیس پر واپس آنے کی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ صدر ٹرمپ نے کابل ائرپورٹ پر حملے کے ایک ملزم کی حوالگی پر پاکستان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ گویا کہ جنرل مشرف کے دور کی ہی طرح اب ہم ایک بار پھر بندے پکڑ پکڑ کر حوالے کرنے کے کام پر لگ گئے ہیں۔ دہشت گردی کی ایک قسم وہ ہے جس نے خیبر پختونخوا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے تو دوسری قسم وہ ہے جس کی لہروں میں بلوچستان بہہ رہا ہے۔ بلوچستان میں چوتھی خاتون خودکش بمبار سامنے آئی ہے اور قلات میں ایک اور خاتون نے خود کو ہدف کے قریب اڑا دیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں مولانا حامد الحق حقانی بھی ایک خودکش حملے کا شکار ہو گئے ہیں۔ خودکش حملے یا فدائی کاروائی ایک ایسا جنگی حربہ ہے جس کے سامنے جدید ریاستیں اور اسلحہ بے بس ہوتا ہے۔ دو ہزار کی دہائی میں جب فلسطینی نوجوانوں نے فدائی حملوں کا آغاز کیا تو اسرائیل کے اخبارات میں دفاعی تجزیہ نگاروں نے صاف طور پر لکھنا شروع کیا تھا کہ اس طرز جنگ کا اسرائیل کے پاس کوئی توڑ نہیں۔ چلتے پھرتے انسانی بموں کا کوئی مقابلہ نہیں۔ یہی وہ دور تھا جب کشمیر میں بھارتی فوج کے کیمپوں پر فدائی حملے ہو رہے تھے۔

## بچوں کے حقوق کی پہچان

لعل و گوہر — روشن لعل

عام معنوں میں لفظ ''پہچان'' سے مراد کسی کو شناخت کرنا ہے۔ حقیقی معنوں میں کسی شے کے ہونے کا احساس اور اس کی موجودگی تسلیم کئے جانے کو اس کی ''پہچان'' کرنا کہا جاتا ہے۔ اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف شناخت نہیں بلکہ مکمل جاننے کو ''پہچان'' کرنا کہا جاتا ہے۔ زندگی سے جڑے جن معاملات کی پہچان کرنا انتہائی ضروری ہے، ان کا ایک اہم جز بچوں کے حقوق ہیں۔ پاکستان میں کئی سرکاری و غیر سرکاری تنظیمیں بچوں کے حقوق کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ایسی تنظیموں کی جانب سے جب بھی کسی تقریب میں شرکت کی دعوت ملتی ہے، بچوں کے حقوق کی اہمیت کے سبب دیگر مصروفیات ترک کر کے اس میں شرکت کی جاتی ہے۔ ایسی تقریبات میں شریک ہو کر اگر بچوں کے حقوق کے حوالے سے کوئی اہم بات سننے کو ملے تو اپنے کالموں میں اس کا ذکر فرض سمجھ کر کیا جاتا ہے۔ گزشتہ دنوں بچوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی ''پہچان'' نامی تنظیم سے تعارف ہوا۔ بچوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی اکثر تنظیموں کا دائرہ کار صحت کے تحفظ، حصول تعلیم کے یکساں مواقع کی فراہمی اور بچوں کو جنسی حراسگی سے محفوظ رکھنے جیسے نکات تک محدود ہوتا ہے لیکن 'پہچان' نے کچھ ایسی مختلف باتوں کو بھی اپنے پروگرام کا حصہ بنا رکھا ہے جنہیں جاننے کے بعد یہ طے کیا کہ اپنی آئندہ کسی تحریر میں ان باتوں کا ذکر ضرور کیا جائے گا۔

دنیا میں انسانی حقوق کا تصور اجاگر ہونے کے بعد نہ صرف انسانی حقوق کا عمومی چارٹر تشکیل پایا بلکہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے الگ سے حقوق بھی وضع ہوئے۔ دو انسانی گروہوں کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے انسانوں کے لیے یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ خود اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کر سکتے ہیں۔ دو انسانی گروہوں کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ نہ وہ اپنے طے شدہ حقوق سے آگاہ ہیں اور نہ بذات خود اپنے حقوق مانگ سکتے ہیں، ان دو میں سے ایک گروہ ذہنی معذوروں اور دوسرا بچوں کا ہے۔ ذہنی

معذوروں کے انسانی حقوق کا تحفظ کرنے کے باوجود ان کی اکثریت کو سماج کے لیے کارآمد انسان نہیں بنایا جا سکتا لیکن بچوں کا معاملہ مختلف ہے۔ بچوں کا معاملہ اس لیے مختلف ہے کیونکہ انہیں طے شدہ حقوق فراہم کر کے ایسے کارآمد اور مفید انسان بنایا جا سکتا ہے جو آنے والے وقتوں میں دنیا کے معاملات بہترین طریقوں سے طے کر سکیں گے۔

انسانی حقوق کے تصور کا خالق فارس کے اس سائرس دی گریٹ کو کہا جاتا ہے جس نے 539 قبل مسیح میں بابل فتح کرنے کے بعد غلاموں کو آزاد کرتے ہوئے یہ فرمان جاری کیا تھا کہ اپنے لیے کسی بھی مذہب کا انتخاب ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور نسل کی بنیاد پر کسی انسان کو دوسرے انسان سے کم تر یا برتر نہیں سمجھا جا سکتا۔ سائرس کے جس فرمان کو انسانی حقوق کے تصور کا ماخذ قرار دیا جاتا ہے وہ ارتقا پذیر ہوئے بغیر آنے والے تاریک ادوار میں کہیں گم ہو گیا۔ آج کے جدید دور میں ہمیں انسانی حقوق جس شکل میں نظر آتے ہیں ان کی ضرورت کا احساس صنعتی انقلاب برپا ہونے کے بعد اس وقت پیدا ہوا جب سرمایہ داروں نے اپنی صنعتوں کی وسیع تر پیداوار کے لیے انسانی محنت کا استحصال کرنا شروع کیا۔ اس دور کے صنعت کاروں کے استحصال کا شکار تو ہر مزدور ہوا لیکن عورتوں اور بچوں کا دوہرا استحصال یوں کیا گیا کہ ان سے مساوی کام لینے کے باوجود آدھا معاوضہ دیا جاتا تھا۔ انیسویں صدی میں مزدوروں اور عام انسانوں کے حقوق کے لیے شروع ہونے والی جدوجہد کا یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ یورپ میں دانشوروں پر مشتمل ایسی سول سوسائٹی پیدا ہوگئی جس نے انسانی حقوق کی تشکیل اور انہیں تسلیم کروانا اپنا مشن بنا لیا۔ یورپ کی اس سول سوسائٹی نے اس وقت بچوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کی جب جنگ عظیم اول میں فائر بندی کا معاہدہ ہونے کے بعد اتحادی فوجوں نے اس لیے مہینوں جرمنی، آسٹریا اور ہنگری کا محاصرہ کیے رکھا کیونکہ ان کے مطابق ابھی جنگ بندی کا معاہدہ طے نہیں طے پایا تھا۔ یورپی سول سوسائٹی نے اس بات پر احتجاج کیا کہ اتحادی فوجوں کے محاصرے کے سب سے زیادہ منفی اثرات وہاں کے بچوں کی تعلیم، صحت اور بچپن پر مرتب ہو رہے ہیں۔ یورپی سول سوسائٹی کا یہ احتجاج نہ صرف اتحادی فوجوں کے محاصرے کے خاتمے کی بنیاد بنا بلکہ اسی کے بطن سے بچوں کے حقوق کی عالمی تحریک نے بھی جنم لیا۔ بچوں کے حقوق کی یہی تحریک ''سیو دی چلڈرن فنڈ'' اور ''تنظیم کے قیام کا محرک ثابت ہوئی۔ اسی تحریک کے ارتقا کے نتیجے میں پہلے لیگ آف نیشنز اور بعد ازاں اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر بچوں کے حقوق کے نکات بتدریج طے ہونا شروع ہوئے اور آخر کار 1989 میں بچوں کے حقوق کا عالمی کنونشن منظور کر لیا گیا۔

''پہچان'' نہ صرف بچوں کے حقوق کے ضمن میں 1989 کے کنونشن سے پہلے اور بعد میں طے ہونے والے نکات پر پاکستان میں عملدرآمد کے لیے کوشاں ہے بلکہ اس کا مختلف انداز میں کیا جانے والا کام یہ ہے کہ یہ تنظیم بچوں کے حقوق کو کچھ دیگر باتوں سے بھی جوڑتی ہے۔ ''پہچان'' کا ماننا ہے کہ ہر بچے کے حقوق کے تحفظ کی کڑی اس کے پیدا ہونے سے پہلے اس کے اپنی ماں کے پیٹ میں موجودگی سے شروع ہو جاتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ کسی بھی لڑکی کی کم عمری میں شادی نہ ہو، تا کہ کم عمر ماں کے پیٹ میں پلنے والا بچہ ان مسائل سے محفوظ رہ سکے جو ماں کی کم عمری کی وجہ سے لاحق ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح ''پہچان'' ان باتوں کا بھی ابلاغ کرتی ہے کہ جس خاندان میں کوئی بچہ جنم لیتا ہے اس خاندان کو اس حد تک معاشی تحفظ ضرور دستیاب ہونا چاہیے کہ دیگر لوگوں کے ساتھ اس بچے کو بھی زندگی کی بنیادی ضرورتوں کی کوئی کمی نہ ہو۔ ایسا ہونا اسی وقت ممکن ہے جب اس خاندان کے سربراہ کو روزگار دستیاب ہو اور نوزائیدہ بچے کے والدین فیملی پلاننگ کی طرف مائل ہوں۔ بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی شاید ہی کسی دوسری تنظیم نے اپنے پروگرام میں ان باتوں کو شامل کیا ہو جن کا ابلاغ بچوں کے حقوق سے جوڑ کر ''پہچان'' کے پلیٹ فارم سے کیا جا رہا ہے۔

بچوں کے حقوق کے تحفظ کے تصور کے ساتھ ہر وہ پہلو جڑا ہوا ہے، جس کا تعلق بچوں کی بہبود سے ہے۔ پیدائش سے بالغ ہونے تک ہر بچے کو صحت اور تعلیم کی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ جنسی ہراسگی اور ہر قسم کے استحصال سے تحفظ دیا جانا ضروری ہے۔ ہر بچے کا یہ بنیادی حق ہے کہ اس کے بچپن کے دنوں میں اسے کھیلنے کودنے اور خوش ہونے کے حق سے کسی طرح بھی محروم نہ رہنے دیا جائے۔ ''پہچان'' کا ماننا ہے کہ معاشی مسائل کے شکار کسی خاندان میں بچوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہو ہی نہیں ہو سکتا، لہٰذا بچوں کے حقوق کی پہچان کا تقاضا ہے کہ خاندانوں کے معاشی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے

## تعزیت نامہ

خیالات — رسول بخش رئیس

آخر اسے وہ سکون مل ہی گیا جس کی تلاش میں وہ ہزاروں میلوں کی مسافت 'بردہ فروشوں' کے شکنجے اور اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں کو بنگلہ دیش کے کسی گاؤں میں تیس چالیس سال پہلے چھوڑ کر عورتوں کی منڈی میں بولی پر بک کر ہمارے علاقے میں آئی تھی۔ ایسے مظلوموں کو سکون قبر کی گہرائی میں ہی نصیب ہوتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ اُسے اپنی رحمت میں رکھے۔ کل ہی معلوم ہوا کہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہی۔ اب یہ یاد نہیں کہ اُس کا ذکر فون پر کیوں کیا، مگر وہ ان سینکڑوں تصویروں میں سے ایک تھی جو کبھی ذہن کے دھندلکے میں ابھر کر سامنے آتی ہیں تو زیست کے کئی فلسفے انسان کی فطرت کے نظریے اور معاشرے کے تاریک پہلو ہیولی بن کر آنکھوں کے سامنے ناچنے لگتے۔ وہ ان گنت انسانی المیوں میں سے ایک ہے جن کی کہانیاں میری یادداشت کا حصہ ہیں۔ کبھی جی نہیں چاہتا کہ ان کے بارے میں کچھ لکھوں یا کسی سے ان کے متعلق بات کی جائے۔ دھیان ادھر جانے سے کئی دن اندر ہی اندر دکھ کی آگ سلگتی رہتی ہے۔ امریکہ کی ایک طالب علم کو ایک دو واقعات اُسی کی ریسرچ کے حوالے سے بتائے تو وہ اس قدر حساس نکلی کہ ایک سال تک اپنا کام بند کر رکھا۔ کیا کریں کہ صبر بھی تو نہیں ہوتا کہ اردگرد ظلم ہی ظلم ہو اور ہم خاموش رہیں۔ یہ سطور لکھتے ہوئے جہاں خود کلامی کر کے اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہوں، وہاں آپ کو وطن عزیز میں عورتوں پر مظالم کی ایک جھلک بھی دکھانا چاہتا ہوں جن کے بارے میں ہمارے اکابرین صالحین اور مصلحین نے مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ دل آزردہ اس لیے بھی ہے کہ خیال تھا کہ اگلی دفعہ آبائی علاقے میں گیا تو اسے بلا کر اُس کی کہانی ایک بار پھر سنوں گا۔

اُس سے ملاقات اتفاق ہی تھی' کچھ نہیں پتا تھا کہ وہ کون ہے۔ گھر کے دالان میں بیٹھا سوچوں میں گم تھا کہ فرش پر لاٹھی ٹیکنے کی مدہم لیکن گونج دار آواز پیدا ہونے لگی۔ کسی نے دروازہ کھولا اور کہا کہ یہ

خاتون آپ سے ملنا چاہتی ہے۔ آنکھ اٹھا کر دیکھا تو شکل وصورت سے مقامی نہیں لگتی تھی۔ میلے کچیلے کپڑے بالوں میں چاندی کی سفیدی اور وقت سے پہلے بڑھاپے کی پرچھائیں گہری ہو رہی تھیں۔ لیکن خاتون کی آواز میں اعتماد کچھ حیران کر گیا۔ پوچھا آپ کون ہیں' کیا کرتی ہیں؟ کہا کہ بھیک مانگتی ہوں' اس لیے حاضر ہوئی ہوں' اور میرا نام یہ ہے۔ جس سہولت اور روانی سے میری زبان میں وہ باتیں کرتی جا رہی تھی' یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ بنگلہ دیش کی ہے۔

میرے ذہن میں سوالات امڈتے آ رہے تھے اور وہ خوشی اُن کے جواب دیتی رہی۔ ایسے ہی وہ اُن پرمسرت وقتوں میں یہ لمحے گزارنا چاہتی تھی جو اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ جوانی تک عمر کے حصے میں گزارے تھے۔ وہ محنت مزدوری کرتے تھے' خوش تھے' آپس میں محبت تھی اور سب بچوں میں ماں باپ اُسے زیادہ پیار کرتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح پاکستان چلی جائے۔ خیال تھا کہ وہاں آسودہ اور خوش حال ہو جائے گی' اچھی زندگی گزارے گی اور ہوسکا تو وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو کر ہمیں بھی بلالے۔

جس طرح آج کل نوسربازوں کے ہاتھوں لٹ کر ہمارے دیہات کے نوجوان اور ان کے خوش حالی کے خواب گہرے سمندر کے پانیوں میں غرق ہو رہے ہیں' اُس کا خاندان بھی ایسے بدمعاشوں کے جھانسے میں آ گیا۔ انہوں نے سنہری خواب دکھائے کہ وہ کس طرح بھارت کے زمینی راستے اُسے کراچی پہنچائیں گے جہاں بنگلہ دیشیوں کی اچھی خاصی آبادی بن چکی تھی۔ اپنی بیٹی اس طرح غیروں کے حوالے کرنا نہ جانے کیسی مجبوریوں کی وجہ سے تھا' یا پھر ایک بہتر زندگی کا خواب دیگر ملکوں کا رومانوی تصور یا پھر کچھ اور۔ یہاں میرا قلم تاب نگارش نہیں رکھتا' کہ بیٹیوں کو بوجھ کون سمجھتا ہے۔

میرے سوالات کا سلسلہ رک گیا۔ پوچھنے کی ہمت نہ تھی کہ کن حالات میں اُس نے سندھ کا بارڈر پار کیا اور کہاں کہاں کس منڈی میں فروخت ہوتی رہی' یہاں تک کہ ہمارے علاقے کے ایک آدمی نے اُسے خرید لیا۔ بولی یا بھاؤ تاؤ طے ہوا بس وہیں نکاح اور حوالگی اور ملکیت کی تبدیلی۔ یہ کوئی تین عشرے پہلے کی بات ہے۔ آج بھی ایسی خفیہ منڈیاں موجود ہیں' اور خبریں ملتی رہتی ہیں کہ کون آج خرید کر لایا ہے۔ حیران ہوتا ہوں کہ ان پڑھ دیہاتیوں' کسانوں کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ کس جگہ کون عورتوں کو کس نرخ پر فروخت کر رہا ہے۔ بس اس سے ہمارے تحقیقاتی ادارے اور پولیس ہی بے خبر ہے' ہو گی کوئی وجہ۔

یہ پہلی کہانی اور واقعہ نہیں تھا' جو مرحومہ اپنے بارے میں بتا رہی تھیں۔ بہت پہلے جب والدہ مرحومہ سے ملنے آبائی گاؤں جاتا تو وہ ایک اور ایسی عورت کا دکھ اور افسردگی کے ساتھ ذکر کرتیں کہ اُن کی آنکھیں اشکبار ہو جاتیں۔ اس کی زبان یوں تو بنگالی ہی لیکن کوئی نہیں سمجھتا کہ وہ کیا کہتی ہے اور وہ جتنا زیادہ روتی ہے اُس کا شوہر اُسے اتنا ہی مارتا ہے۔ اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم تو خرید کر لائے ہیں' ہم جو مرضی کریں۔ دکھ کی بات ہے کہ آج بھی عورتوں کی خرید وفروخت کا دھندا جاری ہے۔ ایسے واقعات بھی سننے کو ملتے ہیں' اور کچھ مشاہدے میں بھی ہیں کہ ماں باپ بیٹی کو فروخت کر دیتے ہیں۔ غلامی اور کیا ہوتی ہے؟ دنیا میں تو یہ گھناؤنی رسم ختم ہو گئی' مگر عورتوں کی غلامی کا کاروبار ملک کے ہر حصے میں پھیلا ہوا ہے۔ اس مکروہ دھندے میں بااثر اور طاقتور لوگ ملوث ہیں۔ آج تک نہیں سنا کہ غلامی کے کاروبار میں کوئی گرفتار ہوا ہو یا کسی کو کوئی سزا ملی ہو۔ ہم غلاموں کے غلام کیا کر سکتے ہیں۔

اس مرحومہ سے کہا کہ تم بنگلہ دیش جانا چاہتی ہو تو میں بندوبست کر سکتا ہوں۔ جب چاہو انتظام ہو جائے گا۔ کہا: نہ جانے میرے اپنے لوگ کہاں ہوں گے' زندہ بھی ہوں گے یا نہیں' کیسے انہیں تلاش کروں گی؟ میری بیٹی یہاں ہے' اسے چھوڑ کر کیسے چلی جاؤں؟ وہ میرے بغیر تو رہ نہیں سکتی۔ کچھ توقف کے بعد گہرا سانس لے کر کہنے لگی کہ میرے خاوند کو کون کھلائے گا' وہ تو معذور ہو چکا ہے اور میں بھیک مانگ کر گزارا کرتی ہوں۔ کل یہ خبر ملی کہ وہ اپنی آخری منزل پر پہنچ چکی ہے تو کئی سوال ذہن میں جنم لیتے رہے۔ زمانے کی بے رحمی' معاشرے کی بے حسی اور ہمارے حکمران طبقات کی روایتی بے حسی کی وجہ سے ذہن پر افسردگی طاری ہے۔ جب مرحومہ اپنے دکھوں کی داستان سنا رہی تھی تو ساتھ یہ بھی کہتی کہ اپنی اپنی قسمت' اور ایک دفعہ اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ سوچتا ہوں کہ مظلوم کی آواز ان کے اندر دب کر کیوں رہ جاتی ہے' طاقتور لوگ کیوں بہرے اور اندھے ہو چکے ہیں اور ہم جیسے انسان اپنی انسانیت کیوں کھو چکے ہیں؟

یہ کہانی کسی بھی معاشرے کے زوال کی کہانی ہے۔ گراوٹ کہوں یا غیر مہذب تو غلط نہ ہو گا' مگر ایسا کہنے کا حوصلہ بھی نہیں رہا کہ کوئی ڈنڈا ہاتھ میں لے کر پیچھے نہ پڑ جائے۔

## ٹرمپ زیلنسکی ملاقات...(1)

گردوپیش — ڈاکٹر رشید احمد خان

28 فروری کو واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولودیمیر زیلنسکی کے درمیان ہونے والی ملاقات کا پوری دنیا میں چرچا ہو رہا ہے۔ یہ ملاقات چونکہ وائٹ ہاؤس کے اوول روم سے براہ راست ٹیلی کاسٹ ہو رہی تھی اس لیے اسے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے میں ذرا دیر نہ لگی اور ہر جگہ اس پر بحث اور تبصروں کا سلسلہ چل پڑا۔ تاہم یورپی ممالک میں اس پر ردعمل انتہائی شدید تھا کیونکہ صدر ٹرمپ نے یوکرین میں جاری جنگ پر صدر زیلنسکی کے موقف سے اختلاف کر کے انہیں بُری طرح جھاڑ دیا اور مشترکہ پریس کانفرنس سے پہلے ہی انہیں وائٹ ہاؤس سے رخصت ہونا پڑا۔ اس ناخوشگوار واقعہ پر ہونے والے تبصروں کے مطابق دنیا کی سفارتی تاریخ میں ایسی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یوکرین ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے۔ زیلنسکی اس کے جمہوری طور پر منتخب صدر ہیں اس لیے اس ملاقات نے بڑے اہم اور نازک سوالات کو جنم دیا ہے جن کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مثلاً کیا یہ ملاقات اچانک اور غیر متوقع طور پر تلخ کلامی میں تبدیل ہو گئی یا پہلے سے تیار شدہ پلان کے تحت صدر زیلنسکی کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھا گیا؟ یورپی یونین کے علاوہ برطانیہ اور کینیڈا نے بھی ایک ہنگامی کانفرنس کا انعقاد کر کے صدر زیلنسکی کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا اور چار نکات پر مشتمل ایک پیکیج بھی تیار کیا' جسے امریکی صدر کی حمایت سے یوکرین میں جنگ بندی اور پائیدار امن کے حصول کیلئے جلد پیش کیا جائے گا۔ امریکیوں کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے ساتھ زیلنسکی کی ملاقات میں موخر الذکر کے ساتھ تلخ کلامی کا کوئی پیشگی منصوبہ نہیں تھا۔ گفتگو کے تلخ کلامی میں تبدیل ہونے کی اصل وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ صدر ٹرمپ یوکرین میں امن چاہتے ہیں مگر صدر زیلنسکی امریکی امداد کے ساتھ جنگ جاری رکھنا چاہتے ہیں تاہم امریکیوں کا یہ دعویٰ حقیقت کے برعکس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ میں ملوث تمام فریق' جن میں روس' یوکرین' یورپی یونین اور

امریکہ شامل ہیں امن چاہتے ہیں مگر اپنی اپنی شرائط پر۔ ملاقات میں امریکی صدر ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس نے یوکرین کی جنگ کی ذمہ داری زیلنسکی پر ڈالتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ یوکرین میں جنگ بندی میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔ ان کا یہ بیان بھی حقیقت کے برعکس ہے۔ یوکرین میں جنگ کی ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے۔ جس نے 1989 میں مشرقی اور مغربی جرمنی کے اشتراک کے موقع پر سابق سوویت لیڈر میخائل گورباچوف کو کرائی گئی یقین دہانی کے برعکس یوکرین کو 'نیٹو' میں شمولیت کی پیشکش کی۔ اب صدر ٹرمپ کہتے ہیں کہ یوکرین کیلئے 'نیٹو' کی رکنیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کیساتھ ہی ٹرمپ نے یوکرین کیلئے ہر قسم کی فوجی امداد پر بھی پابندی عائد کر دی ہے جس کے بعد یوکرین کیلئے روس کے ساتھ جنگ جاری رکھنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

صدر ٹرمپ کے اس اقدام پر یورپی ممالک سخت تشویش میں مبتلا ہیں کیونکہ انہوں نے امریکی فوجی امداد کے سہارے نہ صرف روس کیساتھ توانائی کے تمام معاہدے ختم کر دیے تھے بلکہ یوکرین کو محدود پیمانے پر ہتھیار بھی سپلائی کرنا شروع کر دیے تھے۔ ٹرمپ نے اپنے پیشرو جو بائیڈن کی پالیسی پر مکمل یوٹرن لیتے ہوئے نہ صرف یوکرین کی امداد سے ہاتھ کھینچ لیا ہے بلکہ روس سے براہ راست امن مذاکرات کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ جنگ اور امن سے متعلقہ ایک اہم مسئلے یعنی یوکرین میں جنگ پر امریکہ نے یورپ کو آن بورڈ لیے بغیر براہ راست اقدام کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے صدر ٹرمپ کے ان اقدامات نے امریکہ اور یورپ کے باہمی تعلقات بلکہ نیٹو کے مستقبل پر بھی سوالات اٹھا دیے ہیں۔

کچھ مسائل ایسے ہیں جو فوری جوابات کے متقاضی ہیں۔ مثلاً یورپی یونین' برطانیہ اور کینیڈا کی سربراہی کانفرنس میں پیش کیے گئے چار نکات پر مشتمل امن منصوبے کا مستقبل کیا ہے؟ کیا صدر ٹرمپ اسے قبول کر لیں گے؟ کیا روس کیلئے یہ منصوبہ قابل قبول ہو گا؟ کیا صدر زیلنسکی امریکی امداد کے بغیر جنگ جاری رکھ سکتے ہیں؟ اور کیا صدر ٹرمپ نیٹو کو تحلیل کرنے کی دھمکی پر عمل کریں گے؟ ان سوالات کے ممکنہ جوابات سے قبل بہتر ہو گا کہ یوکرین میں جنگ کی ابتدا اور وجوہات کو تاریخی اور جیو پولیٹیکل تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ یوکرین کرہ ارض کے ایک ایسے جغرافیائی خطے کا حصہ ہے جس کے بارے میں برطانیہ کے ایک مشہور جغرافیہ دان ہالفورڈ جان میکنڈر نے 1904 میں اپنے ایک مضمون میں کہا تھا کہ مشرقی یورپ اور بحیرہ قزوین (Caspian Sea) کے اردگرد واقع علاقوں پر مشتمل اس خطے پر جس ملک کا قبضہ ہوگا اس کیلئے پوری دنیا پر غلبہ حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہے گی۔ جس وقت میکنڈر نے یہ نظریہ پیش کیا' اس وقت نہ صرف اٹھارہویں صدی کی آخری دہائیوں میں شروع ہونے والا صنعتی انقلاب اپنے نقطہ عروج پر پہنچ چکا تھا بلکہ برطانیہ' فرانس اور یورپ کے دیگر صنعتی طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صف میں جرمنی بھی پوری توانائی اور تیز رفتار ترقی کے ساتھ کھڑا ہو چکا تھا۔ سب جانتے ہیں کہ صنعتی انقلاب اور اس کے نتیجے میں قائم ہونے والے انفراسٹرکچر کا تمام تر دارو مدار قدرتی اور معدنی دولت پر ہے۔ جس خطے کو میکنڈر نے ہارٹ لینڈ Pivot of History کہا اس میں یوکرین بھی شامل ہے۔ 1904 میں یہ روس کی زار شاہی سلطنت کا حصہ تھا مگر 1917 سے یہ سوویت یونین میں شامل ہو گیا۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع اور صنعتوں میں استعمال ہونے والے خام مال اور توانائی کے ذخائر کی وجہ سے یہ خطہ یورپ کے صنعتی ممالک کیلئے خاص اہمیت کا حامل تھا۔ دوسری عالمی جنگ میں سوویت یونین پر نازی جرمنی کے حملے کے پیچھے یہی محرکات کارفرما تھے۔ جنگ کے بعد مشرقی یورپی ممالک میں کمیونسٹ حکومتوں کے قیام اور جرمنی کے مشرقی حصے پر قبضے کے بعد سوویت یونین کا حلقہ اثر جرمنی تک پھیل چکا تھا۔ مغربی یورپ اور امریکہ کو شدید خدشہ لاحق تھا کہ روس کی اس پیشرفت سے دیگر یورپی ممالک میں بھی مقامی کمیونسٹ پارٹیاں برسر اقتدار آ سکتی ہیں اور یوں پورا یورپ سوویت یونین کے غلبے تلے آ جائے گا۔ یہ صورتحال نہ صرف مغربی یورپی ممالک بلکہ امریکہ کیلئے بھی ناقابل قبول تھی کیونکہ یورپ شمالی بحر اوقیانوس کے مشرقی ساحل پر واقع ہونے کی وجہ سے امریکی قومی سلامتی کیلئے ایک ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنی پوری تاریخ میں امریکہ نے کسی یورپی ملک کو خواہ وہ جرمنی ہو یا سوویت یونین' شمالی بحر اوقیانوس کے مشرقی ساحل یعنی یورپ پر مکمل طور پر غالب ہونے کی اجازت نہیں دی۔ اس پالیسی کے تحت امریکہ نے دو عالمی جنگوں میں جرمنی کے خلاف اتحادیوں کی حمایت کی تھی

# امن وامان کی مخدوش صورتحال نے عوام کو عدم تحفظ میں مبتلا کر دیا ہے، تحریک انصاف

آئے روز گھروں میں مسلح ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کو رات جاگ کر گزارنے پر مجبور کر دیا ہے

**ملزمان کے خلاف موثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی تو ہم بھرپور احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے، جہانگیر رند**

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی جنرل سیکرٹری جہانگیر رند نے کہا ہے کہ جعفرآباد میں امن وامان کی مخدوش صورتحال نے عوام کو عدم تحفظ میں مبتلا کر دیا ہے آئے روز گھروں میں مسلح ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے شہریوں کو رات جاگ کر گزارنے پر مجبور کر دیا ہے ایسی صورتحال میں پی ٹی آئی اپنے عوام کو کسی طور تنہا نہیں چھوڑ سکتی اگر ملزمان کے خلاف موثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی تو ہم بھرپور احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ضلعی صدر ایڈووکیٹ عبدالسلام عمرانی صحبت پور کے صدر ایڈووکیٹ ضیاء الرحمٰن کھوسہ جہان علی کھوسہ صاحب خان رفیع اعجاز قادر بخش رند برکت علی لاشاری فاروق احمد شہزاد مکی غلام مصطفیٰ و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی دنوں سے نصیرآباد ڈویژن بالخصوص جعفرآباد میں امن وامان کی صورتحال بہتر نہیں پولیس تھانہ تجل فارم کے علاقے میں دوران ڈکیتی دو بے گناہ افراد کی شہادت سے عوامی حلقوں میں غم و غصے اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے ہماری قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہو چکی ہیں عوام دن کو سفر کرنے سے بھی اجتناب برت رہے ہیں تاہم موجودہ حکومت سب اچھا ہے کا راگ الاپ رہی ہے ہم فورسز سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ عوام کے جان و مال کے حفاظت کو ہر صورت یقینی بنانے کیلئے غیر معمولی انتظامات اور اقدامات اٹھائے جائیں جہانگیر رند نے مزید کہا کہ ڈیرہ اللہ یار اور تجل فارم کے واقعات میں ملوث ملزمان اگر گرفتار نہیں ہوئے تو ہم شہر بھر میں ہڑتال کریں گے۔

خضدار، جے یو آئی کے رہنما وڈیرہ غلام سرور اور امان اللہ کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے ریلی کے شرکاء سے مولانا قمر الدین سینیٹر مولانا فیض محمد یونس عزیز زہری و دیگر خطاب کر رہے ہیں

## جمعیت کی صوبائی کال پر وڈیرہ غلام سرور کے قتل بدامنی کے خلاف ریلی

**سیاسی شخصیات محفوظ نہیں عام شہری کس طرح خود کو محفوظ تصور کر سکتے ہیں، حافظ محمد اعظم**

حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے صوبے کا نظام درہم برہم ہے، مولانا علی احمد، الیاس ولی

پنجگور (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام جے یو آئی کے صوبائی رہنما وڈیرہ غلام سرور موسیانی کے قتل اور پنجگور میں بدامنی کے واقعات کے خلاف ریلی اور پریس کلب کے سامنے مظاہرہ جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ نائب امیر مولانا علی احمد سینئر رہنما الیاس ولی ساسولی مولانا سعادت اللہ حافظ شاکر اور دیگر نے احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بدترین بدامنی سے گزر رہا ہے کہیں بھی حکومتی رٹ دکھائی نہیں دیتی غلام سرور موسیانی جیسے زیرک اور منجھے ہوئے سیاسی رہنما اور ساتھی علماء کا قتل بربریت کی بدترین مثال ہے جب سیاسی شخصیات محفوظ نہیں تو عام شہری کس طرح خود کو محفوظ تصور کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے پورے صوبے کا نظام درہم برہم ہے شاہراہیں بند لوگ اپنے مسائل لیکر سڑکوں کو بند کرنے پر مجبور ہیں مقررین نے غلام سرور موسیانی اور ساتھی عالم دین مولانا امان اللہ کی شہادت کو ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے اور اس واقعہ کی مزمت کی انہوں نے کہا کہ پنجگور میں دو ماہ کے دوران 40 افراد قتل ہوئے کسی ایک کا قاتل آج تک گرفتار نہیں ہوا پولیس اور ضلعی انتظامیہ شہر میں امن کی بحالی پر توجہ دیں اور مسلح جتھوں کے خلاف کارروائیاں کریں مقررین نے کہا کہ ہم پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو 25 دن کا الٹی میٹم دیتے ہیں کہ وہ شہر میں امن وامان بحال کر کے جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کریں بصورت دیگر عید کے بعد پنجگور کے عوام سے ملکر احتجاجی تحریک کا آغاز کریں

## آئی جی پولیس امن وامان کے قیام کے لیے کوشاں ہیں، نگزیب بلوچ

**مختلف اضلاع میں تجربہ کار عوام دوست پولیس افسر کو ڈی پی او تعینات کیا ہے**

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) آئی جی پولیس بلوچستان کی میرٹ کے تحت پولیس افسران کی تعیناتی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ائی جی پولیس بلوچستان نے ہمیشہ بلوچستان کے زمینی حقائق اور حالات کو دیکھ کر بہترین پولیس افسر کی تعیناتی کو یقینی بنایا ہے چند مفاد پرست عناصر کو اس طرح کے اقدامات ہضم نہیں ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار معروف قبائلی شخصیت سیاسی وسماجی رہنما اورنگزیب بلوچ نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ائی جی پولیس بلوچستان میں امن وامان کی قیام اور پولیس فورس کی مورال کو بلند کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں اور مختلف اضلاع میں عوامی مفادات اور امن و امان کی قیام کے لیے تجربہ کار عوام دوست پولیس افسر کو ڈی پی او تعینات کی ہے انہوں نے تحت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چند مفاد پرست ٹولہ ائی جی پولیس بلوچستان کی اقدامات پر تنقید کر کے اپنی سیاسی دکان چمکانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اورنگزیب بلوچ نے مزید کہا کہ ائی جی پولیس بلوچستان نے ہمیشہ بہتر اقدامات کیے ہیں جس کے لیے وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں بلوچستان کی غیور عوام ان کی بھرپور حمایت کرتے ہیں

## شاہ علی بگٹی کو یونیورسٹیز ایمپلائز فیڈریشن کا صوبائی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

خضدار (بیورو رپورٹ) آل ایمپلائز ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے صدر کامریڈ میر اللہ قمرانی نائب صدر میر علی احمد چنال جنرل سیکرٹری نذیر احمد بنگ ڈپٹی جنرل سیکرٹری شاہنواز جھنڈ پریس سیکرٹری بشیر احمد ریکسانی فنانس سیکرٹری ڈاکٹر پیر جان مینگل اور آفس سیکرٹری محمد اسحاق بنگ نے اپنے جاری کردہ بیان میں شاہ علی بگٹی کو آل پاکستان یونیورسٹیز ایمپلائز فیڈریشن کے مرکزی سینئر نائب صدر اور صوبائی صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شاہ علی بگٹی ایک تجربہ کار اور مخلص مزدور لیڈر ہے، ایمپلائز ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداروں نے اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملکی سطح پر سارے یونیورسٹیوں کے ملازمین کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت تھا

## ہرنائی سنجاوی روڈ کو فوری طور پر بحال کیا جائے، سید ذاکر شاہ

ہرنائی (آئی این پی) ایکشن کمیٹی ہرنائی کے عہدیداروں حفظ شاہ، سید ذاکر شاہ، میر واکس شاہ، سید یوسف شاہ نے باچا خان چوک پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہرنائی میں آئے روز جان بوجھ کر پی ٹی ایل، ڈی ایس ایل، موبائل نیٹ ورک کی بندش کی مذمت کرتے ہیں اس مسئلے کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو سخت رد عمل دیں گے ہرنائی سنجاوی روڈ کو فوری طور پر بحال کیا جائے ہرنائی تا کوئٹہ روڈ پر تعمیراتی کام کا آغاز کیا جائے ہرنائی سبی ٹرین کرپشن کی نذر ہو گیا ہے اربوں روپے ہڑپ کئے گئے۔ اور ٹرین کو بند کر دیا گیا پوری طور پر ہرنائی سبی سیکشن پر ٹرینوں کی آمد و رفت بحال کیا جائے ایکشن کمیٹی کے عہدیداروں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ہرنائی میں فوری طور پر لیڈی ڈاکٹر زاور گائنا کالوجسٹ کی تعیناتی کیا جائے

## ڈپٹی کمشنر استا محمد کا گرلز انٹر کالج کا دورہ، تدریسی عمل کا جائزہ لیا

**پرنسپل نے تدریسی سرگرمیوں، طلبہ کی کارکردگی، تعلیمی معیار بارے آگاہ کیا**

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد، ارشد حسین جمالی، نے آج گرلز انٹر کالج کا دورہ کیا اور تدریسی عمل کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر کالج کی پرنسپل نے انہیں تدریسی سرگرمیوں، طلبہ کی کارکردگی اور تعلیمی معیار کے بارے میں آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کلاس رومز، لائبریری اور دیگر تعلیمی سہولیات کا معائنہ کیا اور تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اساتذہ اور طلبہ سے بھی گفتگو کی اور تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ یہ دورہ تعلیم کے فروغ اور گرلز کالج میں تدریسی معیار کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا حصہ تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے کالج انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور طالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرنے پر زور دیا ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے تدریسی عمل، تعلیمی سہولیات اور طلبہ کی کارکردگی کو جانچنے کے بعد اساتذہ اور کالج انتظامیہ کو مزید بہتری کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں معیاری تعلیم کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین کی۔

## نوابزادہ خالد مگسی کو وزارت کا قلمدان ملنے پر مبارکباد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سینئر سیاستدان اور ممتاز قبائلی شخصیت سابق صوبائی وزیر میر سکندر علی خان عمرانی نے وفاقی وزیر نوابزادہ میر خالد خان مگسی کو سائنس وٹیکنالوجی کا قلمدان ملنے پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے، میر سکندر علی خان عمرانی نے امید ظاہر کی ہے کہ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ خالد خان مگسی وفاقی وزیر کا قلمدان سنبھالنے کے بعد ملک وقوم کیلئے مزید بہتر انداز میں خدمات سرانجام دیں گے

گوادر، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن اور ڈائریکٹر جی ڈی اے سیف اللہ کھیتران مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں

# جے یو آئی کی کال پر ضلع نصیرآباد کے تین تحصیلوں میں احتجاجی مظاہرہ، شہداء کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

وڈیرہ غلام سرور زہری سمیت دیگر شہداء کے قتل میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

**حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہے، نصیرآباد کے غیور عوام اس ظلم کے خلاف سراپا احتجاج ہے، مقررین**

نصیرآباد (نامہ نگار) جے یو آئی بلوچستان کی کال پر جمعیت علماء اسلام ضلع نصیرآباد کے تین تحصیلوں میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جمعیت علماء اسلام تحصیل ڈیرہ مراد جمالی کے امیر حاجی رحمت اللہ منگلوئی کی قیادت میں کارکنان جمعیت نے کوئٹہ روڈ رنیج کے مقام پر احتجاجی مظاہرہ کیا جے یو آئی تمبو کے امیر حضرت مولانا عبدالحمید بنگ کی قیادت میں کارکنان جمعیت نے تمبو شوری چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا جے یو آئی تحصیل باباکوٹ کے امیر حضرت مولانا محمد افضل نیچاری کی قیادت میں کارکنان جمعیت نے چانیس ڈپ کے مقام پر احتجاجی مظاہرہ کیا احتجاجی مظاہروں میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے سابق صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری شہید وڈیرہ غلام سرور موسیانی مولانا امان اللہ زہری صوفی فتح محمد کولہ محمد رحیم کولہ کی ظالمانہ شہادت اور نصیرآباد میں آئے روز بدامنی چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور کھلے الفاظ میں مذمت کی گئی حکومت سے وڈیرہ غلام سرور زہری شہید و دیگر شہداء کے قاتلوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا احتجاجی مظاہروں سے جمعیت علماء اسلام ضلع نصیرآباد کے ضلعی امیر حضرت مولانا دین محمد بنگ جمعیت علماء اسلام تحصیل ڈیرہ مراد جمالی کے امیر حاجی رحمت اللہ منگلوئی جمعیت علماء اسلام تحصیل باباکوٹ کے امیر حضرت مولانا محمد افضل نیچاری جمعیت علماء اسلام تحصیل تمبو کے امیر حضرت مولانا عبدالحمید بنگ و دیگر قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وڈیرہ غلام سرور زہری کی شہادت عظیم سانحہ ہے

## عید سے قبل ماہ رمضان میں مہنگائی نے لوگوں کے قمر توڑ دی

اوستہ محمد (آن لائن) عید سے قبل ماہ رمضان میں اتنی مہنگائی ہوگئی تو غریب عید کیسے کریں گے ایک وقت کی روٹی کے لیے بھی غریب پریشان ہیں خود ساختہ مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے۔ عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق عوامی حلقوں نے نے کہا کہ اس ماہ مقدس میں مہنگائی عروج پر ہے عید کیا کریں گے غریبوں کے ساتھ جو ظلم ہو رہا ہے وہ اس حکومت کے لیے گراں گزرے گی عوامی حلقوں نے کہا کہ عید تو اپنی جگہ کون عید پر نئے کپڑے خریدے گا ایک وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہیں ماہ صیام میں خود ساختہ مہنگائی نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے ذخیرہ اندوزوں اور بیوپاریوں نے اپنی من مانیاں شروع کر رکھی ہیں

نوشکی، اے سی ظہور احمد بلوچ بازار میں اشیاء خورد نوش کی قیمتوں کا جائزہ لے رہے ہیں

# کوہلو جمعیت کی امن وامان کی بگڑتی صورتحال، رہنماؤں کے قتل کیخلاف احتجاجی ریلی

بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال حکومتی کنٹرول سے باہر ہو چکی ہے، مولانا کمال الدین

**حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکے ہیں، مفتی ابراہیم**

کوہلو (نمائندہ مشرق) جمعیت علمائے اسلام (ف) کا بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، پارٹی رہنماؤں اور علمائے کرام کے قتل کے خلاف احتجاجی ریلی اور مظاہرہ کیا۔ احتجاج میں جے یو آئی (ف) کے ضلعی رہنماؤں، کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، احتجاجی مظاہرہ جے یو آئی (ف) کے ضلعی دفتر سے شروع ہوا اور مختلف راستوں سے ہوتا ہوا ختم نبوت چوک پہنچا۔ ریلی کے شرکاء نے پارٹی رہنماؤں اور علمائے کرام کے قتل کے خلاف نعرے بازی کی اور قاتلوں کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر مولانا کمال الدین، ضلعی رہنما مفتی ابراہیم مری، پی ایس او کے مولا بخش و دیگر نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال حکومتی کنٹرول سے باہر ہو چکی ہے، خضدار میں پارٹی رہنما، اور خیبر پختونخوا میں حافظ حامد الحق کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہیں، حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکے ہیں، اگر قاتلوں کو فوری گرفتار نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور بلوچستان بھر میں مظاہرے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر مولانا فضل الرحمن نے اسمبلی کے فلور پر حقائق پر مبنی بیان جاری کر دیا ہے، جے یو آئی (ف) کے رہنماؤں اور علمائے کرام کے قاتلوں کو جلد گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے انہوں نے کہا کہ فارم 47 کی حکومت عوامی حمایت سے محروم ہیں

## شیرانی میں محکمہ تعلیم و یونیسف کے تعاون سے بھی داخلہ مہم کا آغاز

شیرانی (آن لائن) محکمہ تعلیم بلوچستان اور یونیسف کے تعاون سے صوبہ بھر کی طرح ضلع شیرانی میں بھی داخلہ مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے اس سال 887 بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا ہدف مقرر ہے، جس میں تمام کلسٹرز کو مفت کتابوں کی فراہمی اور تمام سکولوں کے لیے لکھنے پڑھنے کیلئے فرنیچر ٹاٹ لیبارٹری سپورٹ اور سکول وردی بجٹ کلسٹر کی سطح پر تقسیم کیے جائیں گے ضلع تحصیل کی سطح پر واک سیمینار کیے جائیں گے جس سے داخلہ مہم کی شعور کو اجاگر کرنا ہوگا پریس کانفرنس سے اسسٹنٹ کمشنر شیرانی یوسف ہاشمی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر تازہ خان ناصر، ڈی او ای احمد خان قریشی یونیسف کے ڈی پی ایم عبدالرازق جان کاکڑ جی ٹی اے جنرل سیکرٹری علی شاہ حریفال جی ٹی اے آئینی کے معصوم شیرانی وطن یار شیرانی اکرام خان شیرانی و دیگر کا پریس کانفرنس سے خطاب انہوں نے کہا کہ تمام علاقوں میں لوگوں کی آگاہی بذریعہ سپیکر اعلامیہ مسجد میں اعلانات کیے جائیں گے

## یونیورسٹی آف بلوچستان سب کیمپس خاران میں شجرکاری مہم کا آغاز

خاران (نمائندہ خصوصی) یونیورسٹی آف بلوچستان سب کیمپس خاران میں ڈائریکٹر عقیل احمد بلوچ کی سربراہی میں شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر عقیل احمد بلوچ، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ شاکر علی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر امتحانات تنویر صالح اور لیکچرار مسلم شفیع اور طلباء وطالبات نے پودا لگا کر مہم کا افتتاح کیا۔ ڈائریکٹر سب کیمپس عقیل احمد بلوچ نے کہا کہ اس مہم کے تحت کیمپس کے ہر کونے میں پودے لگائے جائیں گے۔ تاکہ کیمپس کے ماحول کو مزید خوشگوار اور سرسبز بنایا جا سکے شجرکاری کا مقصد بڑھتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی کو قابو کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کیمپس کے تمام ملازمین پودے لگائیں اور ان کی دیکھ بھال بھی ان کی ذمہ داری میں شامل ہے شجرکاری مہم سے نہ صرف کیمپس کو تفریح کے لیے ایک پرفضا مقام میسر آئے گا بلکہ یہاں کی آب وہوا کو آلودگی سے پاک بنانے کا بھی باعث ہوگا۔

## عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆۔ اوورائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆۔ 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆۔ غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆۔ اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

### اظہار لاتعلقی

ہم اپنے حقیقی بھائی اسحاق شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ ڈسٹرکٹ (کوہلو) سے بوجہ نافرمانی اور برے قول و فعل کے اظہار لاتعلقی کرتے ہیں جو بھی اس سے کسی بھی قسم کی خرید و فروخت کریگا یا پیسوں کا لین دین کریگا وہ اپنے نفع و نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا ہم اور گھر کے دیگر افراد اس کے کسی بھی لین دین اقوال و فعل کے ذمہ دار نہیں ہونگے نیز اس کا جائیداد میں اب کوئی حصہ نہیں وہ اپنا حصہ پہلے ہی فروخت کر چکا ہے المشتہر غلام شاہ، صبغت اللہ شاہ، محمد افتخار شاہ پسران محمد اسماعیل شاہ

...........DGPR

### گمشدگی سروس کارڈ

میرا محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کوئٹہ کا سروس کارڈ شناختی کارڈ نمبر 5440092952777 بنام اندریاس ولد ولیم کہیں گم ہو گیا ہے ملنے پر فون نمبر 03188312215 پر مطلع کریں

R.No.........61064

### اطلاع عام

پلاٹ نمبر C-295 رقبہ 200 گز واقع زرغون ہاؤسنگ اسکیم جو کہ اس وقت علاؤالدین ولد حاجی خدائے رحیم کے نام پر ہے جسکا ٹرانسفر بنام محسن علی اور محمد ابراہیم ولد تاج محمد کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں محکمہ کو ڈی اے سے 15 یوم کے اندر اندر رابطہ کریں

چالان............ADVT

### اطلاع عام

پلاٹ نمبر C-454 رقبہ 200 گز واقع زرغون ہاؤسنگ اسکیم جو کہ اس وقت سید محمود شاہ ولد سید عبیداللہ کے نام پر ہے جسکا ٹرانسفر بنام محمد قاسم خان ولد حبیب اللہ خان کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں محکمہ کو ڈی اے سے 15 یوم کے اندر اندر رابطہ کریں

چالان............ADVT

### عمرہ۔ عمرہ۔ عمرہ

ماہ شوال میں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مدنی ٹریول کی خدمات کے لئے فوری رابطہ کریں مدنی ٹریول فقیر محمد روڈ نزد مشتاق مسجد کوئٹہ 081-2826780/03128178331

سندھ............ADVT

### بعدالت جناب محمد عالم زیب کاکڑ جج IV صاحب کوئٹہ بااختیارات جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب کوئٹہ

درخواست جانشینی نمبر 25 — آئندہ تاریخ پیشی 19/3/2025

1۔ بی بی معروف بیوہ محمد اسماعیل خان 2۔ زرجان بی بی 3۔ اسد اللہ 4۔ احمد خان 5۔ مدت خان 6۔ بی بی عارفہ 7۔ قیصر خان آل پسران دختران (مرحوم) محمد اسماعیل خان سکنہ ائیرپورٹ روڈ کوئٹہ بنام عوام الناس

درخواست زیر دفعہ 372 جانشینی ایکٹ 1925 برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ

بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ درخواست مندرجہ بالا عنوان میں سائل / سائلان نے ایک درخواست برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ بابت متوفی عدالت ہذا میں گزاری ہیں جس کی آئندہ تاریخ سماعت مورخہ 19/3/25 کو مقرر ہو چکی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر درخواست کی بابت کسی کو کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر درخواست کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج بتاریخ 03/03/2025 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا

........DGPR

### بعدالت نائب تحصیلدار سٹی کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس بابت حاضری فریقین

بغرض تقسیم خسرہ نمبر 46 محال چشمہ حبیب موضع حبیب مہ صدر III تحصیل سٹی کوئٹہ یہ کہ درخواست گزاران خورشید اقبال، پرویز اقبال پسران عبدالحق قوم کاسی اور سردار علی احمد جوگیزئی، سردار افتخار جوگیزئی، سردار خورشید احمد جوگیزئی پسران سردار عثمان جوگیزئی مرحوم نے بابت تقسیم اراضی خسرہ نمبر 146 گزاری ہے اس بارے میں تمام مشترک مالکان کو بذریعہ اشتہار اخبار تمام مالکان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ 20/3/2025 بروز جمعرات تک اپنے فریش فردات تحصیلدار سٹی کے روبرو پیش کریں اگر کسی کو اعتراض کسی قسم کا ہو بابت تقسیم اراضی خسرہ نمبر 146 محال حبیب موضع حبیب ہیں تو پیش کریں معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا

R.No.......61063

### بعدالت سید محمد شاہ کاظمی نائب تحصیلدار چھتر

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حسی صاحب خان ولد سعید علی قوم جمالی ساکن نے ورثاء سرٹیفکیٹ چیئرمین یونین کونسل چھتر پیش کر کے زبانی بتلایا کہ میرا والد سعید علی ولد داد خان قوم جمالی عرصہ دراز سے بقضائے الٰہی سے فوت ہو چکا ہے جائز ورثاء میں اکلوتا بیٹا صاحب خان ولد سعید علی قوم جمالی ہے اس کے علاوہ دیگر کوئی جائز وارث نہیں ہیں اب سب تحصیل چھتر میں انتقال وراثت کرانا چاہتے ہیں اگر کسی کو کوئی عذر اعتراض پیش کرنا ہے تو اندر سات یوم کے عذر اعتراض پیش کریں ورنہ انتقال وراثت درج رجسٹر کیا جائے گا آج یہ اشتہار مورخہ 5/3/2025 کو میرے مہر و دستخط سے جاری ہوا

نمائندہ DMJ.........

### بعدالت جناب تحصیلدار بندوبست / درجہ اول اسسٹنٹ کلکٹر کوئٹہ

اشتہار بنام عوام الناس

درخواست پیش کیا گیا / اظہار کیا کہ نوکر خان ولد حضور بخش قوم لہڑی مرحوم وفات پا چکا ہے جس کی وراثت انتقال کے لئے شرعی فتویٰ پیش کیا گیا ہے شرعی فتویٰ کے مطابق جائز وارثان 1۔ جمعہ خان 2۔ سراج الدین 3۔ حضور بخش پیش مرگ پسران، گاؤ رخاتون، بی بی کلثوم، گل سیمہ دختران نوکر خان قوم لہڑی ساکنان ودیہہ جائز وارث ہے ان کے علاوہ کوئی جائز نہیں لہذا اس بارے میں اگر کوئی شخص یا کسی ادارہ کو کسی قسم کا عذر اعتراض ہو تو اندر سات یوم روبرو دستخطی کے پیش کریں بعد معیاد کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا اشتہار ہذا کو میرے دستخطی و مہر عدالت سے جاری ہوا اشتہار ہذا آج مورخہ 07/03/2025 کو میرے مہر و دستخط عدالت سے جاری ہوا

R.No.......61050

### بعدالت جناب جج بینکنگ کورٹ بلوچستان کوئٹہ

اشتہار نیلامی جائیداد بحکم جناب جج صاحب بینکنگ کورٹ کوئٹہ

دیوانی مقدمہ نمبر 38 سال 2017 متفرق نمبر 66 بابت سال 2017

زرعی ترقیاتی بینک شاخ زیارت

بنام:۔ محمد طاہر ولد دین محمد ساکن کوگی تحصیل وضلع زیارت

ہرگاہ عوام الناس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بحکم جناب جج صاحب بینکنگ کورٹ کوئٹہ بمقدمہ محمد طاہر ولد دین محمد ساکن کوگی کی جائیداد محال وموضع کوگی زیر کھاتہ / کھتونی 94/96 بحوالہ انتقال نمبر 42 قطعات 19 تعدادی رقبہ 63 رہ 25 پول میں سے 1/2 حصہ منتقلہ 21 رہ 15 پول مورخہ 11/3/2025 کو نیلامی جائیداد دفتر تحصیلدار زیارت کی جائے گی خواہشمند حضرات کو اشتہار ہذا کی توسط سے مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ پر نیلامی ہذا میں اپنی شرکت کو یقینی بنائے اشتہار ہذا آج بمورخہ 5/3/2025 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا

جج بینکنگ کورٹ بلوچستان کوئٹہ — نمائندہ زیارت.........

### TENDER NOTICE

**TSE-242503656733 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The DEPUTY COMMISSIONER KHARAN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

**Tender Fee PKR and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | REPAIR AND REHABILITATION WORK OF LEVIES INFRASTUCTURE F/Y 2024-25 | 10,000,000 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 7,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **21 March, 2025** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **21 March, 2025** till 11:00 AM . **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under signed at 12:00 PM Address: Office Of the Deputy Commissioner Kharan **Phone no: 0847510675**
**Fax no: 0847510345 Email: dcdevelopkn@gmail.com**

**DEPUTY COMMISSIONER KHARAN**

**PRQ No.3550/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### TENDER NOTICE

**TSE-242503657013 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The Municipal Corporation Hub invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates **Tender Fee Rs.500/- and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | Supply and Installation of New Elevator/Lift in Civic Center Hub | 4,000,000 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 2,800,000 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 20 March, 2025during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 20 March, 2025till 12:00 PM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 01:00 PM **Address:** Municipal Corporation, Hub Phone no: 3342833019
Email: Info.mcorporation@gmail.com

**Chief Officer Municipal Corporation Hub**

**AB No.841/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### TENDER NOTICE

**TSE-242503658213 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The Conservator of Forest Rakshan Division invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

**Tender Fee Rs.1000/- and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | ANR,Rangeland Management, WM/ Desertification UGPP(TBTTP) Forestery Component 2024-2025; | 50,178,900 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 5,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(iv) (Soil Investigation and Stabilization), CE10(i) (General Civil Engineering Works) , CE10(v) (Landscaping & Horticulture). The Work Order will be issued as per approved Release Amount In case of lapse of funds or any other financial reason, the selected bidder has no right to take legal action against this office. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 24 March, 2025till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System **Address:** Forest Office Kharan Phone no: 3318070906
Email: nazirahmedkurd@gmail.com

**CONSERVATOR OF FORESTS RAKHSHAN DIVISION AT KHARAN**

**PRQ No.3531/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### TENDER NOTICE

The Executive Engineer Building CW, PP&H Department District Kech (Turbat) invites sealed percentage tender based on Composite schedule of rates 2023, Government of Baluchistan (G.O.B) amended upto-date from interested Government Contractors/Firm who renewal for the year 2023, for the work listed below: - **The Tender Fee Rs: 1000/- Deposited in shape of Green Challan In Head of account, Earnest Money 2% and Time limit 24 Months for each work**

| S. No | Name of Work | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | CONSTRUCTION OF BOUNDARY WALL FOR BHU JUSAK, **TSE:242503656513** | 2.733 M |
| 2 | REHABILITATION OF CLASS ROOMS CONSTRUCTION OF WASH ROOMS PROVIDING OF DRINKING WATER FACILITY GILRS MIDDLE SCHOOL HOZAI MAND DISTRICT KECH **TSE:242503656543** | 23.369 M |
| 3 | CONSTRUCTION OF HALL INDOOR GAMES FOR GOVERNMENT BOYS HIGH SCHOOL SORO MAND DISTRICT KECH **TSE:242503656563** | 28.140 M |

The Procurement shall be carried in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulator Authority rules 2014. **ELIGIBILITY:** Relevant Experience three years Turn-over of at Least last three years. The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant category (C-6) and discipline and registration with tax authorities i.e. (NTN and Sales tax department) where applicable. **METHOD OF PROCUREMENT: -** Single stage one envelope procedure **BIDDING / TENDER DOCUMENTS: Issuance: -** Documents will be issued from the date of publication till submission date and time on production of green challan form amounting to (Rs: **1000/-**) (as bidding documents charges) deposited in the head of account (**C-02716**) through Government Treasury District (Name of Treasury Office) in National Bank Pakistan. **Submission: -** Last Date of submission will be **26-03-2025** at (11.00 AM). **Opening:** The Tender will be opened on **26-03-2025** at (12.00 PM) (bids shall be opened within hour of the deadline for submission of bids) before procurement committee in the presence of contractors or their authorized representative/ agents. **Place:** of issuance submission inquires and opening will be:- **Validity:** Validity of tender will be (60) days Address: - Executive Engineer Building CW, PP&H Department District Kech (Turbat)
**Phone No. 0852-413280**

**Executive Engineer Building CW, PP&H Department District, Kech**

**PRQ No.3548/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### TENDER NOTICE

**Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The EXECUTIVE ENGINEER-(BUILDINGS) CWPP&H DEPARTMENT DISTRICT DERA BUGTI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates.

**Tender Fee Rs.2000/- and Bid Security 2% for each work**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | Construction of GBPS, Killi Sanwar Marhata Sui District Dera Bugti. **(TSE-242503658933)** | 14,296,000/- |
| 2 | Construction of Additional Class Rooms Ali Nawas Khan Middle School, Jalwa District Dera Bugti. **(TSE-242503658923)** | 15,000,000/- |
| 3 | Construction of Quarter Grade (15-17) for GBHS, Sham Khairani District Dera Bugti **(TSE-242503658913)** | 14,857,000/- |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work . Registaration with Pakistan Engineering Council (PEC) C-6 and above (65 million in relevant Category and Specialized Code is CE10(I) (General Civil Engineering Works). Turn over of at least 10,007,200, 10,500,000 & 10,399,900 PKR Amount in 4 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee, Deposit at Call** of 2% specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **25th March, 2025** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **25th March, 2025** till **12:00 PM Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the undersigned at **01:00 PM Address:** Mian Road, Dera Bugti
**Phone no:** 0835410162 **Fax no:** 0835410562
**Email:** Mohammadejaz0266@gmail.com

**EXECUTIVE ENGINEER (BUILDING) CW, PP&H DEPARTMENT DISTRICT DERA BUGTI**

**PRQ No.3537/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

### NOTICE INVITING TENDER

The Assistant Director Local Government Hub invites sealed percentage tender based on composite schedule of rates 2023, GOB, amended up-to-date from interested contractors / firms for the works listed below; **Tender Fee Rs.1000/-, Time Limit 06 Month, and Earnest Money 5%.**

| S# | NAME OF WORK | E/Cost |
|---|---|---|
| 1. | CONSTRUCTION OF BOUNDRY WALL & REHEBLITATION OF MATA MANDIR AT BHAWANI DISTRICT HUB.**TSE-242503659053** | 30.00M |

**Regulatory, Rules 2014 and Pakistan Engineering Council By-Laws. Basic Eligibility:** The Contractor must have fresh valid registration i.e. 2025 registered with Pakistan Engineering Council (PEC) in relevant category code and registration with tax authorities i.e. (NTN, sales tax Department and BRA). The bidders must have completed (3) assignment of similar nature of works in last (3) years according to estimated cost. The bidder must submit their last three years bank statements and turnover according to estimated cost. All pages must be signed, stamped and marked from 1st to last page Further criteria are mentioned in bidding documents. **METHOD OF PROCUREMENT**: Single stage – One envelope procedure. **BIDDING / TENDER DOCUMENTS**: **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Deposit at Call** of **5%**specifiedabove in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Issuance**: Documents will be issued from the date of publication till submission date and time on production of green Challan form amounting Rs: **(1000)** Non-refundable – (as bidding documents charges) deposited in the account of Assistant Director Local Govt Hub.HB-7938 **Submission**: Last date of Submission will be **(25-03-2025), at 11:00.am) Opening**: The tender document will be opened on **(25-03-2025) at (12:00pm)**(bid will be opened within one hour of the deadline for submission of bids), before procurement committee in the presence of contractors or their authorized representatives. **Place**: of issuance, submission, inquiries and opening will be :- **Address**: **Office of the Assistant Director Local Government Hub at Civic Center 3rd Floor Hub.**. Phone No: 0331-3455877 E-mail address: abdulrehmanlgrd786@gmail.com **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List. The bidding firm must not be black listed by any procuring agency of Pakistan. Balochistan Revenue Authority Registration is required.

**ASSISTANT DIRECTOR LOCAL GOVERNMENT HUB**

**PRQ No.3532/07-03-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## سانحہ شہدائے زہری کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف مظاہرہ

### قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے قانون کے حوالے کیا جائے، حاجی منظور مینگل

نوشکی (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام نوشکی کے زیراہتمام سانحہ زہری شہدائے زہری وڈیرہ غلام سرور شہید اور مولانا امان اللہ شہید کی المناک شہادت اور قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف بھرپور احتجاج کیا گیا، احتجاج کی صدارت جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا غلام نبی نے کی احتجاجی مظاہرے سے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی منظور احمد مینگل، تحصیل امیر مولانا عبدالغفار، ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالصمد مینگل، تحصیل جنرل سیکرٹری مولانا حسین احمد اور ضلعی کوآرڈینیٹر جمعیت میڈیا سیل محمد زکریا عادل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے اس مظاہرے ذریعے ہم جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی رہنما وڈیرہ غلام سرور شہید اور مولانا امان اللہ شہید کی المناک شہادت کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ انکے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے قانون کے حوالے کیا جائے، بصورت مطالبہ کریں بھی تو کس سے کریں کہ اس نااہل اور نالائق صوبائی حکومت کی وجہ سے آج پورا بلوچستان بدامنی اور قتل و غارتگری کی لپیٹ میں ہے اور پورا بلوچستان بند اور جام ہے بلوچ خواتین سڑکوں پر بیٹھی ہوئی ہیں کہ انکے لخت جگر کئی سالوں سے لاپتہ ہیں انہوں نے کہا کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بلوچستان کے حالات خراب کیے جا رہے ہیں جمعیت علمائے اسلام کے سینئر رہنما شہید کیے جا رہے ہیں، عوام محفوظ نہیں، تاجر برادری غیر محفوظ ہے، دیگر تمام شعبے بدامنی کی زد میں ہیں کچھ عرصہ پہلے مولانا حامد الحق کو شہید کر دیا گیا، اور اب جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی رہنما وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور مولانا امان اللہ زہری کو بیدردی سے اس لیئے شہید کیا گیا

## والدین بچوں کو اسکول میں داخل کرا کے داخلہ مہم کو کامیاب بنائیں، ذکاء اللہ

زیارت (خ ن) تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے تمام والدین اپنے بچوں کو جلد ہی اسکول میں داخل کرا کے حکومت کے داخلہ مہم کو کامیاب بنائیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی نے ڈی سی آفس زیارت میں ضلع زیارت کے اسکولوں میں اندراج داخلہ مہم کے سلسلے میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر لطیف اللہ غرشین، ڈسٹرکٹ افسر ایجوکیشن عبدالقیاص، ڈی ڈی او تحصیل فرزانہ ارباب، ڈی ڈی او نقیب اللہ کاکڑ کلسٹر ہیڈز اور ہیڈ ماسٹرز موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی نے کہا کہ گورنمنٹ آف بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ہر سال مارچ کے پہلے ہفتے میں داخلہ مہم کمپین شروع ہوتا ہے ہم نے ضلع زیارت میں باقاعدہ ریلی نکال کر داخلہ مہم شروع کیا ہے مارچ کے پہلے ہفتے میں ہم نے ضلع زیارت کے تمام اسکولوں کو مفت درسی کتب پہنچادی ہیں، داخلہ مہم میں گورنمنٹ آف بلوچستان کی طرف سے ہمیں پالیسی سونپے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کا ٹارگٹ دیا ہے اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لیے مذہبی سکالرز، قبائلی عمائدین، والدین اور تمام مکاتب فکر کے افراد کو کردار ادا کرنا ہوگا اور اس مہم کو کامیاب بنانا ہوگا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر لطیف اللہ غرشین نے کہا کہ داخلہ مہم کو کامیاب کرنا ہماری اولین ترجیح ہے علم کی روشنی ہر بچے تک پہنچائیں گے اور خواندگی کی شرح کو بڑھانے کے لیے کردار ادا کریں گے۔

## حکومت امن وامان کنٹرول کرنے میں ناکام ہوگئی ہے، مولانا عبدالحمید

### عوام انصاف کے لیے عوام سڑکوں پر، شاہراہیں بند، مسافروں مشکلات کا سامنا ہے

اوتھل (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کی صوبائی کال پر سانحہ زہری کے شہداء، ممتاز قبائلی شخصیت وڈیرہ غلام سرور موسیانی شہید اور مولانا امان اللہ شہید کے قاتلوں کی عدم گرفتاری، صوبے میں دہشت گردی، بدامنی افراتفری کے خلاف صوبہ بھر کی طرح جمعیت علماء اسلام تحصیل اوتھل کی جانب سے ضلع لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں بھی بعد نماز جمعہ ایک بڑی احتجاجی ریلی (صدیق اکبر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) چوک لاکھڑا موڑ جامعہ مدنیہ اوتھل سے نکالی گئی احتجاجی ریلی کی قیادت جمعیت علماء اسلام جمعیت علمائے اسلام ضلع لسبیلہ کے ضلعی جنرل سیکریٹری مولانا عبدالحمید عارف، جے یو آئی کے مرکزی رہنما چیئرمین اقلیتی کمیشن بلوچستان سابق ایم پی اے شام لعل لاسی و دیگر کررہے تھے، ریلی جب پریس کلب پہنچی جہاں جلسے کی شکل اختیار کرگئی ریلی سے جمعیت علمائے اسلام لسبیلہ کے سیکریٹری جنرل مولانا عبدالحمید عارف جے یو آئی کے مرکزی اقلیتی کمیشن بلوچستان کے سابق ایم پی اے شام لعل لاسی جے یو آئی اوتھل کے امیر شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد سعید، جے یو آئی اوتھل کے جنرل سیکریٹری امام بخش شاہوک، مولانا حافظ محمد حسین مدنی، میونسپل کمیٹی اوتھل کے اقلیتی کونسلر جیرام داس لاسی ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت ہے بر بار جمعیت کے کارکنان کو نشانہ بنایا جارہا ہے گزشتہ دنوں ممتاز قبائلی شخصیت وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور مولانا امان اللہ کو بےدردی سے قتل کردیا گیا لیکن اب تک ان کے قاتل گرفتار نہ ہوسکے۔

## اوستا محمد، غلام سرور موسیانی کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف احتجاجی ریلی

### موجودہ حکومت امن امان کرنے میں ناکام ہوچکی ہے، صوفی خاوند بخش، مولوی مہراللہ

اوستا محمد (آن لائن) موجودہ حکومت ناکام ہوچکی ہے گھر جا کر بیٹھیں امن امان کرنے میں ناکام ہوچکی ہے۔ جے یو آئی کے رہنماں کا خطاب تفصیلات کے مطابق جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی کال پر ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ تحصیل امیر مولوی مہر اللہ بنگ کی قیادت میں ضلع خضدار کے علاقے زہری میں وڈیرہ غلام سرور موسیانی زہری اور ان کے ساتھی امان اللہ موسیانی زہری کے بے گناہ قتل کرنے اور قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف مدرسہ شمیہ سے احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی رجسٹرڈ پریس کلب پہنچی جہاں پر ریلی کے شرکا سے جمعیت علما اسلام کے ضلعی امیر صوفی خاوند بخش چنہ تحصیل امیر مولوی مہراللہ بنگ سینئر رہنما مولانا عبدالقیوم چندرانی ضلعی سالار نصراللہ دیناری صفر خان عمرانی دوست محمد عمرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم وڈیرہ غلام سرور موسیانی زہری امان اللہ موسیانی زہری کو قتل کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں ایک سوچے سمجھے سازش کے تحت جمعیت علما اسلام کے کارکنوں کو بے دردی سے قتل کیا جارہا ہے بہت ہی افسوس سے کہنا پڑرہا ہے کہ حکومت کی رٹ ختم ہوچکی ہے قاتلوں کی عدم گرفتاری ضلعی انتظامیہ کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک کے حالات کو جان بوجھ کر خراب کیا جارہا ہے لیکن جمعیت علما اسلام اس سازش کو ناکام بنائے گی جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ مظلوم طبقے کی آواز کو ہر پلیٹ فارم پر بلند کیا ہے مقررین نے صوبائی حکومت بلوچستان سے پرزور اپیل کیا کہ وہ وڈیرہ غلام سرور موسیانی زہری امان اللہ موسیانی زہری کے قتل میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرکے انہیں سخت سے سخت سزا دی جائے

## نوکنڈی ماشکیل سی پیک روڈ کی تعمیر میں تاخیر ناقابل قبول، پیپلز پارٹی

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) پاکستان پیپلز پارٹی نوکنڈی نے نوکنڈی ماشکیل سی پیک روڈ کی ناقص تعمیر اور سست روی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ سڑک نہ صرف مقامی آبادی بلکہ تجارتی قافلوں اور مسافروں کے لیے بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، مگر غیر معیاری کام اور غیر ضروری تاخیر سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق سڑک کی خراب حالت کے باعث سفری سہولیات متاثر ہو رہی ہیں، جبکہ تجارتی سرگرمیاں بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں میں اس قسم کی غفلت کسی صورت قابل قبول نہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی نوکنڈی نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لیں اور سڑک کی معیاری اور بروقت تکمیل یقینی بنائیں۔

## خاران، شاہراہیں بند، اشیاء خورد ونوش کی قلت میں اضافہ

خاران (نمائندہ خصوصی) رخشان ڈویژن بالخصوص خاران کے لئے آنے والے مختلف شاہراہیں بندش کی وجہ سے روزمرہ کے اشیاء خورد ونوش بالخصوص پھل سبزیوں کی قلت میں اضافہ ہورہا ہے اور دکانداروں نے ذخیرہ اندوزی کرتے ہوئے مہنگے داموں میں اشیاء خورد ونوش اور پھل سبزیاں فروخت کررہے ہیں رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں روزہ دار خالی ہاتوں سے واپس گھر لوٹ رہے ہیں خاران میں بدترین مہنگائی میں ماہ صیام میں اشیاء ضروریات کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ سے روزے داروں کو پریشان کر رہا ہے تاجر من مانی قیمتوں میں اشیاء خورد ونوش فروخت کرنے لگ خاران میں ماہ صیام شروع ہوتے ہی مہنگائی میں ہوش ربا اضافہ سبزیاں کی قیمتیں عوام کی پہنچ سے باہر مہنگائی سے ستائے شہریوں کی دہائی سنائی دے رہی ہے مرغی کا گوشت 800 روپے میں فروخت کیا جانے لگا

## بلوچستان کے موسمیاتی چیمپیئن جو تبدیلی کے بیج بو رہے ہیں

ایک ایسی دنیا میں جہاں آب و ہوا کی تبدیلی ہمارے مستقبل کو خطرے میں ڈال رہی ہے، کمیونٹی سے چلنے والی کوششیں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوتی جا رہی ہیں۔ ایک طاقتور مثال کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی 20 سالہ روبینہ بی بی کی ہے، جو اپنی کمیونٹی کو سبز اور صحت مند بنانے کے مشن پر ہے۔ روبینہ کی کہانی صرف درخت لگانے کے بارے میں نہیں ہے --- یہ رکاوٹوں کو

**تحریر: شفیع اللہ کاکڑ**

توڑنے، خواتین کو بااختیار بنانے، اور یہ ثابت کرنے کے بارے میں ہے کہ چھوٹی چھوٹی حرکتیں بھی اہم تبدیلی کو جنم دے سکتی ہیں۔

پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان کو بھی موسمیاتی چیلنجز کا سامنا ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت، غیر متوقع بارشیں اور پانی کی قلت زندگی کو مشکل بنا رہی ہے۔ اس سخت ماحول میں، درخت لگانا ایک اہم لائف لائن بن گیا ہے- پانی کو محفوظ کرنے، مٹی کے کٹاؤ کو روکنے اور فصلوں اور جانوروں کے لیے ضروری سایہ فراہم کرنے میں۔ اس کی اہمیت کے باوجود، کمیونٹی کے زیر قیادت اقدامات نایاب ہیں- جب تک روبینہ جیسے نوجوان رہنما تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لیے آگے نہیں بڑھے۔

روبینہ کا موسمیاتی عمل میں سفر اس وقت شروع ہوا جب اسے برٹش کونسل پاکستان کی طرف سے شروع کیے گئے تین سالہ منصوبے پاکستان یوتھ لیڈرشپ انیشی ایٹو کے بارے میں معلوم ہوا۔ اس پروگرام کا مقصد یونیورسٹیوں اور کمیونٹیز کے 90,000 نوجوانوں کو گلوبل سٹیزن شپ ایجوکیشن، لیڈرشپ اور کلائمیٹ ایکشن میں تربیت دینا ہے۔ اس اقدام سے متاثر ہوکر روبینہ نے برٹش کونسل اور اس کے ساتھی یوتھ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام چار روزہ تربیت میں حصہ لیا۔ تربیت نے اسے قیمتی معلومات فراہم کیں، جس سے وہ اپنی کمیونٹی میں بامعنی کارروائی کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ جس چیز نے روبینہ کے یوتھ لیڈ ایکشن کو خاص بنایا وہ خواتین پر ان کی توجہ تھی۔ اس نے اپنے علاقے کو سرسبز بنانے میں حصہ لینے کے لیے اپنی کمیونٹی میں خواتین کو شامل کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا فیصلہ کیا۔ روبینہ اور اس کی

ٹیم نے ایک آسان طریقہ اختیار کیا گھروں کا دورہ کرنا، خواتین سے موسمیاتی تبدیلیوں کے بارے میں بات کرنا، اور درخت لگانے کی ترغیب دینا۔ یہ طریقہ نہ صرف بیداری پھیلاتا ہے بلکہ خواتین کو مقامی آب و ہوا کی کوششوں کی قیادت کرنے کے لیے بھی بااختیار بناتا ہے۔ کمیونٹی کی خواتین اور اپنی ساتھی ٹیم کے ارکان کے تعاون سے روبینہ نے درخت لگانے کے اقدام کی قیادت کی جس کے نتیجے میں کوئٹہ میں 60 درختوں کا اضافہ ہوا ان نوجوان رہنماؤں نے درختوں کی دیکھ بھال اور فطرت کی حفاظت کرنے کا طریقہ بھی سیکھا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ان کی کوششیں جاری رہیں، روبینہ کی ٹیم نے اسکولوں، مقامی حکام اور تنظیموں کے ساتھ مل کر ان کے پروجیکٹ کی حمایت کی۔ روبینہ کی غیر معمولی قیادت نے انہیں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی طرف سے کلائمیٹ چیمپئنز ایوارڈ حاصل کیا، جس نے انہیں ملک کے 20 نمایاں کلائمیٹ یوتھ لیڈرز میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا۔ روبینہ کی کہانی اس بات کی مثال دیتی ہے کہ کس طرح موسمیاتی کارروائی میں خواتین کی شمولیت اہم تبدیلی لاسکتی ہے۔ جیسا کہ ہم یوم خواتین کی یاد مناتے ہیں، اس کا سفر دنیا بھر کی خواتین کے لیے ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں آگے بڑھنے اور قیادت کرنے کے لیے ایک تحریک کا کام کرتا ہے۔ یوتھ لیڈرشپ انیشی ایٹو نے ہمیں سکھایا ہے کہ درخت لگانے جیسی چھوٹی حرکتیں ہمارے ماحول اور آنے والی نسلوں کے لیے کس طرح نمایاں تبدیلی لاسکتی ہیں۔ خواتین کو کمیونٹی میں شامل کرنا موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور پائیدار حل پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

## مہنگائی میں اضافہ، سبزیاں لوگوں کی پہنچ سے دور ہوگئیں

اوستہ محمد (آن لائن) ماہ صیام میں مہنگائی میں اضافہ، اشیاء خورد ونوش، سبزیاں لوگوں کی پہنچ سے دور ہوگئیں۔ موجودہ حکومت نے ماہ صیام میں مہنگائی کی شرح میں اضافہ کر دیا چینی ماہ رمضان سے قبل 140 میں کلو ملتی تھی اب وہ چینی 160 تک جا پہنچی گی۔ دالیں بھی مہنگی ہوگئی پورے ملک میں مہنگائی کی شرح بڑھ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس حکومت نے مہنگائی کی شرح میں اضافہ کردیا اس حکومت کے خلاف سوشل میڈیا اور پرنٹ الیکٹرنک میڈیا بھی خاموش ہوگیا اس کی خاموشی کی وجہ میڈیا پر طرح طرح کی پابندیاں لگادی ہیں تاکہ آواز نہ اٹھاسکیں اب دیکھا جائے یہ عوامی حکومت نہیں یہ نیم مارشل ہے اس سے قبل حکومت کے خلاف زبردست واویلہ ہوتا سیاسی لوگ بھی خاموش ہیں صرف سبزیاں ارزاں کرکے زراعت پیشہ لوگوں کو پریشان کردیا لیکن گھی چینی۔ دالیں۔ مشروبات۔ سمیت بیسن وغیرہ بھی مہنگی ہیں پورے ملک میں مہنگائی کا شرح بڑھ گئی ہے اسے کون کنٹرول کرے گا۔

## خضدار کے علاقہ کولاچی میں ترقی وخوشحالی کے دعوے دھرے رہ گئے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے علاقہ کولاچی میں ترقی وخوشحالی کے دعوے دھرے رہ گئے ہیں ہر دور میں گاج کولاچی کے عوام کو نظرانداز کیا جارہا ہے صوبے کے موجودہ پی ایس ڈی پی میں گاج کولاچی کو مکمل نظرانداز کرکے علاقہ عوام کو مایوس کردیا ہے گاج کولاچی کے عوام اکیسویں صدی کے شروع میں بھی بجلی، مواصلاتی نظام صحت تعلیم حتیٰ کہ روڈ جیسی نعمت سے یکسر محروم ہے ان خیالات کا اظہار خضدار کے علاقہ گاج کولاچی کے عوامی وسیاسی حلقوں نے مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا گاج کولاچی کے عوام کو ہر ہمیشہ ترقیاتی کاموں سے محروم کررہا ہے یہاں کے علاقے میں ترقی کا کوئی آثار موجود نہیں ہے علاقہ میں بجلی، مواصلاتی صحت وتعلیم اور روڈ جیسی دنیا کی جدید سہولیات سے یکسر نظرانداز کردیا گیا ہے موجودہ پی ایس ڈی پی میں پورے ضلع کے تمام دیہاتوں کو شامل کیا گیا ہے بدقسمت علاقہ گاج کولاچی ہے انکو پی ایس ڈی پی میں ترقیاتی کاموں سے محروم کیا ہے علاقہ کو ہر دور میں نظرانداز کرتے چلے آرہے اب کی بار پھر انکو مزید پسماندگی میں دھکیل دیا گیا ہے دنیا ترقی کرکے چاند تک پہنچ گیا ہے گاج کولاچی کے عوام صحت کی سہولیات سے محروم ہے دوسری جانب تعلیمی نظام کا مکمل فقدان ہے علاقہ میں جہالت کا دور دورہ ہے لوگ اس ترقی کے دور میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے گاج کولاچی خضدار سے سوا ایک سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے

## ایس پی پشین عبداللہ احسان کی کوششیں نمایاں ہیں

### سیکورٹی کی صورتحال میں بہتری لانے کے لیے اقدامات کیے ہیں

پشین (خ ن) پولیس کے شعبے میں کامیابی اور امن وامان کے قیام کے حوالے سے ایس پی پشین عبداللہ احسان کی کوششیں نمایاں ہیں۔ ایس پی عبداللہ احسان نے ضلع پشین میں سیکورٹی کی صورتحال میں بہتری لانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جس سے عوام کو سکون واطمینان حاصل ہو رہا ہے۔ ایس پی پشین عبداللہ احسان کی کاوشوں میں آئی جی پولیس بلوچستان، معظم جاہ انصاری کی خصوصی ہدایت اور رہنمائی شامل ہے۔ آئی جی پولیس کی ہدایات کے مطابق پشین میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے پولیس کی ٹیموں نے موثر حکمت عملی اپنائی ہے، جس سے عوام کو تحفظ کی مکمل ضمانت فراہم کی جا رہی ہے۔ ایس پی عبداللہ احسان نے ضلع پشین میں امن وامان کے قیام کے لیے اپنی ٹیم کے ہمراہ بھرپور کام کیا ہے پولیس کی پرفارمنس میں بہتری اور عوام کے ساتھ تعاون نے شہر کے اندر امن کی فضا کو مزید مستحکم کیا ہے۔ پشین کا امن وامان مثالی ہے، اور وہ کسی بھی صورت میں اس میں خرابی نہیں ہونے دیں گے۔ ماہ رمضان میں شہر کی ٹریفک کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایس پی عبداللہ احسان نے ٹریفک پولیس اہلکاروں کی اضافی تعیناتی اور ایک نئی حکمت عملی مرتب کی ہے۔ ان کی ہدایت پر ٹریفک پولیس نے روزانہ کی بنیاد پر اپنے کام کی شدت میں اضافہ کیا ہے تاکہ رمضان میں عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو پولیس کی موبائل گشت اور پٹرولنگ میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ شہر میں غیر قانونی سرگرمیوں کو روکا جا سکے اور عوام کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ایس پی پشین عبداللہ احسان نے میڈیا اور پشین کے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے علاقے میں امن و سکون برقرار رکھنے میں مزید مدد ملے گی۔

## مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا جی ڈی اے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

### رکن صوبائی اسمبلی کا اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جاری کاموں کا جائزہ لیا

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) سیف اللہ کھتران نے جمعہ کے روز جی ڈی اے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جاری کاموں کا جائزہ لیا، جن میں گوادر کے قدیم کاروباری مراکز کلگ مارکیٹ اور ملا فاضل چوک میں جاری سیوریج، ڈرینج، سڑکوں کی تعمیر، اور ٹف ٹائلنگ کے منصوبے شامل ہیں۔ ترقیاتی کاموں کی تیز رفتاری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات گوادر شہر کے دیرینہ مسائل کے مستقل حل کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع، ژگی مسجد سے ملا فاضل چوک تک سڑک کی تعمیر، اور شاہین چوک تا تھانہ وارڈ روڈ و ڈرینج کے ترقیاتی کاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد نے انہیں منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین تحصیل میونسپل کمیٹی ماجد جوہر، جی ڈی اے کے سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز نادر بلوچ، پروجیکٹ ڈائریکٹر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میر دوداخان مری اور دیگر بھی موجود تھے۔ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے جی ڈی اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کلگ اور ملا فاضل چوک میں جاری ترقیاتی کاموں کی بدولت علاقے کی رونقیں بحال ہو رہی ہیں، کاروباری سرگرمیاں تیزی سے فروغ پا رہی ہیں، اور شہر کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈی جی جی ڈی اے سیف اللہ کھتران نے اس موقع پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت، اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ قبل ازیں، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ جی ڈی اے کے دفتر پہنچے، جہاں انہوں نے نئے تعینات ہونے والے ڈائریکٹر جنرل سیف اللہ کھتران سے ملاقات کی۔ انہوں نے ڈی جی جی ڈی اے کو خوش آمدید کہا اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں گوادر کی ترقیاتی منصوبوں کے رفتار مزید تیز اور مؤثر انداز میں آگے بڑھے گی۔

## شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی تسلسل کے ساتھ جاری ہے

استا محمد (خ ن) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی ہدایات کے تحت ڈپٹی کمشنر استامحمد، ارشد حسین جمالی کی کاوشوں اور موثر اقدامات کے باعث شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے پانی کی قلت کا شکار شہریوں کو اب منصفانہ اور مسلسل بنیادوں پر پانی فراہم کیا جا رہا ہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئر، احسن بشیر اور ان کے ماتحت عملے نے انتھک محنت اور لگن کے ساتھ اس سنگین مسئلے پر قابو پانے کے لیے دن رات کام کیا۔ تمام تر تکنیکی اور انتظامی پیچیدگیوں کے باوجود، پانی کی ترسیل کو بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے گئے جو کے لائق تحسین ہے ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی کی رہنمائی میں حکام نے عوام کی شکایات کا فوری ازالہ کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ پانی کی تقسیم منصفانہ طریقے سے کی جائے۔

## تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل درسی کتب کی فراہمی کا مرحلہ مکمل

پنجگور (این این آئی) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پنجگور محمد جان بلوچ کی زیر صدارت تعلیمی آفیسران اور ضلع کے تمام میل فیمیل کلسٹر ہیڈز کا اجلاس نئے داخلوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں کلسٹر ہیڈز سے ماتحت اسٹاف کی حاضریوں کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا اور کہا کہ محکمہ میں اٹیچمنٹ کی کوئی پالیسی نہیں ہے ایڈہاک بنیادوں پر تعینات ایل ٹی سی بھی جا کر اپنے متعلقہ ڈی ڈی اوز کو رپورٹ کریں غیر حاضری کی صورت میں تادیبی کارروائیاں ہونگی اجلاس میں والدین سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے پانچ سال تک عمر کے بچوں کو سکولوں میں لاکر داخل کرائیں ان خیالات اظہار ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد جان بلوچ نے تعلیمی آفیسران اور کلسٹر ہیڈ کے ساتھ ہونے والے ایک اجلاس کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل سکولوں میں درسی کتب کی فراہمی کا مرحلہ مکمل کرلیا گیا ہے کلسٹر ہیڈ نئے داخلوں پر توجہ دیں اور والدین کو قائل کریں کہ وہ اپنے بچوں کو سکولوں میں لاکر داخلہ دلائیں انہوں نے کہا کہ ماضی کی روش کو اب ترک کرنا ہوگا پنجگور ہم سب کا گھر ہے گھر کی رونقیں اس وقت بحال ہوسکتی ہیں

## BID NOTICE

The Director Manpower Training Balochistan Quetta is invite sealed bid from Manufacture/Registered firms and general supplier for Procurement of Computers & Printers etc for Directorate of Manpower Training Balochistan Quetta. The details of items are given in the **(TSE-242503657591)** bid documents.

| S.NO | PARTICULAR | E/COST |
|---|---|---|
| 1 | Procurement of Computers & Printers etc for Directorate of Manpower Training Balochistan Quetta | 26,70,000/- |

01- The tender will be according to Balochistan Public Procurement Regularity Authority (BPPRA) Rules 2014.
02- Tender documents Rs. 1000/-(non refundable) should be deposited in the State Bank of Pakistan or National Bank of Pakistan through Challan Account No. Code C-02818 Labour and Manpower.
03- Complete tenders under sealed covers accompany with 2% bid Security should be reached to the undersigned up to **24-03-2025 at 11.00 A.M** closing and opened on the same date at **11.30 A.M** in the office of Directorate of Manpower Training Samungli Road Quetta in person or representative of the competing firms who choose to be present.
04- The Procurement of Computers & Printers etc should be supplied within 30 days from the date of issue of work order in case of failure earnest/call deposit money will be forfeited.
05- No conditional/telegraphic tender will be issued or accepted.
06- The DMT reserves the right of reject any or all the tenders without assigning reasons thereof.
07- The Tender accepting authority is not bound to accept the lowest and un-workable rates.
08- The tenders who will withdraw or modify his tender, his earnest money shall be forfeited to the Government.

**DIRECTOR MANPOWER TRAINING BALOCHISTAN**

PRQ No.3527/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## TENDER NOTICE

**Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The PMU ASPIRE School Education Department GoB invites bids from eligible Bidders for supply of following items: **Tender Fee not required and Bid Security 4% for each work**

| S.No | Tender Name | TSE |
|---|---|---|
| 1 | Procurement of Furniture for School (**Total Item(s) Count:** 3) | TSE- 242503657911 |
| 2 | Provision of Office Equipment's (**Total Item(s) Count:** 1) | TSE- 242503657941 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents **Bidding Procedure:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure (TSE-242503657941, TSE- 242503657911) **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. **Last Date and Time of Bid Submission for S.No.1** is 24 March, 2025 at 10:00 AM and will be opened on same 11:00 AM. **Last Date and Time of Bid Submission for S.No.2** is 24 March, 2025 at 10:30 AM and will be opened on same 11:30 AM **Address:** H. No 74-A. Chaman Housing Scheme Quetta Phone no: 0812864295
Email: ps.bhcip@gmail.com

**Procurement Officer School Education Department GoB**

AB No.842/07-3-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## NOTICE INVITING TENDER

The Director Agriculture (Oilseed) / Project In-charge "Promotion & Development of Olive Crops in Balochistan" invites bids from Eligible Bidders for supply of following items. **Bid Security 2%**

| Name of work | E/Cost |
|---|---|
| Supply / Provision of Imported Olive Plants **TSE- 242503659141** | 6.000 M |

**Only electronic bid will be submitted; no physical bid is required.** Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity 5,000,000 in Previous 2 years. Turnover of at least 5,000,000 PKR in 2 Subsequent Previous Years. Presence in Active Tax Payer List. Sales Tax Certificate. The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan. J.V is Permissible. Submission of the required Bid Security In case the Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible & non-responsive. Affidavit of Correctness of Information. Delivery time 15 days after the signing of supply order/agreement. Bidding firm must provide company profile. Bidding firm must attach Import documents. Registration with FSC&RD. **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **24 March, 2025** till **10:00 AM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **11:00 AM on EPPS System. Address:** Quetta **Phone no:** 0812447449 **Email:** haq.islam@yahoo.com

AB No.848/07-03-2025

**DIRECTOR OILSEED/PROJECT INCHARGE AGRICULTURE EXTENSION BALOCHISTAN QUETTA**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## TENDER NOTICE

**TSE-242503658773 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The DIRECTOR ELECTRICITY NORTH invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

**Tender Fee Rs.500/- and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | SOLARIZATION OF CMH,I.MEDICAL ITC (15KVA),II.TRAMA CENTRE (20 KVA), III.MEDICAL HDU MALE/FEMALE,SURGICAL HDU (12KVA)& IV.SURGICAL ITC(17KVA) | 40,562,000 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 40,000,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is EE11(I) (Solar). The bidder must have security clearance for site installation work **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 24 March, 2025during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 24 March, 2025till 10:30 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:30 AM Address: Samungli Road Quetta

**Phone no: 0812442007Fax no: 0812442007**
**Email: ishfaqpgr@gmail.com**

**DIRECTOR ELECTRICITY NORTH ENERGY DEPARTMENT**

PRQ No.3547/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## NOTICE INVITING TENDER

sealed gallop tender on form 'B'-I & B-II as per schedule 'A' are invited from the approved Government Contractor/Firm of Public Health Engineering Department Balochistan registered with **BPPRA** who enlisted / renewal are their name for the current financial year 2024-25 for the following works **E/Money 2% in shape of CDR and Challan Fee Rs.1500/- and Time limit 30-06-2025 for each work.**

| S.No | Name of Work | | Qty | E/Cost |
|---|---|---|---|---|
| 1 | **Construction of Water Supply Scheme At Killi Haji M Noor Khan District Nushki.** | | | |
| I | S/I of Solar System | TSE-242503657333 | 1.Set | 3.723M |
| ii | S/O HDPE Pipe | TSE-242503657393 | 4500Rft | 1.503M |
| iii | Civil Work | TSE-242503657523 | 1.Job | 4.489M |
| 2 | **Revise/Supply and Installation of Pumping Machinery for Different WSS Nushki.** | | | |
| I | S/ I of Pumping Machinery | TSE-242503657583 | 3.Set | 6.976M |

The office of the Executive Engineer PHE District Nushki invites technical proposal of Contractors/firms along with sealed financial proposals**(Single Stage-One Envelope )** for above mentioned works .All interested bidders are required to submit documents as per following briefs in support of their technical/Financial proposal: The procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory, Rules 2014.and Pakistan Engineering Council By-Laws **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration i.e 2024-25 with Pakistan Engineering Council in required Category in relevant discipline/specially code EE11,AEDB-C2 ISO, 9001;2015 and Electrical license and with tax authorities i.e (NTN,sales tax Department and BRA) as well as with **BPPRA** where applicable. Active Tax Payer of FBR. The bidder must completed 3 years relevant work experience. Authorized representative company will be allowed having specific authorization letter for the scheme mentioned above (the Authorization letter/ deed must be provided on Non-Judicial stamp paper valuing Rs. 100 duly attested by first class Magistrate. That The Contractor must not be black listed/ not issued any notice regarding delay of development works. Turnover of last 3 years. Showing financial capacity of the firm. Completion certificate of same nature at least last 3 year work order work of same geographic. Bank guarantee are CDR rate offer below 10% of Estimated Cost must be submitted with financial bid. for supply of pipe company/ firm must be Manufacture and PSQCA certified must be ISO certified and quality control authority and ISO Quality Certificate for the last 2 years. JV is not allowed. All the document should provided in the original For solar firm must having wear house certificate. The least last three Year Audit report. **METHOD OF PROCUREMENT: ( Single Stage –One Envelop )** bidding Procedure will adopted. **BIDDING / TENDER DOCUMENTS: Issuance:** The bidders can obtain the bidding document from the address mention above on production of green Challan form for an amount Rs-1500 /- (Non-refundable) for each work shown against each deposited in the head of account C-02725-2 Civil works through Govt: Treasury/National Bank of Pakistan Nushki or can be downloaded from the website of BPPRA (www.bppra.gob.pk) ,during working hour, from the date of publication of this invitation in newspapers till one day prior to the last date of submission. The contractors/Firms who obtain bidding documents by downloading them from BPPRA website will also be required to procedure deposited green Challan from of above mentioned Fee. The bids must accompanied bid security "Technical Bid" for each work in the form of call deposit are bank guarantee of amount specified above in the office name of the under signed from a scheduled bank. **No any Bank Drafts & Banker Check will be acceptable Deadline of submission:** Last date for submission of documents on date: **21-03-2025 at 11:00 AM Opening:** The Tender will be opened on the same day**. 21-03-2025 At 12:00 P.M** before procurement committee in the presence of bidders or their authorized representatives who choose to attend with authority letter **Bids Validity:Ninety (90) days Place:** The place of issuance, submission, inquiries and opening will be - The office of the Executive Engineer PHE District Nushki. **CONDITIONS All the terms and conditions can be seen/obtain in the Office of the undersigned in any office hours**

**Executive Engineer, Public Health Engineering, Division Nushki**

PRQ No.3517/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Zhob invites sealed tender Forms (as per Schedule B) on the Composite Schedule of Rates 2023 Government of Baluchistan from interested firms/Govt. Contractors for following works.

| Sr No | Name of Work | Qty | E/Cost |
|---|---|---|---|
| 1. | CIVIL WORK FOR CONSTRUCTION OF SOLAR WSS FOR KIBZAI, BABAR,KHOST & ABDULLAH ZAI AREA DISTRICT ZHOB **R&UDP No.** 4351 | | |
| I | CIVIL WORK **TSE-242503658423** | 01-Job | **49.3011 M** |

The Procurement shall be carried out in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014, **TENDER FEE FOR EACH BIDS:** 1000/- to be deposited in head of account C-02725 through Bank challan in NBP Zhob Branch. **BID SECURITY** : 02% of Estimated Cost of each Bid**BASIC ELIGIBITY:**i. Firms (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in Relevant Category and relevant discipline including five years work experiences & Bank Statement (Turnover).ii. Valid Registration with Income Tax/ Sales Tax Department NTN, & BRA active on ATL & online verifiable.iii. Authorized Representatives of company will only be allowed, having a specific Authorization letter for the Schemes mentioned above. (The Authorization letter/ deed must be provided on Non- Judicial Stamp Paper Valuing Rs. 100, duly attested by first class Magistrate).iv. Work Order of similar Nature (water supply works) equal to the 75 % of total estimated cost amount of bid completed in last 03 years is required .The work order should be online verifiable.v. Detail Financial Soundness with required Turn Over given as per criteria specified in the Bidding Documents.vi. Under taking on judicial stamp paper that the firm has never been black listed by any Government / Semi Government Organization.vii. All the terms and conditions specified / mentioned in the bidding documents will be applicable on the whole bidding process. viii, All pages of financial as well technical bids must be signed, stamped & marked from 1st to last page.ix. Affidavit of correctness of information provided by bidder is mandatory on Non- Judicial Stamp Paper Valuing Rs. 100, duly attested by first class Magistrate.x. Those Firms who have not been completed the work awarded of this department are not eligible for this tender.xi. The detail Technical Criteria is attached in bidding documents xii. Based on BCSR 2023.**METHOD OF PROCUREMENT: Single Stage-Two Envelope Procedure. BIDDING/ TENDER DOCUMENTS: ISSUANCE: The eligible Firms can obtain the bidding Documents by downloading from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation in newspapers till 24th March 2025, at 1:00 PM. The Firms who obtain Bidding Documents by downloading from BPPRA website will also be required to produce Deposited green challan form of above mentioned fee. Earnest Money as mentioned above should be submitted in the form of Call Deposit from a scheduled Bank.Dead line of Submission:** The bidding Documents duly filled and attached with copies of supporting documentsmust be delivered in sealed envelopes by hand to the address mentioned below on before 24th March 2024,at 1.00 PM**Opening: The bid will be opened on 24th March 2025,at 2:00 PM.Place submission will be:-**Address: Executive Engineer Public Health Engineering Division Zhob, Telephone Number: 0822412814, Fax No: 0822412814,E-mail address: phedivisionzhob@gmail.com
Bid Validity Period: Ninety (90) Days.

**Executive Engineer, Public Health Engineering, Division Zhob**

PRQ No.3519/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## TENDER NOTICE

The Directorate General of Social Welfare & Special Education Balochistan invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-242503657321 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee Rs.1000/-**

| S.No | Class of Object | Bid Security |
|---|---|---|
| 1 | Furniture & Fixtures (Total Item(s) Count: 5) | 2% |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity 5,000,000 in Previous 2 Years Turn over of at least 2,000,000 PKR in 1 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee Registered in FBR as a Manufacturer Tenancy Agreement of ownership Documents of the office Premises or copy of recently Paid utility Bill Registration Certificate of Industries Department Financial Year 2023-2024 ISO 9001 & 14001 Financial Audit Report of atleast 1 Year undertaking certificate on company letter head indicating that if qualified the supplier will be responsible for delivering the furniture to relevant districts **Procedure Of Procurement:**Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **24 March, 2025** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 24 March, 2025till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM **Address:** Directorate of Literacy Social Welfare office Brewery Road Quetta
Phone no: 0819213170 Email: dg.swdbn@gmail.com

**Director Directorate of literacy & Non-Formal Education Balochistan Quetta**

PRQ No.3521/07-03-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**بقیہ 1 کھیلوں سے وابستگی**

اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیراعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ۔ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کی ٹیموں میں مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کی مایوسی ہوسکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس سے نوجوانوں میں نظم وضبط اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات فروغ پاتی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مزید لوگ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اسپانسر کریں تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو مزید مواقع مل سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کے لیے سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے مشیر کھیل و یوتھ افیئرز بلوچستان مینا مجید بلوچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے صوبے بھر میں کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو رہا ہے تقریب میں ایڈمنسٹریٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ بریگیڈیئر اظہر منیر اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اونر ندیم عمر نے بھی خطاب کیا جبکہ دونوں پارٹنرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر بھی دستخط کئے گئے اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کے روز یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت مختلف سیاسی شخصیات نے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ، راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج، حاجی محمد خان لہڑی، میر لیاقت علی لہڑی، میر عبدالمجید بادینی ایم پی اے ظفر آغا سیاسی و قبائلی رہنما میر ساجد ڈشتی، سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی، پیپلز پارٹی شعبہ خواتین قلات ڈویژن کی صدر محترمہ رابعہ خواجہ خیل کی قیادت میں قلات کے پارٹی وفد نے ملاقات کی اور سیاسی وسماجی امور سمیت اپنے حلقوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا دریں اثناء نئے تعینات ہونے والے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور قانونی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثناء۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعزاز میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو کی جانب سے جمعہ کو افطار ڈنر دیا گیا جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سمیت صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی۔

**بقیہ 2 وزیر دفاعی پیداوار**

ہراج وزیر دفاعی پیداوار، سردار یوسف وزیر مذہبی امور، شیزہ فاطمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، رانا مبشر اقبال پبلک افیئر یونٹ اور مصطفیٰ کمال کو نیشنل ہیلتھ سروسز اینڈ ریگولیشنز کا قلمدان دیا گیا، ملک رشید احمد وزیر مملکت برائے فوڈ سکیورٹی بن گئے، عبدالرحمان کانجو کو وزیر مملکت برائے توانائی کا چارج مل گیا، بیرسٹر عقیل ملک وزیر مملکت قانون و انصاف اور بلال اظہر کیانی کو وزیر مملکت ریلوے مقرر کردیا گیا، مصدق ملک موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بن گئے، علیم خان سے نجکاری کی وزارت واپس لے لی گئی وہ صرف مواصلات کے وزیر ہوں گے، خالد مقبول صدیقی سے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی وزارت واپس لے لی گئی اور اب وہ صرف وزیر تعلیم ہیں، قیصر شیخ سے میری ٹائم افیئرز کی وزارت واپس لے لی گئی وہ اب بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وزیر ہوں گے، چوہدری سالک سے وزارت مذہبی امور واپس لے لیا گیا، سالک کے پاس اب اوورسیز پاکستانیز اور انسانی ترقی کا قلمدان ہوگا، رانا تنویر کو وزیر غذائی تحفظ کا قلمدان دیا گیا، کھیل داس کوہستانی کو وزارت مذہبی امور اور ہم آہنگی کا وزیر مملکت مقرر کیا گیا، عون چوہدری کو سمندر پار پاکستانیز اور انسانی ترقی کا وزیر مملکت بنا دیا گیا، طلال چوہدری کو وزیر مملکت برائے داخلہ اینڈ نارکوٹکس کنٹرول کا چارج دیا گیا، وجیہہ قمر وزیر مملکت برائے تعلیم وتربیت ہوں گی، خواجہ آصف کے پاس صرف وزارت دفاع کا قلمدان ہوگا کیونکہ ایوی ایشن کی وزارت کو وزارت دفاع میں ضم کردیا گیا ہے، اعظم نذیر تارڑ کے پاس قانون وانصاف کے ساتھ انسانی حقوق کی اضافی وزارت ہوگی، پارلیمانی امور کی وزارت واپس لے لی گئی، مصدق ملک کی وزارت تبدیل کردی گئی، موسمیاتی تبدیلی کا وفاقی وزیر مقرر کردیا گیا، عطا تارڑ اب صرف وزیر اطلاعات ونشریات ہوں گے، سید توقیر شاہ وزیراعظم آفس کے تمام امور کے مشیر ہوں گے، ایم علی کو نجکاری کا مشیر مقرر کردیا گیا، سابق وزیراعلیٰ پرویز خٹک داخلہ امور کے مشیر ہوں گے، ہارون اختر صنعت و پیداوار کے معاون خصوصی، حذیفہ رحمان کو قومی ثقافتی ورثہ کا معاون خصوصی بنا دیا گیا، مبارک زیب قبائلی امور پر وزیراعظم کے معاون خصوصی ہوں گے، طلحہ برکی سیاسی امور پر وزیراعظم کی معاونت کریں گے۔

**بقیہ 3 قرعہ اندازی**

کی موجودگی میں قرعہ اندازی کا عمل مکمل کیا گیا، بیان میں کہا گیا ڈائریکٹر جنرل پی اے اے نے سٹارٹ بیلٹنگ کے بٹن پر کلک کرکے ای بیلٹنگ کا عمل مکمل کیا اور ڈائریکٹر ہیومن ریسورس نے ای بیلٹنگ میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کا اعلان کیا، قرعہ اندازی کے ذریعے حج پر جانے والے ملازمین کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا، انتظامیہ نے کہا تکنیکی وجوہات کی بنا پر تقریب کو فیس بک پیج پر لائیو نشر نہیں کیا جاسکا، آفیشل فیس بک پیج پر لائیو سٹریم نہ ہونے پر کسی بھی قسم کی زحمت کیلئے معذرت خواہ ہیں۔

**بقیہ 4 پارلیمنٹ**

کریں گے، پارلیمنٹ میں حکومت کو سیاسی جماعتوں کے خلاف غیر قانونی ہتھکنڈوں کا آئینہ دکھایا جائے، حکومت اپوزیشن کے بیانیہ سے خوفزدہ ہے جعلی حکومت روز بروز بدنام اور کمزور ہورہی ہے، حکمران سن لیں مقبول اپوزیشن جماعتوں کو دیوار سے نہیں لگایا جاسکتا، جبر فسطائیت کا دور ختم ہوگا اور ملک میں آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی قائم ہوگی۔

**بقیہ 5 مراسلے**

دی گئی ہیں۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ کالعدم تنظیمیں کوئٹہ میں تخریب کاری کا منصوبہ رکھتی ہیں۔ سی ٹی ڈی کے مطابق 2 گاڑیاں کوئٹہ میں داخل ہوئی ہیں جو سرکاری دفاتر یا اہم آفیشلز پر حملہ کرسکتی ہیں، پولیس عوام اور سرکاری املاک کے تحفظ کیلئے مزید اقدامات اٹھائے۔

**بقیہ 6 وزارت داخلہ**

رضاکارانہ واپسی یقینی بنانے کی ہدایت کردی گئی، وزارت داخلہ نے کہا باوقار واپسی کیلئے پہلے ہی مناسب وقت دیا جاچکا، یکم اپریل 2025 سے بیدخلی کا عمل شروع کردیا جائیگا، بے دخلی کے دوران کسی سے ناروا سلوک نہیں کیا جائیگا، واپس جانے والوں کیلئے خوراک اور طبی سہولیات کا بندوبست کر دیا، پاکستان ذمہ دار ریاست کے طور پر اپنے وعدے پورے کررہا ہے، پاکستان میں قیام کیلئے تمام قانونی تقاضے پورے کرنا لازم ہوں گے۔ حکومت کے تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجنے کے فیصلے کے تسلسل میں قومی قیادت نے اب ACC ہولڈرز کو بھی وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے، تمام غیر قانونی غیر ملکیوں اور ACC ہولڈرز کو دوبارہ بتایا جاتا ہے کہ وہ 31 مارچ 2025 سے پہلے رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑ دیں، حکومت یکم اپریل سے ان غیر قانونی غیر ملکیوں کو ملک بدری کا سلسلہ شروع کرے گی

**بقیہ 7 شرائط**

بتادیا، جے یو آئی کی کل شرائط وزیراعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور کے بارے میں ہیں، شرائط سے متعلق اسد قیصر نے وزیراعلیٰ کے پی کو باضابطہ آگاہ نہیں کیا، اسد قیصر بانی پی ٹی آئی سے براہ راست بات چیت کرنا چاہتے ہیں، سیکرٹری اطلاعات پی ٹی آئی شیخ وقاص اکرم نے کہا جے یو آئی نے اپنے تحفظات سے آگاہ کیا، بانی پی ٹی آئی کے احکامات پر عمل درآمد ہوگا، ترجمان جے یو آئی ف اسلم غوری نے کہا الائنس میں شرکت سے متعلق جے یو آئی نے باضابطہ فیصلہ نہیں کیا، جو بھی فیصلہ ہوگا سب کو پتہ چل جائے گا۔

**بقیہ 8 سعودی عرب**

اچھے تعلقات ہیں، سعودی عرب فوجی ساز و سامان سمیت دوسری چیزوں کی خریداری کیلئے امریکی کمپنیوں کو بہت زیادہ رقم ادا کرنے جا رہا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ سعودی عرب پہلے ہی ان کے دور صدارت میں 450 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرچکا ہے اور ان کے تعلقات ہمیشہ "بہترین" رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ سعودی عرب کے مالی وسائل میں اضافہ ہوا ہے اور ان کی انتظامیہ کے ساتھ تعلقات بھی مزید مستحکم ہوئے ہیں۔ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف نے تصدیق کی ہے کہ اگلے ہفتے سعودی عرب میں امریکی اور یوکرینی حکام کے درمیان ایک اہم ملاقات ہوگی، جس میں روس-یوکرین جنگ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا ٹرمپ نے اس بات کے بھی اشارے دیے کہ امریکہ میں مقیم 200,000 سے زائد یوکرینی شہریوں کی عارضی قانونی حیثیت پر جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان معاشی تعاون کو مزید فروغ دے گا، خاص طور پر دفاعی اور فوجی شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔

**بقیہ 9 کشیدہ صورتحال**

امن معاشرہ ہی حقیقی معنوں میں ترقی و خوشحالی حاصل کرسکتا ہے۔ پورے خطے میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر حکومت کی ذمہ داریاں بڑھ چکی ہیں کہ وہ صوبے بھر میں امن و آشتی کی فضا کو برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ بالخصوص کوئٹہ کے تاجروں اور صرافوں کی حفاظت کیلئے اقدامات اٹھائے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس معظم جا انصاری سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ۔ ملاقات کے دوران ایڈیشنل سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ عبدالناصر دوتانی، ڈی آئی جی اعتزاز گورایا اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے ۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جرائم اور دہشت گردی دو مختلف چیزیں ہیں جن سے نمٹنے کیلئے مختلف طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرامن بلوچستان کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے موثر پولیسنگ بہت ضروری ہے جو عوام کے بھرپور تعاون کے ذریعے پورا کیا جاسکتا ہے۔

**بقیہ 10 امریکی ڈالر**

نے تو ڈالر کے بدلے میں عورتوں تک کو امریکی ڈالر کے عیوض فروخت کیا اس کی چھوٹی سی مثال ڈاکٹر عافیہ صدیقی تھی جسے جنرل پرویز مشرف نے کروڑوں ڈالر لیکر امریکہ کو فروخت کیا تھا ۔ آج اگر داعش کے اپنے بندے کو پکڑ کر شہباز شریف آصف زرداری نے اسے ڈالروں کے بدلے میں فروخت کیا تو یہ پاکستان کیلئے شرمندگی کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ اس سودے میں انہیں ڈالروں کے ساتھ شاباشی مل رہی ہے۔

**بقیہ 11 عافیہ صدیقی**

حکومت کی جانب سے عافیہ صدیقی کی رہائی درخواست فوری نمٹانے کیلئے متفرق درخواست دائر کی گئی، عدالت نے حکومت کی متفرق درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کرلیا، دوران سماعت پاکستان کے ہاتھوں گرفتار داعش کمانڈر شریف کی امریکہ حوالگی کا تذکرہ بھی ہوا، جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا آپ کہتے ہیں امریکہ کیساتھ قیدیوں کے تبادلے کا کوئی معاہدہ نہیں، جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان نے کہا آپ نے بغیر کسی ایگریمنٹ بندہ پکڑ کر امریکہ کے حوالے کر دیا، ڈاکٹر شکیل آفریدی کو امریکہ حوالگی پر آپ کو ان کیمرہ آگاہ کرنے کا موقع بھی دیا گیا۔

**بقیہ 12 ایڈیشنل اٹارنی جنرل**

قتل کیس میں ایڈیشنل اٹارنی جنرل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کیس کی روزانہ کی بنیاد پر پیشرفت رپورٹ طلب کرلی، جسٹس امین الدین کی سربراہی میں 6 رکنی آئینی بنچ نے ارشد شریف قتل کے ازخود نوٹس کیس پر سماعت کی، ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے کینیا سے باہمی قانونی امداد کے معاہدے کی توثیق کیلئے وقت مانگتے ہوئے کہا ایک ماہ میں صدر سے معاہدے کی توثیق کرائی جائے گی، جسٹس حسن اظہر نے سوال کیا 10 دسمبر کو معاہدہ ہوا لیکن اب تک توثیق کیوں نہیں ہوسکی؟ جسٹس مندوخیل نے سوال کیا کیا آپ سے روزانہ کی بنیاد پر پیشرفت رپورٹ مانگی جائے؟ جسٹس علی مظہر نے کہا 3 ماہ بعد بھی وقت مانگا جارہا ہے، جسٹس حسن اظہر نے ریمارکس دیئے بے رحمی سے پاکستان کے جانے پہچانے صحافی کو قتل کیا گیا، حکومت پاکستان کینیا میں صحافی کی فیملی کو کیوں سپورٹ نہیں کررہی، جسٹس مندوخیل نے کہا وفاق کینیا میں جاکر فریق بن سکتا ہے، ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے عدالت کو آگاہ کیا 27 فروری کو وزارت داخلہ کو کارروائی آگے بڑھانے کیلئے لکھا، جسٹس مندوخیل نے ریمارکس دیئے دسمبر میں آخری سماعت کے بعد آپ نے فروری میں کیوں وزارت داخلہ کو لکھا، جسٹس حسن اظہر نے کہا اب سے روزانہ کی بنیاد پر پیشرفت رپورٹ عدالت میں دیں

**بقیہ 13 20 اشیائے ضروریہ**

مطابق ایک ہفتے میں 20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی آئی، 13 اشیائے ضروریہ کے دام بڑھ گئے، کیلے 10 فیصد، چینی 3.15 فیصد، انڈے 2.52 فیصد مہنگے ہوگئے، مٹن، بیف، گڑ، گندم کا آٹا، چاول، ایل پی جی مہنگی ہوئی، کپڑے، سگریٹس کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا، پیاز 5.59 فیصد، چائے 4.47 فیصد، لہسن 3.89 فیصد، ٹماٹر 3.60 فیصد، دال چنا 3.49 فیصد، ماش 2.82 فیصد سستی ہوئی، آلو کی قیمت میں 2.60 فیصد، دال مسور 1.50 فیصد سستی، ڈیزل 2 فیصد اور پیٹرول کے نرخوں میں 0.24 فیصد تک کی ہوگئی، تازہ دودھ، دال مونگ اور دہی بھی سستی ہونے والی اشیا میں شامل ہیں۔

**بقیہ 14 موسیٰ خیل**

ہے موسیٰ خیل تک صوبے کے تمام اضلاع میں عوام کی بڑی تعداد نے احتجاج میں شرکت کی شرکاء نے شدید نعرے بازی کرتے ہوئے حکومت کی نااہلی پر سخت تنقید کا اظہار کیا اور قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا مظاہرین نے وڈیرہ غلام سرور زہری، مولانا امان اللہ زہری اور دیگر رہنماؤں کی شہادت کو ریاستی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں لاقانونیت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے ٹارگٹ کلنگ، اغواء برائے تاوان اور دہشت گردی کے واقعات روز بروز اضافہ ہورہا ہے، لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے نہ قاتلوں کو پکڑا جارہا ہے، نہ امن وامان کے قیام کیلئے کوئی عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں، اور رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں بھی لوگ اپنے حقوق کے لئے سڑکوں پر آنے پر مجبور ہیں، جو حکومتی بے حسی اور نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے دکی میں جمعیت علماء اسلام کے ضلعی رہنما اللہ داد لونی کے اغواء کو ایک ہفتہ گزر چکا لیکن تاحال ان کی بازیابی نہیں ہوسکی جو حکومت اور انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے مقررین نے کہا کہ اگر حکومت امن و امان قائم کرنے میں سنجیدہ ہوتی تو ایک ہفتے کے اندر مغوی کو بازیاب اور قاتلوں کو گرفتار کیا جاچکا ہوتا لیکن ایسا کچھ بھی نہیں کیا گیا۔

**بقیہ 15 تربت فائرنگ**

زخمی کردیا اور فرار تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب بلوچستان کے علاقے تربت میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے جمعیت علماء اسلام کے رہنما معروف مذہبی شخصیت عالم دین مفتی شاہ میر پر نماز عشاء کے دوران حملہ کر دیا جس سے وہ موقع پر جاں بحق جبکہ مسجد کے پیش امام شدید زخمی ہوگئے حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے نعش و زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا ان پر اس سے قبل بھی دو بار جان لیوا حملے ہوئے ہیں لیکن وہ معجزاتی طور پر محفوظ رہے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے دریں اثناء تونشہ عین الدین روڈ پر پولیس کی گاڑی پر گرنیڈ سے حملہ، حملے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا جسے مزید علاج کیلئے کوئٹہ روانہ کردیا گیا پولیس واقعے کی مزید تفتیش کررہی ہے۔

**بقیہ 16 گریڈ بجلی اسٹیشن**

علاقے تو منٹی میں گریڈ بجلی اسٹیشن کے قیام کے لیے اپنی ذاتی زمین فراہم کرنے کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کو اس حوالے سے لیٹر لکھا جائے گا اور اس اقدام کا مقصد علاقے میں بجلی کے مسائل کا حل اور مستقبل میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنے بیان میں کہا کہ علاقے کی ترقی اور عوامی سہولت کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ بجلی کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے اور ترقیاتی منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گریڈ اسٹیشن بجلی کے نظام کو مستحکم کرے گا اور مستقبل میں توانائی کی قلت کا سامنا کرنے والے علاقوں کو بھی فائدہ پہنچائے گا۔

**بقیہ 17 فریال تالپور**

صورتحال اور صوبہ بلوچستان کے امور پر بات چیت کی گئی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر محترمہ فریال تالپور نے حاجی علی مدد جتک کو مبارکباد دی ملاقات میں حاجی علی مدد جتک کے صاحبزادے میر آصف علی جتک، میر اسد جتک میر سلمان علی جتک بھی موجود تھے

**بقیہ 18 بلاول بھٹو زرداری**

بلاول بھٹو زرداری اور برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے فروغ پر گفتگو کی گئی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ کے درمیان دونوں ممالک کے تجارتی تعلقات میں اضافے پر اتفاق کیا گیا، بلاول بھٹو زرداری اور برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور سمیت مختلف دیگر معاملات پر بھی بات چیت کی گئی، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور برطانیہ کی ہائی کمشنر جین میریٹ کے درمیان ملاقات کے موقع پر پی پی کے سیکرٹری جنرل نیئر بخاری بھی موجود تھے دریں اثنا بلاول بھٹو زرداری سے امریکہ کی پاکستان میں چارج ڈی افیئر نٹالی اے بیکر کی زرداری ہاؤس میں ملاقات ہوئی، دوطرفہ تعلقات میں فروغ پر بات چیت کی گئی، بلاول بھٹو زرداری اور امریکہ کی پاکستان میں چارج ڈی افیئر نٹالی اے بیکر نے خطے میں قیام امن پر بھی تبادلہ خیال کیا، پاک امریکہ تجارتی و معاشی تعلقات میں اضافے پر اتفاق کیا گیا۔

**بقیہ 19 گیس دھماکہ**

باعث زوردار دھماکہ ہوا دھماکے سے گھر کی چھت گرگئی جس کے نتیجے میاں بیوی اور نو مولود بچہ زخمی ہوگیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ جہاں خاتون زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ جبکہ بچہ اور والد زیر علاج ہیں۔ کوئٹہ میں ماہ رمضان کے دوران اب تک گیس لیج کے باعث 4 دھماکوں کے 4 واقعات رونما ہوچکے ہیں جن میں 2 خواتین سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ خاتون اور بچے سمیت ایک درجن سے زائد افراد جھلس کر زخمی ہوئے ہیں۔

**بقیہ 20 خط**

لیڈر کو خط لکھ دیا، ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی میڈیا کو دیئے انٹرویو میں کہا ایران کی قیادت کو خط میں بات چیت کرنے کا کہا ہے، ایران کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، امید ہے ایرانی قیادت بات چیت چاہتی ہے کیونکہ یہ ایران کیلئے بہتر ہے، سمجھتا ہوں خط کی ضرورت ہے ورنہ دوسری صورت میں پھر کچھ کرنا پڑے گا کیونکہ اب کوئی نیا نیوکلیئر ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دے سکتے، امریکی صدر نے ایران کو دھمکی آمیز لہجے میں مخاطب کرتے ہوئے کہا بات کرو یا پھر ہم کچھ کرتے ہیں کیونکہ اب کوئی نیا نیوکلیئر ہتھیار بننے نہیں دیں گے۔

**بقیہ 21 یوسف رضا گیلانی**

، کراچی، ملتان یا اسلام آباد، جس پر یوسف رضا گیلانی کا کہنا تھا مجھے جیل سے کوئی ڈر نہیں، ہمارے لیے جیل نئی بات نہیں ہے، چاہیں تو مجھے پھانسی دے دیں، چیئرمین سینیٹ کے جواب پر اینٹی کرپشن عدالت کے جج مسکرا دیئے۔ عدالت نے سوال کیا آپ کو گھر کی جیل کیوں پسند نہیں؟ جس پر یوسف رضا گیلانی نے کہا میرا آبائی گھر ملتان ہے

فیملی لاہور اور سینیٹ آفس اسلام آباد ہے۔ بعد ازاں وفاقی اینٹی کرپشن کورٹ کے جج نے کہا گیلانی صاحب، آپ پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوا لہذا آپ باعزت بری ہیں جبکہ آپ کے خلاف بیان دینے والے اب اس کیس میں ملزم بن گئے ہیں۔ وفاقی اینٹی کرپشن عدالت نے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کو ٹڈاپ کرپشن کیس کے 3 مقدمات میں بری کردیا۔ ٹڈاپ کرپشن کیس کی سماعت وفاقی اینٹی کرپشن کورٹ کراچی میں جمعہ کے روز ہوئی، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی عدالت میں پیش ہوئے۔ جج نے دوران سماعت یوسف رضا گیلانی سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا آپ کے خلاف 3 مقدمات کا فیصلہ ہے، جس پر یوسف رضا گیلانی کا کہنا تھا جی جا ہے۔ عدالت نے استفسار کیا آپ کس جیل میں جانا چاہیں گے، کراچی، ملتان یا اسلام آباد، جس پر یوسف رضا گیلانی کا کہنا تھا مجھے جیل سے کوئی ڈر نہیں، ہمارے لیے جیل نئی بات نہیں ہے، چاہیں تو مجھے پھانسی دے دیں، چیئرمین سینیٹ کے جواب پر اینٹی کرپشن عدالت کے جج مسکرا دیے۔ عدالت نے سوال کیا آپ کو گھر کی جیل کیوں پسند نہیں؟

**بقیہ 22 جی ایس ٹی ختم**

لیے قیمتوں میں کمی سے متعلق بجلی بلوں پر جی ایس ٹی ختم کرنے کی تجویز مسترد کر دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے صنعتی اور زرعی شعبے کے لیے موسم سرما کے ریلیف پیکیج کو پورے مالی سال تک توسیع کی اجازت سے بھی انکار کردیا ہے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ توانائی شعبے میں گردشی قرض میں کمی کے لیے بھی مذاکرات جاری ہیں۔ آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی کہ گردشی قرضے پر قابو پانے کے لیے کمرشل بینکوں سے 1250 ارب روپے قرض لیا جائے گا اور یہ قرضہ 10.8 فیصد شرح سود پر لیا جائے گا جس پر معاہدہ طے پا گیا۔ ذرائع کے مطابق ریئل اسٹیٹ، پراپرٹی، مشروبات اور تمباکو سیکٹر کو ریلیف دینے کی تجویز ہے۔ آئی ایم ایف کی منظوری سے ان شعبوں پر ٹیکس بوجھ کم کیا جائے گا۔ اگلے بجٹ میں تنخواہ دار طبقے پر بھی ٹیکسوں کا بوجھ کم کرنے کی تجویز ہے۔

**بقیہ 23 بگدر ڈیم**

کے پہاڑی علاقے میں بگدر ڈیم پر کام کرنے والی نجی تعمیراتی کمپنی کی مشینری کو نامعلوم مسلح افراد آگ لگا کر فرار ہوگئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا مزید کارروائی لیویز انتظامیہ کررہی ہے۔ بلوچستان کے علاقے لونی میں نامعلوم مسلح افراد کنسٹرکشن کمپنی کے رولر کو نذر آتش کرکے فرار ہوگئے لیویز کے مطابق گزشتہ روز لونی کے علاقے کلی بکٹ میں دکی سے چمالنگ روڈ تعمیر کرنے والی کنسٹرکشن کمپنی کے رولر کو نامعلوم ملزمان آگ لگا کر فرار ہوگئے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

**بقیہ 24 3 رکنی بینچ**

سربراہی میں 3 رکنی بینچ 10 مارچ سے اپیلوں پر سماعت کرے گا جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس میاں گل حسن بینچ کا حصہ ہوں گے۔

**بقیہ 25 بیرسٹر گوہر**

سامنے آگئی جس کے مطابق چیئرمین تحریک انصاف بیرسٹر گوہر جے آئی ٹی کے سامنے پیش ہوئے اور ان سے ڈیڑھ گھنٹے تک پوچھ گچھ کی گئی، بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہم تمام اداروں کا احترام کرتے ہیں، کسی بھی ادارے کے ساتھ محاذ آرائی نہیں چاہتے، جے آئی ٹی کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات پارٹی کے پلیٹ فارم پر ڈسکس کریں گے، سوشل میڈیا سے متعلق سوالات پر بانی تحریک انصاف سے بھی مشاورت کریں گے، ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کے طلب کردہ افراد سے سوشل میڈیا ہینڈلر سے متعلق سوالات کیے گئے، پاک فوج اور ریاستی اداروں سے متعلق سوشل میڈیا پوسٹس پر سخت سوالات کیے گئے، پی ٹی آئی رہنماؤں کو سوشل میڈیا پوسٹس سے متعلق سب کچھ دکھایا گیا، ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ تحریک انصاف نے پارٹی فنڈز سے متعلق تمام ریکارڈ جے آئی ٹی کو پیش کردیا

**بقیہ 26 عوامی نیشنل پارٹی**

کے معاملے پر پارلیمان کا مشترکہ اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا گیا، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی نے صدر آصف زرداری کو لکھے گئے خط میں کہا بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں ٹارگٹ کلنگ، دہشتگردوں کے حملے معمول بن چکے، امن کیلئے ریاست کیساتھ کھڑے ہونے کا اپنا فرض نبھایا، جدوجہد میں 1300 کارکن، رہنما اور اراکین اسمبلی شہید ہوئے پھر بھی خیبرپختونخوا کے عوام کو مسلسل نظرانداز کیا جارہا ہے، ایمل ولی نے خط میں لکھا 2018 میں خفیہ معاہدے کے ذریعے 40 ہزار دہشتگردوں کو خیبرپختونخوا میں بسایا گیا، وقت مزید تاخیر اور غلط فیصلوں کا نہیں دونوں صوبوں کے عوام کو یقین دلانا ہوگا وہ تنہا نہیں۔

**بقیہ 27 الرحمت ٹرسٹ**

پاکستان، جیش محمد، الرحمت ٹرسٹ بہاولپور، الفرقان ٹرسٹ کراچی، لشکر طیبہ، سپاہ صحابہ پاکستان، تحریک جعفریہ پاکستان، تحریک نفاذ شریعت محمد، تحریک اسلامی، القاعدہ اور ملت اسلامیہ پاکستان شامل ہیں۔ کالعدم تنظیموں میں خدام الاسلام، اسلامی تحریک پاکستان، جمعیت الانصار، جماعت الفرقان، حزب التحریر، خیر الناس انٹرنیشنل ٹرسٹ، بلوچستان لبریشن، اسلامک سٹوڈنٹس موومنٹ آف پاکستان، لشکر اسلامی، انصار الاسلام، حاجی نامدار گروپ، تحریک طالبان پاکستان، بلوچستان ریپبلکن آرمی شامل ہے۔ اسی طرح بلوچستان لبریشن فرنٹ، لشکر بلوچستان، بلوچستان لبریشن یونائیٹڈ فرنٹ، بلوچستان مسلم دفاع تنظیم، شیعہ طلبہ ایکشن کمیٹی گلگت، مرکز سبیل آرگنائزیشن گلگت، تنظیم نوجوانان اہل سنت گلگت، پیپلز امن کمیٹی لیاری، اہل سنت والجماعت، الحرمین فاؤنڈیشن کو بھی کالعدم تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق رابطہ ٹرسٹ، انجمن امامیہ گلگت بلتستان، مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن گلگت، تنظیم اہل سنت والجماعت گلگت، بلوچستان بنیاد پرست آرمی، تحریک نفاذ امن، تحفظ حدود اللہ، بلوچستان واجہ لبریشن آرمی، بلوچ ریپبلکن پارٹی آزاد، بلوچستان یونائیٹڈ آرمی، اسلام مجاہدین اور داعش کالعدم تنظیموں میں شامل ہیں۔ جیش اسلام، بلوچستان نیشنل لبریشن آرمی، خانہ حکمت گلگت بلتستان، تحریک طالبان سوات، تحریک طالبان مہمند، یونائیٹڈ بلوچ آرمی، جئے سندھ متحدہ محاذ، جماعت الاحرار، لشکر جھنگوی العالمی، انصار الحسین، تحریک آزادی جموں و کشمیر، جنداللہ، جماعت الدعوۃ، الانفال ٹرسٹ لاہور، ادارہ خدمت خلق لاہور، الدعوۃ الارشاد لاہور، المدینہ ٹرسٹ لاہور، فیصل آباد، مساجد اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ لاہور، المدینہ فاؤنڈیشن لاہور بھی کالعدم تنظیموں میں شامل ہیں۔

**بقیہ 28 مراسلے**

کیلئے متعلقہ اداروں کو مراسلے لکھ دیئے، ذرائع کے مطابق اداروں میں مختلف بینک، مالیاتی ادارے ، ہاؤسنگ سوسائٹیاں، سکیورٹی ایکسچینج کمپنی، ایف بی آر اور ڈی ایچ اے شامل ہیں، ایف آئی اے اینٹی منی لانڈرنگ کی جانب سے ملزم کے نام پر رجسٹرڈ گاڑیوں کی تفصیلات فراہمی کیلئے بھی متعلقہ ادارے کو مراسلہ ارسال کیا گیا۔

**بقیہ 29 ضلعی انتظامی**

معیار مقدار اور قیمتوں کا معائنہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ جوائنٹ روڈ پر رمضان سستا بازار کا انعقاد کیا گیا ہے جو انتہائی کامیابی سے چل رہا ہے کوئٹہ کے مختلف دور دراز علاقوں سے لوگ رمضان سستا بازار میں خریداری کرنے کیلئے آرہے ہیں کیونکہ رمضان سستا بازار میں اشیا خورد ونوش سمیت تمام تر ضروری سامان بازار سے بارعایت نرخوں پر دستیاب ہے۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا گیا کہ رمضان سستا بازار میں آج مٹن 60 کلوگرام فروخت ہوا بیف 80 کلو قیمہ 40 کلوگرام جبکہ چکن 150 کلوگرام فروخت ہوئی۔ اسی طرح دودھ 95 لیٹر دہی 50 کلوگرام چینی 1450 کلوگرام فروخت ہوئی۔ رمضان سستا بازار میں امتیاز سپر اسٹور، ایم ڈی ایس اسٹور اور نصیب بابا اسٹور کی جانب سیر رمضان پیکج بنایا گیا جس میں رمضان کے حوالے سے تمام ضروری اشیا خورد ونوش اچھے معیار میں پیکج کی صورت میں مبلغ 3400 روپے میں دستیاب ہے جبکہ آج کے دن میں 27 پیکج فروخت ہوئے۔ تیل 10 لیٹر گھی 25 کلوگرام مختلف اقسام کے شربت 35 بوتلیں فروخت ہوئیں۔ رمضان سستا بازار میں بیکری سامان بھی دستیاب ہے جس میں بریڈ 36 پیکٹ کیک 16 عدد فنگر 25 پیکٹ رسک 35 پیکٹ شیر مال 50 پیکٹ فروخت ہوئیں۔

**بقیہ 30 سڑکوں**

کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے روڈوں کے مسائل کو کمیٹی کے ایجنڈے کا حصہ نہیں بنایا جارہا، جی ایس ڈی پی ہم نہیں مانگ رہے جو پہلے سے منظور شدہ ہیں ان کیلئے بجٹ مختص کیا جائے، بسیمہ ژوب والا روڈ جس کا ٹینڈر ہو چکا ہے لیکن کام شروع نہیں ہو، کا ژوب بائی پاس کے مسئلے کو بار بار اٹھایا لیکن عجیب جوابات ملتے ہیں، ژوب میں ایک جگہ جہاں سینکڑوں ٹرک گزر رہی ہیں جس کی وجہ سے پورا ژوب شہر متاثر ہیں

**بقیہ 31 پاکستان**

کی کوشش کرتے ہیں اور فورسز کیساتھ ساتھ معصوم شہریوں کو بھی نشانہ بناتے ہیں، اب یہ بات عیاں ہے دہشتگردوں کو افغانستان میں امریکہ کا چھوڑا ہوا اسلحہ دستیاب ہے، دہشتگردوں کو ہتھیاروں کی فراہمی نے خطے کی سلامتی کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا ہے، آپریشن کی تفصیلات کے مطابق 4 مارچ 2025 کو فتنۃ الخوارج نے بنوں کنٹونمنٹ پر حملے کی کوشش کی مگر سیکیورٹی فورسز کے بروقت ردعمل سے ناپاک ارادے ناکام ہوگئے، اپنی ناکامی کے خوف سے حملہ آوروں نے 2 بارودی مواد سے لدی گاڑیاں ٹکرا دیں، آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے حملہ آوروں کو نشانہ بنا کر 16 دہشتگردوں سمیت 4 خودکش بمباروں کو ہلاک کردیا، مارے گئے خوارجیوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا

**بقیہ 32 شرکاء**

تعلقات کی مثبت رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا، شہباز شریف نے تمام بنیادی مسائل پر پاکستان کی دیرینہ مسلسل حمایت پر چین کا شکریہ ادا کیا، وزیراعظم نے چین کے قومی دلچسپی کے امور پر پاکستان کی مسلسل و غیر متزلزل حمایت کا بھی اعادہ کیا، دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی اور انسداد دہشتگردی تعاون پر پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، شہباز شریف نے کہا دونوں ممالک آل ویدر سٹریٹجک کوآپریٹو پارٹنرشپ کو مزید مضبوط کرنے اور نئی بلندیوں تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، رواں سال صدر شی جن پنگ کے 2015 میں پاکستان کے تاریخی دورے کی دسویں سالگرہ منائی جارہی ہے

**بقیہ 33 تربت**

نے ایم 8 شاہراہ بلاک کردی، مظاہرین نے سنگ آباد تجابان کے مقام پر دھرنا دے کر سڑک پر ٹریفک روک دی جس کے بعد دوطرفہ ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی۔

**بقیہ 34 پی ٹی آئی**

اس کیس میں پی ٹی آئی کی جانب سے انصاف لائرز فورم (ILF) کے معزز وکلا نے دن رات محنت کرکے سچائی کی فتح کو یقینی بنایا۔ وکلا میں شامل تھے ایڈووکیٹ سید جمیل آغا ایڈووکیٹ سید سلام آغا ایڈووکیٹ گل اکبر دو معزز ججوں نے عدالت میں ٹھوس شواہد اور دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ کیس میں نامزد تمام کارکنان بے گناہ ہیں اور ان پر لگائے گئے الزامات بے بنیاد ہیں

**بقیہ 35 منڈ**

750 روپے کی رقم اسلحے کے زور پر لوٹ کر فرار ہوگئے۔ واقعہ کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزمان کی تلاش شروع کردی ۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

**بقیہ 36 امن وامان**

کو مزید بہتر بنانے کیلئے تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے۔ اہلکاروں کو ڈسپلن کی پابندی کرنے اور غفلت، لاپرواہی سے گریز کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ہیڈ کوارٹر بدر لائن میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری ، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز ، زونل کمانڈر IV-11-11-1 اور A.D اسداللہ BC ہیڈ آفس کوئٹہ اور دوسرے آٹھ زون کے زونل کمانڈرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے چائنیز کی سیکورٹی کو مضبوط طریقے سے کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ چائنیز اور دیگر فارنرز کی سیکورٹی فراہم کرنا ہمارا نصب العین ہے

**بقیہ 37 سماجی ترقی**

پر کام کررہا ہے، جن میں اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام، کاروباری معاونت، قانونی تحفظ، اور سماجی بہبود کے منصوبے شامل ہیں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صنفی مساوات اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خواتین کو مواقع فراہم کیے بغیر کوئی بھی معاشرہ حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا

**بقیہ 38 شعبہ زندگی**

ان کے آقاؤں کی عوام دشمنی پر مبنی پالیسیوں اور عوام دشمن اقدامات کے باعث مسلط بدترین بے روزگاری کی وجہ سے غربت میں 100 فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے اور یہ نام نہاد وفاقی و صوبائی حکومتیں اس بدترین بے روزگاری ومہنگائی اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی غربت، بھوک وافلاس سے عوام کو نجات دلانے کیلئے کوئی بھی ریلیف نہیں دے رہا بلکہ نام نہاد ترقیاتی کاموں اور مختلف جعلی منصوبوں کے نام پر بدترین کرپشن جاری ہے اور ایسے نام نہاد ترقیاتی کاموں اور منصوبوں میں 50 فیصد سے زائد کمیشن کے نام پر رشوت وصول کرنا ہر محکمے میں قانون بن چکا ہے

**بقیہ 39 اسلام آباد**

بیان حلفی جمع کرانے کی ہدایت کردی، فیصلے کے متن میں کہا گیا بیان حلفی دیں ملزم آئندہ اس طرح کے کسی بھی کام میں ملوث نہیں ہوں گے۔

**بقیہ 40 بلوچستان**

جاسکے اس موقع پر دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر وترقی کے لئے نئے منصوبے شروع کرنے پر بھی گفتگو ہوئی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ملک بھر میں این ایچ اے کے منصوبوں سے عوام کو نمایاں فوائد حاصل ہو رہے ہیں بلوچستان میں ان منصوبوں کی بدولت روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے ہیں، جو صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ بلوچستان میں روڈ نیٹ ورک کو وسعت دینے اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

**بقیہ 41 ترجمان**

کا کنٹرول ہے مگر اسے سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریوں اور انتقامی کارروائیوں میں مصروف کردیا گیا ہے پولیس کو انتقامی کارروائیاں بند کرکے کرائم کے کنٹرول پر توجہ دینی چاہیے میر شمس کرد پر ہونے والے تشدد کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے ہمیں شبہ ہے اس واقعے کو فرمائشی طور پر سرانجام دیا گیا ہے واقعے کی صاف شفاف انکوائری ہونی چاہیے

**بقیہ 42 ڈی جی پی آر**

اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ماہ صیام میں ان کی وفات ہوئی جو خوش نصیبی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک نیک شخص اور بہترین اخلاق کے مالک تھے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

**بقیہ 43 بلوچستان**

اورنگزیب، ایس ایس پی سی ٹی ڈی دوستین دشتی، قائمقام ایس ایس پی آپریشن انویسٹی گیشن برانچ محمد عابد خان، ایس ایس پی انویسٹی گیشن سی ٹی ڈی اسد ناصر، ایس ایس پی محمد انور بادینی اور ایڈیشنل آئی جی لیگل محمد شفیق الرحمٰن کو ایف آئی اے میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔

**بقیہ 44 سرسبز بلوچستان**

لگانے کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا ہو اور زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگا کر اپنے صوبے کو سرسبزہ شاداب بنا سکیں انہوں نے کہا کہ شجر کاری کیلئے ماحول دوست پودوں کا انتخاب کیا جائے جو صوبے کے موسم کے مطابق ہوں اور مہم کے دوران لوگوں کو شجر کاری کی اہمیت اور ماحول پر سبزے کے مفید اثرات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ ماحولیات، قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے جنگلات کے پھیلاؤ اور درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے

**بقیہ 45 وزیراعلیٰ**

کو 5 حصوں میں تقسیم کرنے کی سازش ہورہی ہے جو کسی بلوچ کو قبول نہیں، بلوچ آزادی پسندوں کی خون کی سرخی اور ریاستی توپ خانے کی بارود کا سیا دھواں زیادہ نمایاں نظر آرہا ہے پشتون خواہ میں دہشتگردی کے مارے غمگین پشتون حالیہ دنوں بنوں سٹیڈیم میں اپنے پیاروں کا نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں اسی کے ساتھ وزیرستان سوات وغیرہ کی تباہی کے بعد امن اور قومی حقوق کے تلاش میں سرگرداں لیکن مملکت نا پرسان کو پروانہیں سندھی ایوان صدر اور مخلوط حکومت میں دریا کی ماں خشک سندھو دریا میں اپنے حصہ کا پانی تلاش کر رہے ہیں

**بقیہ 46 حکومت**

نواز شریف کی فیملی کی شوگر ملیں ملوث ہیں۔ ایک مہینے میں ایک کلو چینی کے نرخ 45 روپے اضافہ سے عوام کی خون چوس رہے ہیں اور ایک کلو 180 روپے فروخت ہورہی ہے اور نااہل وفاقی وزیر صنعت چینی کی قیمتوں کو افواہ قرار دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ مہنگائی سے دو چار غریب عوام کو یوٹیلٹی اسٹورز پر تو ریلیف نہیں دیا گیا بلکہ چینی، گھی و دیگر اشیا خورد ونوش کی قیمتیں بڑھادی گئی مافیاز کی ہوس کا خمیازہ محنت کش مزدور اور غریب عوام مہنگائی کی صورت میں بھگت رہی ہے

**بقیہ 46 بلوچستان اسمبلی**

سیدال خان لونی نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان مائنز اینڈ منرلز بل 2025 (بل نمبر 13، 2025) پر تفصیلی غور کیا گیا۔ یہ بل صوبے میں معدنی شعبے کی ترقی، مقامی وغیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ، قانونی و مالیاتی اصلاحات، اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے پیش کیا گیا ہے

**بقیہ 47 صورت**

سمیت دیگر علاقوں میں پوست کے کھیت ٹریکٹروں کے ذریعے تلف کردیئے۔ حکام نے واضح کیا کہ ضلع میں منشیات کی پیداوار کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور مزید علاقوں میں بھی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر قانونی سرگرمیوں سے باز رہیں بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

**بقیہ 48 پولیس**

فائرنگ شروع کردی، جس کے جواب میں پولیس نے بھی بھرپور جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے دوران دو پولیس اہلکار زخمی ہوگئے زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں میں ذوالفقار علی دھرپالی اور زاہد علی مجھو شامل ہیں زخمیوں کو سول ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا مزید علاج ومعالجہ کے لئے لاڑکانہ ریفر کردیا گیا پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ڈاکوؤں کی تلاش کے لئے سرچ آپریشن شروع کر دیا جبکہ مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور۔ قبائلی رہنماء میر احمد سلطان لہڑی۔ نئی میر عبدالرؤف لہڑی۔ میر غلام رسول لہڑی۔ محمد شریف لہڑی۔ جلیل احمد لہڑی اور ایس ایچ او مجھو شوری علی گوہر لہڑی نے سول ہسپتال میں زخمی ہونے والے پولیس کے جوانوں کی عیادت کی اور ان کو دی جانے والی طبی سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔

**بقیہ 49 چیئرمین**

اجلاس میں مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر وضلعی صدر غلام نبی مری، شاہ اللہ بلوچ بکری شفقت لانگو، چیئرمین جاوید بلوچ، جمال لانگو، چیئرمین واحد بلوچ، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، طاہر شاہوانی، نسیم جاوید ہزارہ، مصطفیٰ بلوچ، میر اکرم منگوئی، حاجی وحید لہڑی، اسماعیل کرد، صمد بلوچ، انجینئر یاسر جان، تنویر لہڑی سمیت دیگر نے شرکت کی اجلاس میں کہا گیا ہے کہ حکمران واسٹیبلشمنٹ کوشش کررہی ہے کہ جس طرح شہید نواب اکبر خان بگٹی کو شہید کیا گیا اسی طرح کا سلوک پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کے ساتھ ذہنی سکواڈ کے ذریعے کیا جائے حالات خراب کر کے حکمران سازشوں میں مصروف ہیں پارٹی بارہا ان کا اظہار پہلے بھی کرتی آئی ہے

**بقیہ 51 زرمبادلہ**

کے سرکاری ذخائر میں اضافے، آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات درست سمت پر گامزن ہونے جیسے عوامل کے باعث انٹربینک مارکیٹ میں کاروباری دورانیے کے دوران ڈالر کی قدر ایک موقع پر 06 پیسے کی کمی سے 279 روپے 75 پیسے کی سطح پر بھی آئی، مارکیٹ فورسز کی ڈیمانڈ آنے سے کاروبار کے اختتام پر انٹربینک ڈالر کی قدر 15 پیسے کے اضافے سے 279 روپے 96 پیسے کی سطح پر بند ہوئی جبکہ اوپن کرنسی مارکیٹ میں بھی ڈالر کی قدر 17 پیسے کے اضافے سے 281 روپے 47 پیسے کی سطح پر بند ہوئی۔

**بقیہ 52 خواتین**

خواتین سے آج کے دن کی نسبت سے یہ وعدہ ہے کہ ہماری حکومت خواتین کے منصفانہ حقوق، انکے تحفظ اور انکو یکساں تعلیم وترقی کی ضرورت ہے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا انہوں نے کہا کہ آج پاکستان سمیت دنیا بھر کی خواتین کو ان کے عالمی دن پر مبارکباد پیش کرتا ہوں

**بقیہ 53 امریکہ**

فارغ کرنے کی تیاری ہے، دوسری جانب محکمہ خارجہ کے اقدام سے قومی سلامتی کے امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہے جس پر سی آئی اے حکام تشویش میں مبتلا ہیں۔

**بقیہ 54 وفاقی کابینہ**

صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان خصوصاً بلوچستان کے لئے شاندار خدمات انجام دے سکتے ہیں بلوچستان ملک کا ایک کم ترقی یافتہ صوبہ ہے . خالد مگسی کا تعلق بلوچستان سے ہے چنانچہ وہ پاکستان خصوصاً بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے لئے انتھک کوششوں کو استعمال کرتے ہوئے بلوچستان کو آگے بڑھائیں گے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار عبدالقادر نے کہا کہ بلوچستان میں مزید انجینئرنگ یونیورسٹیاں اور سائنس و ٹیکنالوجی کے ادارے قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے

**بقیہ 55 نوبل امن انعام**

میں ڈونلڈ ٹرمپ، پوپ فرانسس اور سابق نیٹو سربراہ جینز اسٹولٹن برگ کا نام شامل ہے، امریکی کانگریس کے رکن ڈیرل ایسی نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا ٹرمپ کو امن انعام کیلئے نامزد کیا کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ نے ہی مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے اہم کردار ادا کیا۔

**بقیہ 56 معاشرتی ترقی**

ہوئی ہے بعض ممالک اپنے قبیلوی رسوم ورواج کو مذہب کا لباس پہنا کر خواتین کے تعلیمی، وظائف و ذمہ داری کی ادائیگی تک سے انکاری ہے ایسے ممالک میں موجود لسانی گروہ و ترقی پسندی کے دعوے دار بھی ان خرافاتی وغیر انسانی رویوں کے خلاف آواز بلند نہیں کرتے جسکی وجہ سے مذہبی و رواجی رویوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے بیان میں کہا گیا کہ کوئی بھی معاشرہ خواتین کی تمام امور میں شرکت کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا

**بقیہ 57 سلمان اکرم**

کا سوچ رہے ہوں، اپنی بارگیننگ پوزیشن بڑھانا چاہتے ہیں اور نہ کسی اور کی بارگیننگ پوزیشن بڑھانا چاہتے ہیں۔

**بقیہ 58 ٹیکس چوروں**

سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس چوری کا الزام تھا، نجی کیش اینڈ کیری کی دونوں برانچیں پوائنٹ آف سیل قوانین کی خلاف ورزی پر سیل کی گئیں، چکلالہ اسکیم 3 اور غوری ٹاؤن اسلام آباد میں واقع برانچوں کو چیف کمشنر لارج ٹیکس پیئرز آفس اسلام آباد زین العابدین ساہی کی ہدایت پر سیل کیا گیا جبکہ کارروائی کی قیادت ڈپٹی کمشنر جنید منظور نے کی ٹیکس حکام کے مطابق ایسے کاروباری ادارے جو پوائنٹ آف سیل قوانین پر عمل نہیں کرتے اور سرکاری خزانے کو نقصان پہنچاتے ہیں

**بقیہ 59 دہشتگردی**

نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی خراب حالات کا ذمہ دار مرکز اور صوبائی حکومتیں ہے بلوچستان کی گھمبیر صورتحال سلجھنے کی بجائے دن بدن خراب ہوتے ہیں جارہے ہیں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ گزشتہ دو ہفتوں سے بند ہونے کے باعث لاکھوں لوگ کراچی اور کوئٹہ میں پھنس گئے ہیں جس کا ذمہ دار موجودہ صوبائی حکومت ہے لاپتہ افراد سے ملکر مذاکرات کی جائے تاکہ وہ بھی قومی شاہرائیں کھول کر عوام کی زندگی میں مشکلات کی بجائے آسانیاں پیدا کریں

**بقیہ 60 سیاسی کارکنان**

زر اور ریاستی زور سے فارم 47 کے ذریعے عوامی رائے پر ڈاکہ ڈالنے کے خلاف بولنا، احتجاج کرنا اور تقاریر کرنا ملک کے ہر شہری کا بنیادی انسانی حقوق میں شامل ہیں اور حکومت ملکی آئین کے خلاف ورزی کے مرتکب ہورہی ہے جسے ملک کا کوئی بھی جمہوری باشعور دست اور قوم پرور برداشت نہیں کرسکتا۔

**بقیہ 61 مشال یوسفزئی**

لے سکتے جسٹس سردار اعجاز اسحاق نے پی ٹی آئی رہنما مشال یوسفزئی کی جیل میں داخلے پر پابندی کیخلاف توہین عدالت درخواست پر سماعت کی دوران سماعت سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل نے عدالت کو بتایا عدالت کا حکم ہے بانی پی ٹی آئی سے لسٹ لیکر کوآرڈینیٹر کے ذریعے اجازت دی جائے ایس پی جیل نے بانی پی ٹی آئی کی لسٹ بھی عدالت میں پیش کی، عدالت نے سوال کیا کیا بانی پی ٹی آئی کے دستخط ہیں؟

**بقیہ 62 بی ایف اے**

کے سیمپلز لیکر لیبارٹری ٹیسٹ کیے گئے۔ لیبارٹری رپورٹس کے مطابق کولڈ ڈرنکس سیمپلز غیر معیاری اور پی ایس کیو سی اے کے مقررہ معیار پر پورا نہیں اتر رہے تھے جس پر کولڈ ڈرنکس ڈسٹری بیوٹرز یونٹ سیل کردیا گیا علاوہ ازیں 2 مراکز کے فوڈ بزنس لائسنس موجود نہ ہونے پر ایکشن لیا گیا۔ لائسنس کی عدم دستیابی وغیر معیاری اشیا خورد ونوش کی فروخت پر کوئٹہ کے علاقے قمبر محمد روڈ پر قائم مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا اور 3 سٹنگ یونٹس اور 1 سوسہ پی یونٹ سمیت مختلف وجوہات مراکز جرمانہ کیا گیا۔

**بقیہ 63 ڈی سی کمپلیکس**

کے پراجیکٹ سائٹ کا دورہ کیا اس موقع پر ایس ڈی او اقبال زہری سب انجینئر رحمت اللہ بلیدی کے علاوہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے دیگر افسران بھی موجود تھے دورے کے موقع پر ایکسین بلڈنگ ضلع حب عبدالوہاب زہری نے منصوبے کے خدوخال کام کی نوعیت کے حوالے سے کمشنر ضلع حب کو تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر کمشنر ضلع حب منصور قاضی نے کہا کہ منصوبے کی نوعیت اور خدوخال کو دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کام کی نوعیت تسلی بخش ہے

**بقیہ 64 تربیلا**

ربیع سیزن کے باقی عرصے کیلئے پانی کی 30 سے 35 فیصد قلت کا خدشہ ہے، صوبائی محکمہ آبپاشی کو فوری اقدامات لینے کی ہدایات جاری کر دی گئیں، مراسلے میں کہا گیا بارش کے نہ ہونے تک صورتحال بہتر ہونے کا امکان نہیں، رواں ربیع سیزن میں پنجاب نے 20 فیصد پانی کی قلت برداشت کی، سندھ نے رواں ربیع سیزن میں 16 فیصد پانی کی قلت برداشت کی

**بقیہ 65 امریکہ**

پہنچے ایک پاکستانی کو امیگریشن نے ناپسندیدہ قرار دے کر واپس کردیا، برازیل میں بغیر دستاویزات پہنچے پاکستانی کو بھی بے دخل کردیا گیا، سینیگال میں انسانی سمگلنگ کیلئے پہنچے ایک پاکستانی کو حراست میں لے کر واپس بھیج دیا گیا، سعودی عرب میں ویزہ منسوخ کر کے 2 کو واپس بھیجا گیا، سعودی سسٹم میں ویزہ ریکارڈ نہ آنے، بلیک لسٹ، منشیات، زائد المیعاد قیام، بھیک مانگنے

**بقیہ 66 منشیات**

کوثر علی شاہ نے کہا ملزم سے منشیات برآمدگی کی ویڈیو بھی موجود ہے، عدالت نے دلائل سننے کے بعد سزا کیخلاف اپیل خارج کردی۔

**بقیہ 67 فیصل جاوید**

نے عدالتی حکم نامہ پڑھ کر سنایا، فیصل جاوید نے کہا جب وہ ایئرپورٹ پہنچے تو آگاہ کیا گیا نام ملسٹ میں شامل ہے، 3 سے 4 گھنٹے بٹھایا گیا اور بعد ازاں جانے کی اجازت دیدی گئی، ایف آئی اے کے نمائندے نے موقف اختیار کیا اسلام آباد پولیس کی درخواست پر 5 مارچ کو فیصل جاوید کا نام فہرست میں شامل کیا گیا، جسٹس وقار احمد نے ریمارکس دیئے یہ تو پھر ایسا چلتا رہے گا پہلے نام نکالیں گے، پھر کسی اور کیس میں شامل کردیں گے

**بقیہ 68 وفاقی حکومت**

کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق سینیٹر مشتاق احمد نے کہا عمران شفیق ایڈووکیٹ مظلوم عافیہ صدیقی کو انصاف دلوانے کی جدوجہد آگے بڑھا رہے ہیں، ڈاکٹر عافیہ صدیقی کا قید میں 23 واں رمضان اور 45 ویں عید ہوگی، بار بار کہہ رہے ہیں وفاقی حکومت ڈاکٹر عافیہ کی رہائی میں رکاوٹ ہے، حکومت ڈاکٹر عافیہ صدیقی سے غداری کررہی ہے اور بالکل واضح ہوگیا حکومت نے کیس ختم کرنے کی درخواست دے دی۔

**بقیہ 69 پی ٹی آئی**

اس وقت مظلوم ہیں اور ہر مظلوم کیساتھ ہیں، نواز شریف کیساتھ کیسا ظلم ہوا، بھائی وزیراعظم اور بیٹی وزیراعلیٰ ہیں، نواز شریف اپنی سیٹ کی قربانی دے دیتے تو عوام میں مقبول ہوتے، وزیراعلیٰ نے ہسپتال میں ایم ایس کو جس طرح معطل کیا آپ کی تربیت سامنے آگئی کرپشن بھی تو مسلم لیگ (ن) کے دور میں ہوئی

**بقیہ 70 بدامنی**

ہورہے ہیں جبری گمشدگی کی وجہ سے آئے دن مین شاہراہیں بند حکمران صرف دفعہ 144 لگا کر خاموش ہیں عوام، شاہراہ، جان ومال کو تحفظ دینا سیکورٹی اداروں اور حکمرانوں کی ذمہ داری ہے بدقسمتی سے یہاں سب کچھ حکمرانوں وسیکورٹی کے تحفظ کیلئے ہورہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ نوجوان بیروزگار، میرٹ، انصاف ناپید انٹرویو اور پاس اوٹ ہونے کے باوجود روزگار نہیں مل رہا سفارش ورشوت کلچر نے نوجوانوں کو مایوس کردیا ہے

**بقیہ 71 ٹیکسٹائل سیکٹر**

ٹیکسٹائل سیکٹر کو نئی دریافت شدہ گیس کا 35 شیئر خریدنے کی اجازت دینے، ٹیکسٹائل سیکٹر کی درآمدی ایل این جی پر ٹیکسز، ڈیوٹیز اور کراس سبسڈی ختم کرنے کی بھی تجاویز دیں، سفارشات میں کہا گیا صنعتی صارفین پر 100 ارب کی کراس سبسڈی ختم کی جائے، ٹیکسٹائل سیکٹر کیلئے بجلی کا نرخ 9 سینٹ فی یونٹ مقرر کیا جائے، صنعتوں کو بجلی خریداری کے بزنس ٹو بزنس معاہدوں کی اجازت دی جائے، صنعتوں کو بجلی کی خریداری کیلئے 5 سینٹ فی یونٹ ویلنگ چارجز کی اجازت دی جائے۔

**بقیہ 72 بلوچستان**

اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات عمران خان کا کہنا تھا کہ "حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اخباری صنعت کی ترقی اور ہاکرز کی فلاح وبہبود کے لئے پرعزم ہے موٹر سائیکلوں کی فراہمی اخبار فروشوں کی کارکردگی میں بہتری لائے گی اور ان کی مشکلات میں کمی آئے گی۔" ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ "یہ فیصلہ اخبار فروش برادری کیلئے ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے ان کے روزمرہ کے کام میں آسانی پیدا ہوگی۔" ہاکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت دی جانے والی ان موٹر سائیکلوں پر اخبار فروشوں نے حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ انہیں مزید فلاحی اقدامات، خصوصاً رہائشی اسکیم اور روزگار کے دیگر مواقع بھی فراہم کیے جائیں، سیکرٹری اطلاعات نے اس موقع پر یقین دہانی کرائی

**بقیہ 73 ضلعی انتظامیہ**

کارروائیاں کی گئیں جس میں ضلعی انتظامیہ کی اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کیپٹن (ر) عبداللہ بن عارف، اسسٹنٹ کمشنر (صدر) کیپٹن (ر) حمزہ انجم، اسسٹنٹ کمشنر سریاب ماریہ شمعون، اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) نعمت اللہ ترین، اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ اور اسپیشل مجسٹریٹ حسیب سردار پر مشتمل ٹیموں نے کچلاک، چشمہ اچوزئی، سمنگلی، سریاب روڈ، جوائنٹ روڈ، اسٹیشن روڈ، نواں کلی، کاسی روڈ، سرکی روڈ، گوالمنڈی چوک، پشتون آباد، خروٹ آباد، طوغی روڈ و دیگر ملحقہ علاقوں میں دودھ فروشوں، قصائیوں اور تندوروں کے خلاف کارروائیاں کیں ضلعی انتظامیہ نے کارروائیوں کے دوران 134 دکانوں کا دورہ کیا

**بقیہ 74 مولانا نعمت اللہ**

جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین نائب سرپرست مولانا شمس الہدیٰ مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید عبدالستار شاہ چشتی قاری مہر اللہ اور دیگر اجتماعات تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام پر اسرائیل کے خلاف مزاحمت فرض ہوچکا ہے عالم اسلام متحد ہو کر اسرائیل کی ناجائز ریاست کی جڑ کو اکھاڑ کر صفحہ ہستی سے مٹا دے اسرائیل خطے کیلئے ناسور ہے امریکہ اسرائیل کی جبر و استبداد کی جنونی اور انتہا پسندی سے انسانی قوانین کو روندا گیا خطے میں جاری بدامنی، خون کی ہولی فساد امریکی جارحیت کا تسلسل ہے

# مخلص دیانتدار کاروباری برادری قیمتی اثاثہ، معیشت کا پہیہ یہیں سے چلے گا، وزیر اعظم

حکومت میں جہاں جس کی غلطی ہوگی جوابدہ بنایا جائے گا، آئندہ جمعرات سے ہر شعبے کا جائزہ اجلاس میرے دفتر میں ہوگا

چینی سفیر کی ملاقات، دوطرفہ سٹریٹجک تعلقات پر اظہار اطمینان، پارٹنر شپ نئی بلندیوں تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، شہباز شریف

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف سے پاکستان میں تعینات چینی سفیر جیانگ زیڈونگ کی ملاقات ہوئی، وزیراعظم نے چینی صدر شی جن پنگ اور وزیراعظم لی کیانگ کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، شہباز شریف نے قومی عوامی کانگریس و چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر چینی قیادت، قوم کو مبارکباد بھی دی، وزیراعظم نے پاکستان، چین کے دوطرفہ سٹریٹجک ........ بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

### تربت میں مبینہ لاپتہ شخص کے اہلخانہ کا ایم 8 قومی شاہراہ پر دھرنا

تربت (این این آئی) تربت میں ایک شخص کے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے کے خلاف اہلخانہ نے ایم 8 قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو لاء کالج تربت کے سیکورٹی گارڈ سعید ولد نیک بخت کو مبینہ طور پر لاپتہ کرنے کے خلاف ان کے اہلخانہ ........ بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

### مند بینک میں ڈکیتی مسلح افراد 22 لاکھ سے زائد رقم لے اڑے

تربت (این این آئی) ضلع کیچ کے علاقے مند میں بینک ڈکیتی مسلح افراد 22 لاکھ روپے سے زائد رقم لوٹ کر فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو مند میں مند سورو بازار میں قائم نجی بینک یو بی ایل میں مسلح افراد داخل ہوگئے اور بینک سے 22 لاکھ 13 ہزار ........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

## پی ٹی آئی قیادت اور کارکنان 9 مئی کیس میں بری

تمام کارکنان اور رہنما، اس کامیابی پر وکلاء کا شکریہ ادا کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) آج انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) کوئٹہ نے 9 مئی کے مقدمے میں بلوچستان کی تمام نامزد پی ٹی آئی قیادت اور کارکنان کو باعزت بری کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ کیس ایک طویل عرصے سے پی ٹی آئی کے کارکنوں کے لیے مشکلات اور تکالیف کا باعث بنا رہا تھا، جس میں بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ پیروی کرنے والی قانونی ٹیم ........ بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

### 26 نومبر احتجاج، پی ٹی آئی کے 15 کارکنوں کی ضمانت منظور

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے 26 نومبر احتجاج سے متعلق کیسز میں پی ٹی آئی کے 15 کارکنوں کی درخواست ضمانت منظور کرلی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عامر ضیاء نے تحریری فیصلہ جاری کردیا، عدالت نے پی ٹی آئی کے 15 کارکنوں کی 20 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت بعد از گرفتاری منظور کرتے ہوئے وکیل کو ملزموں کی جانب سے ........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

## رمضان کی آمد کے ساتھ ہی مہنگائی میں بے تحاشا اضافہ ہوا، پشتونخوا نیپ

نام نہاد حکومتوں کی عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے غربت میں 100 فیصد اضافہ ہوا ہے

مختلف جعلی منصوبوں کے نام پر بدترین کرپشن جاری ہے، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ماہ رمضان کے شروع ہوتے ہی تمام اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں میں مزید بے تحاشا اضافہ ہوا اور پہلے سے مسلط مہنگائی میں اضافے نے غریب عوام کو مزید مشکلات سے دوچار کردیا جبکہ نام نہاد وفاقی وصوبائی حکومتوں، ان کے پالیسیوں اور ........ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

# بلوچستان میں این ایچ اے منصوبوں کی بدولت روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

صوبے میں روڈ نیٹ ورک کو وسعت اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید موثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، سیدال خان ناصر

سڑکوں کی تعمیر سے عوام کو بہترین سفری سہولیات اور معاشی ترقی کو بھی فروغ ملے گا، سیکرٹری مواصلات علی شیر محسود سے ملاقات میں گفتگو

بلوچستان کے عوام کیلئے بھی ہاؤسنگ کے منصوبے شروع کئے جائیں، سیکرٹری وزارت ہاؤسنگ شہزاد بنگش سے ملاقات میں بات چیت

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے سیکرٹری وزارت مواصلات علی شیر محسود نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) اور دیگر مواصلاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبہ بلوچستان میں جاری این ایچ اے کے منصوبوں کی جلد تکمیل پر زور دیا گیا تاکہ روڈ نیٹ ورک کو مزید بہتر بنا کر عوام کے معیار زندگی کو بلند کیا ........ بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن ڈائریکٹر جی ڈی اے سیف اللہ کھیتران سے ملاقات کررہے ہیں

### زرمبادلہ کے دونوں بازاروں میں ڈالر کے نرخ بڑھ گئے

کراچی (بیورو رپورٹ) امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ سے عالمی سطح پر ڈالر مضبوط ہونے، 8 ماہ میں تجارتی خسارہ 6.33 فیصد بڑھنے جیسے عوامل کے باعث زرمبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں جمعہ کو ڈالر کی پرواز جاری رہی، زرمبادلہ ........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

### امریکہ نے کئی ممالک میں سفارتی مشن بند کرنے کا منصوبہ بنالیا

واشنگٹن (بیورو رپورٹ) امریکی محکمہ خارجہ نے کئی ممالک میں سفارتی مشن بند کرنے کا منصوبہ بنالیا، امریکی میڈیا کے مطابق موسم گرما تک کئی ممالک میں قونصل خانے بند کرنے کا منصوبہ بنایا گیا جس کے تحت مختلف ممالک میں تعینات کئی مقامی ملازمین کو ........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

### نوبل امن انعام کی نامزدگیوں کیلئے ٹرمپ بھی فہرست میں شامل

اوسلو (بیورو رپورٹ) نوبل امن انعام کی نامزدگیوں کیلئے ٹرمپ بھی فہرست میں شامل، 300 سے زائد افراد اور تنظیموں کی سفارش کردی گئی، ناروے جین نوبیل انسٹی ٹیوٹ کے مطابق رواں سال کی نامزدگیوں کیلئے 338 ناموں کی سفارش آئی، 244 افراد اور 94 تنظیمیں ہیں، فہرست ........ بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

## خواتین کو منصفانہ حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے، زمرک اچکزئی

معاشرہ خواتین کی شاندار خدمات کی مثالوں سے بھرا ہے، رہنما اے این پی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر کہا کہ خواتین کو مزید بااختیار، انکے تحفظ اور منصفانہ حقوق کو یقینی بنانے کیلئے پورے معاشرے کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ اس میں سول سوسائٹی، میڈیا اور حکومت سب کو تعاون سے نہ صرف خواتین کے حقوق اور انکے تحفظ کا عہد کرنا ہوگا بلکہ اس حوالے سے آگاہی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہوگا۔ میرا اپنے ملک کی باصلاحیت ........ بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

## وفاقی کابینہ میں خالد مگسی کی شمولیت خوش آئند ہے، سینیٹر عبدالقادر

اس منصب کے توسط سے وہ بلوچستان کے لئے شاندار خدمات انجام دے سکتے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار اور سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے خالد مگسی کو وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کا قلمدان دیا گیا ہے ہم وفاقی کابینہ میں خالد مگسی کی شمولیت پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دل کی اتھاہ گہرائیوں سے انکا خیر مقدم کرتے ہیں خالد مگسی ایک زیرک اور کہنہ مشق سیاست دان ہیں، خالد مگسی کو سائنس وٹیکنالوجی کا بہت اہم قلمدان تفویض کیا گیا ہے جہاں وہ اپنی ویژن اور ........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

# پاکستان میں افغانستان سے لائے گئے غیر ملکی اسلحے کے استعمال کے ثبوت پھر منظر عام پر آگئے

دہشتگردوں کو افغانستان میں امریکہ کا چھوڑا ہوا اسلحہ دستیاب، ہتھیاروں کی فراہمی نے خطے کی سلامتی کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا

غیر ملکی اسلحے کا استعمال افغان عبوری حکومت کا اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہونے کے دعوؤں پر بہت بڑا سوالیہ نشان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کی سرزمین پر افغانستان سے لائے جانے والے غیر ملکی اسلحے کے استعمال کے ثبوت ایک بار پھر منظر عام پر آ گئے، رپورٹ کے مطابق پاک فوج 2 دہائیوں سے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ رہی ہے، حال ہی میں پاکستان میں افغان سرزمین سے ہونے والے دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہوا، افغانستان سے دہشتگرد پاک افغان سرحد کے ذریعے دراندازی ........ بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

رکن اسمبلی زابد علی ریکی بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 کی بابت اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

### تربیلا، منگلا ڈیم ڈیڈ لیول کے نزدیک پہنچ گئے، ارسا نے خبردار کردیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک کے 2 بڑے ڈیم تربیلا اور منگلا ڈیڈ لیول کے نزدیک پہنچ گئے، انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) نے تربیلا اور منگلا ڈیم کی ڈیڈ لیول صورتحال سے صوبوں کو خبردار کردیا، ارسا نے اپنے مراسلے میں پانی تقسیم کا نیا ضابطہ جاری کر دیا اور کہا ........ بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

### امریکہ، سینیگال سمیت 8 ملکوں سے مزید 37 پاکستانی بے دخل

کراچی (بیورو رپورٹ) امریکہ، قبرص، سینیگال سمیت 8 ممالک سے مزید 37 پاکستانیوں کو بے دخل کردیا گیا، 3 کو بلیک لسٹ ہونے پر کراچی میں حراست میں لے لیا گیا، امیگریشن ذرائع کے مطابق امریکہ پہنچے ایک پاکستانی کو امیگریشن حکام نے ویزہ منسوخ کرکے پاکستان واپس بھیج دیا، قبرص ........ بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

## بی ایف اے کی کوئٹہ، سبی اور اوستہ محمد میں کارروائیاں

بے قاعدگیوں پر کولڈ ڈرنکس ڈسٹریبیوٹ سیل متعدد مراکز کو جرمانے

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیموں کی کوئٹہ، سبی اور اوستہ محمد میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر کارروائیاں، کولڈ ڈرنکس ڈسٹری بیوٹ سیل جبکہ متعدد خوراکی مراکز کے مالکان پر جرمانے عائد کردیئے۔ جمعہ کو بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیموں نے کوئٹہ میں کارروائی کی، ایئرپورٹ روڈ پر 1 کولڈ ڈرنکس ڈسٹری بیوٹرز سیل جبکہ 2 مراکز کو لائسنس کی عدم دستیابی پر جرمانہ کیا گیا۔ مذکورہ ڈسٹری بیوٹرز سے مختلف مشروبات ........ بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

## ڈی سی کمپلیکس حب کا تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے

کام کی نوعیت تسلی بخش ہے امید ہے منصوبہ مقررہ وقت سے قبل مکمل ہوگا، ڈی سی

منصوبہ حب کے عوام کے لیے میر علی حسن زہری کی طرف سے تحفہ ہے، ایکسین

حب (خ ن) صدر پاکستان آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو میر علی حسن زہری کی کوششوں سے ڈی سی کمپلیکس حب کا تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے ڈپٹی کمشنر قاضی منصور نے ایکسین بلڈنگ محکمہ مواصلات وتعمیرات عبدالوہاب زہری کے ہمراہ 900 ملین کی لاگت سے زیرتعمیر ڈی سی کمپلیکس ضلع حب ........ بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

# حکومت اخباری صنعت کی ترقی، ہاکرز کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے، سیکرٹری اطلاعات

آج موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے اخبار فروشوں کی کارکردگی میں بہتری اور ان کی مشکلات میں کمی آئیگی، عمران خان

ہاکرز ویلفیئر فنڈ کو مزید وسعت اس کے ذریعے مزید فلاحی اقدامات اٹھائے جائیں گے، سیکرٹری اطلاعات کا ڈی جی پی آر دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات حکومت بلوچستان عمران خان نے ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ (ڈی جی پی آر) کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران اور دیگر افسران نے ان کا استقبال کیا دورے کے دوران سیکرٹری اطلاعات نے اخبار فروشوں (ہاکرز) میں موٹر سائیکلیں تقسیم کیں، جو قرعہ اندازی کے ذریعے پانچ مستحق ہاکرز کو فراہم کی گئیں ........ بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی میر عاصم کرد گیلو کی جانب سے دیئے گئے افطار ڈنر میں شریک ہیں

## امن وامان کی بحالی کیلئے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں، آغا یوسف

فارنرز کی سیکورٹی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اے آئی جی پی سی

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر سیکورٹی کو مزید موثر بنانے کیلئے سخت اقدامات کئے جارہے ہیں۔ چائنیز کی سیکورٹی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے چائنیز اور دیگر فارنرز کو سیکورٹی فراہم کرنے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چائنیز کی سیکورٹی پر معمور بلوچستان کانسٹیبلری کے انچارج کو احکامات جاری کیے کہ وہ چائنیز کی سیکورٹی ........ بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

## سماجی ترقی میں خواتین کا کردار کلیدی ہے، ربابہ بلیدی

حکومت خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں بلوچستان حکومت خواتین کی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، اور معاشی خودمختاری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف منصوبوں ........ بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

## ترجمان جے ڈبلیو پی پر پولیس تشدد کا معاملہ حل نہ ہوسکا

پولیس جرائم پر کنٹرول کی بجائے انتقامی کارروائیوں میں مصروف ہے، شاہ زین بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جمہوری وطن پارٹی کے ترجمان میر شس کرد پر پولیس تشدد کا معاملہ حل نہ ہوسکا میر شس کرد پر پولیس کے تشدد پر مذمتوں کا سلسلہ جاری ہے جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نوابزادہ شاہ زین بگٹی، نوابزادہ گہرام بگٹی سمیت مرکزی رہنماؤں نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے بربریت قرار دیا ہے، جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے آئی جی بلوچستان کو فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے پولیس کا کام کرائم ........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی سے رکن قومی اسمبلی میر محمد عثمان بادینی ملاقات کررہے ہیں

## چاغی میں 100 ایکڑ پر مشتمل غیر قانونی پوست کی کاشت تلف

ضلع میں منشیات کی پیداوار کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، حکام

دالبندین (نامہ نگار) چاغی 100 ایکڑ سے زائد غیر قانونی پوست تلف، کارروائیاں جاری ضلعی انتظامیہ، لیویز اور اینٹی نارکوٹکس فورس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں 100 ایکڑ سے زائد غیر قانونی پوست کی فصل تلف کردی حکام کے مطابق، چاغی کے پہاڑی اور صحرائی علاقوں میں منشیات مافیا خفیہ طور پر پوست کاشت کر رہا تھا، جس کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن کیا گیا۔ انتظامیہ نے سیاہ چنگ، پوتی، آمین آباد، کروڈگ ........ بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

## منجھوشوری میں پولیس و ڈاکوؤں کے مابین شدید فائرنگ کا تبادلہ

2 پولیس اہلکار زخمی، منتقل، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود میں پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوگئے، جنہیں فوری طور پر سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود میں ڈاکو واردات کرکے فرار ہورہے تھے کہ اطلاع ملتے پولیس نے انکا تعاقب کیا اچانک مسلح ڈاکوؤں نے ان پر ........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

## معاشرتی ترقی خواتین کی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں، ایچ ڈی پی

دنیا کی برابری کیلئے خواتین کو ہر شعبہ میں برابر کا حصہ دینا ہوگا، مرکزی بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ خواتین ہر ملک، معاشرے اور ہر گھر کا انتہائی اہم کردار کے حامل فرد ہوتے ہیں مگر خواتین کو انکے کردار کے مطابق انتہائی کم اہمیت دی جاتی جسکی وجہ سے پسماندہ ممالک میں خواتین محرومیت ومحکومیت کی تصویر بنی ہوئی ہوتی ہے بیان میں کہا گیا کہ جنوبی ایشیا کے بعض ممالک میں خواتین کے بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ایک مسئلہ بنی ........ بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، صوبائی دارالحکومت میں روزہ افطار کیلئے لوگ بڑی تعداد میں سبزی گلی سے خریداری کرنے میں مصروف ہیں

## سڑکوں کی تعمیر کیلئے نئی پی ایس ڈی پی نہیں مانگ رہے، جمال شاہ

پہلے سے موجود منصوبوں کیلئے آئندہ بجٹ میں فنڈز مختص کیا جائے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے نئی پی ایس ڈی پی نہیں مانگ رہے لیکن جو پہلے سے پی ایس ڈی پی کا حصہ ہے قائمہ کمیٹی مواصلات ان منصوبوں کیلئے آئندہ بجٹ میں فنڈز مختص کرائیں، کوئٹہ قلعہ سیف اللہ تا ژوب روڈ، ژوب بائی پاس، کوئٹہ کراچی روڈ جیسے منصوبوں کی تعمیر سے سینکڑوں مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات ........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

## ضلعی انتظامی آفیسران کا جوائنٹ روڈ رمضان سستا بازار کا دورہ

اشیا خوردونوش کے معیار، مقدار اور قیمتوں کا معائنہ، عوام کا اظہار اطمینان

ضلعی انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر رمضان سستا بازار کی نگرانی کررہی ہے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد اور اسسٹنٹ کمشنر (صدر) کیپٹن (ر) حمزہ انجم نے رمضان سستا بازار بمقام جوائنٹ روڈ کا دورہ کیا اس دوران سستا بازار میں تمام تر اشیا خوردونوش سبزیوں گوشت آٹے چینی بیکری سامان اور دیگر اشیا کے ........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

## منشیات فروشی کے مجرم کی عمر قید کیخلاف اپیل خارج

سپریم کورٹ میں خیبرپختونخوا حکومت کی جانب سے بھی بریت اپیل کی مخالفت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے منشیات فروشی کے مجرم عبدالکریم کی عمر قید کیخلاف اپیل خارج کردی، خیبرپختونخوا حکومت کی جانب سے بھی بریت اپیل کی مخالفت کی گئی، سپریم کورٹ نے مجرم عبدالکریم کیخلاف ٹرائل کورٹ کا عمر قید کا فیصلہ برقرار رکھا، عدالت نے قرار دیا مجرم سے 32 کلو چرس برآمد ہوئی، جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیئے سالڈ فارم تھی یا پاؤڈر، ریکوری تو ملزم سے ہوئی، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا ........ بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

## فیصل جاوید کا نام پی این آئی ایل سے نہ نکالنے پر وفاق سے جواب طلب

اسلام آباد پولیس کی درخواست پر فیصل جاوید کا نام فہرست میں دوبارہ ڈالا گیا، ایف آئی اے حکام

پشاور (بیورو رپورٹ) پشاور ہائیکورٹ نے فیصل جاوید کا نام پی این آئی ایل سے نہ نکالنے کے خلاف وفاقی حکومت سے جواب طلب کرلیا، پشاور ہائیکورٹ میں سینیٹر فیصل جاوید کا نام پروویژنل نیشنل آئیڈنٹی فکیشن لسٹ (PNIL) سے نہ نکالنے کیخلاف دائر درخواست پر سماعت ہوئی، جسٹس وقار احمد اور جسٹس ثابت پر مشتمل دورکنی بینچ نے سماعت کی جسٹس وقار احمد نے ریمارکس دیئے عدالت نے کیس میں جو آرڈر دیا اسے پڑھا جائے، ڈپٹی اٹارنی جنرل ........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

## ٹیکسٹائل سیکٹر نے حکومت کو اصلاحات کیلئے کئی سفارشات پیش کردیں

ایل این جی براہ راست درآمد تھرڈ پارٹی کے ذریعے ایل این جی امپورٹ کرنے دی جائے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ٹیکسٹائل سیکٹر نے حکومت کو براہ راست ایل این جی درآمد کرنے سمیت شعبے میں اصلاحات کیلئے کئی سفارشات پیش کردیں، آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن نے حکومت کو پیش کی گئی سفارشات میں ایل این جی براہ راست درآمد کرنے، ٹیکسٹائل سیکٹر کو تھرڈ پارٹی کے ذریعے ایل این جی امپورٹ کرنے کی اجازت دینے کی سفارش کردی، ٹیکسٹائل سیکٹر نے 9 ڈالر ایم ایم بی ٹی یو پر ایل این جی کی سپلائی کی اجازت دینے ........ بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

## ضلعی انتظامیہ کا گرانفروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

پرائس کنٹرول کمیٹی کے تحت قواعد کی خلاف ورزی پر کارروائیاں کی گئیں

8 دکان سیل، 44 دکاندار گرفتار 7 کو جیل بھجوایا گیا، 30 دکانداروں کو جرمانے

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کا رمضان المبارک میں گرانفروشوں کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن جاری ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کمیٹی کے تحت گرانفروشوں کے خلاف ........ بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

# شجرکاری مہم کے دوران ہر شہری ایک شجر ضرور لگائے، چیف سیکرٹری

شجرکاری کیلئے ماحول دوست پودوں کا انتخاب جو صوبے کے موسم کے مطابق ہوں جس کیلئے خاص آگاہی کی ضرورت ہے، شکیل قادر خان

درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے ہمیں ماحولیات، قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے جنگلات کے پھیلاؤ اور درختوں کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے

مل کر اپنے ملک وصوبے کو سرسبز وشاداب اور اپنی آنے والی نسلوں کیلئے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھیں، شجرکاری مہم کے آغاز کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے جمعہ کے روز سول سیکرٹریٹ لان میں درخت لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔ ماحول کو خوشگوار اور آلودگی سے پاک بنانے کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئے عوام میں شجرکاری سے متعلق خاص آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان میں پودے ........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان عدنان بشارت ملاقات کررہے ہیں

### ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز بلوچستان محمد نور کھیتران کا رپورٹر حماد علی سے ان کے مرحوم بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت ڈی جی پی آر محمد نور کھیتران کا حماد علی کی رہائش گاہ آمد۔ مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے دعا خوانی کی۔ انہوں نے کہا کہ ........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

### بلوچستان پولیس میں تقرروتبادلے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے 7 پی ایس پی رینک کے آفیسرز کو ایف آئی اے میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کردی گئی۔ سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن کے مطابق پی ایس پی آفیسر ڈپٹی کمانڈنٹ بی ٹی سی ........ بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

### بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے معدنیات ومعدنی ترقی کا اجلاس منعقد ہوا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے معدنیات ومعدنی ترقی کا اجلاس ممبر کمیٹی زابد علی ریکی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں رحمت صالح بلوچ، فضل قادر مندوخیل، اصغر علی ترین، ملک نعیم بازئی، شعیب احمد نوشیروانی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور سیکریٹری معدنیات ........ بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

## وزیر اعلی اختر مینگل کے معاملہ میں ذاتی دلچسپی لیں، نواب رئیسانی

بلوچستان کو تقسیم کرنے کی سازش ہورہی ہے، سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بیان

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار اختر مینگل کے معاملہ میں ذاتی دلچسپی لیں مسئلہ حل کریں ظلم کے مارے بلوچ فکر مند اپنے لاپتہ پیاروں کے بازیابی کے لیے مجبورا روڈ پہ دھرنے دے کر بیٹھے ہوئے ہیں، حق حکمرانی اور وسائل پہ دسترس کی آواز بلند کیے ہوئے ہیں لیکن کوئی شنوائی نہیں، اب بلوچستان ........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

## حکومت مافیا گٹھ جوڑ سے چینی کی قیمت بڑھ رہی ہے، قاری مہر اللہ

ایک مہینے میں فی نرخ میں 45 روپے اضافہ عوام کا خون چوسنے کے مترادف

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا سراج الدین شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا آغا ابراہیم شاہ، مولانا خدائے نظر، مولانا محمد ابراہیم مولانا رحمت اللہ حقانی نے کہا کہ حکومت اور مافیاز کی گٹھ جوڑ سے چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے حکمران خود شوگر ملز کی مالکان ہے تو پھر چینی مافیا بے لگام ہو جائیگی چینی کی ذخیرہ اندوزی اور سٹہ مافیا میں ........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

# بلوچستان بھر میں آج رہنما وکارکن تھانوں میں گرفتاریاں دینگے، بی این پی

حکمران کوشاں ہیں جسطرح نواب اکبر بگٹی کو شہید کیا گیا اسی طرح کا سلوک سردار اختر مینگل کے ساتھ ڈیتھ سکواڈ کے ذریعے روا رکھا جائے، ساجد ترین ایڈووکیٹ

غیور بلوچوں، تاجران، عوام کو ہراساں کرنا، ذہنی کوفت، قتل وغارت گری، بھتہ خوری کیلئے ڈیتھ سکواڈ کے پرائیویٹ گارڈز کو کھلی چھوٹ دینا ان کا مقصد ہے

سردار اختر جان مینگل اپنے یا فرزند کیلئے نہیں تاجران، قبائلی عمائدین، ووڈھ کے غیور عوام کیلئے تھانے میں احتجاجاً بیٹھے ہیں، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) سردار اختر جان مینگل، میر گورگین مینگل سمیت 1800 سے زائد افراد کیخلاف بوگس مقدمہ اور بلوچستان کے مخدوش حالات کے حوالے سے پارٹی کے کوئٹہ میں موجود مرکزی کابینہ سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی وضلعی کابینہ کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا ........ بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، رمضان المبارک کے پہلے جمعے کے موقع پر نمازی جمعہ کی نماز ادا کررہے ہیں

### فرائض کی انجام دہی سے انکار پر چار لیویز اہلکار معطل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر چاغی نے فرائض کی ادائیگی سے انکار کرنے پر چار لیویز اہلکاروں کو معطل کردیا۔ لیویز ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم محمد حسنی نے گزشتہ روز چار لیویز اہلکاروں اسرار احمد، نسیم اللہ، مسعود خان، عبدالغفار کو فرائض کی ادائیگی سے انکار پر معطل کردیا۔

### سلمان اکرم کی بات ساتھ چلنے اور ساتھ چلانے والی نہیں، کامران مرتضیٰ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جے یو آئی ف کے رہنما سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے سلمان اکرم کی بات ساتھ چلنے اور ساتھ چلانے والی نہیں، نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کامران مرتضیٰ نے کہا ممکن ہے ہم اسٹیبلشمنٹ سے ہاتھ ملانے کی خواہش کے بغیر آگے بڑھنے ........ بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

### ٹیکس چوروں کیخلاف کارروائیاں تیز نجی کیش اینڈ کیری کی برانچز سیل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ایف بی آر نے ٹیکس چوروں کے خلاف کارروائیاں تیز کرتے ہوئے نجی کیش اینڈ کیری کی 2 برانچز سیل کردیں، تفصیلات کے مطابق ایف بی آر کی جانب سے ملک بھر میں ٹیکس چوری کیخلاف آپریشنز جاری ہیں، وفاقی دارالحکومت میں نجی کیش اینڈ کیری کی 2 برانچیں سیل کی گئیں ........ بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

## دہشتگردی آسمانی آفت نہیں بلکہ ذریعہ معاش ہے، مولانا شیرانی

سالانہ اربوں روپے سیکورٹی کی مد میں خرچ ہورہے عوام کی جان ومال محفوظ نہیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ دہشتگردی اللہ کی طرف سے نازل کردہ کوئی آفت نہیں ہے بلکہ ریاست کا ذریعہ معاش ہے اور غلط پالیسیوں کا نتیجہ ہے سالانہ اربوں روپے سیکورٹی کی مد میں خرچ ہورہے ہیں لیکن نہ مرکزی حکومت اور نہ ہی صوبوں میں عوام کی جان ومال محفوظ ہے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا مولانا محمد خان شیرانی ........ بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

## سیاسی کارکنان کیخلاف انتقامی مقدمے قابل مذمت ہیں، پی کے میپ

فارم 47 کے ذریعے عوامی رائے پر ڈاکہ ڈالنے کے خلاف احتجاج جرم نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں پشتونخوا میپ، پاکستان تحریک انصاف اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سرکاری کارروائیوں پر سخت حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملکی آئین کے انسانی حقوق کی سخت خلاف ورزی گردانتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں 2024 کے ........ بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

# مشال یوسفزئی کیس، جہاں سب سے بڑا رہنما ہے اس کا نام بھی نہیں لے سکتے، جسٹس سردار اعجاز

دوران سماعت ایڈووکیٹ جنرل اور مشال یوسفزئی کی نوک جھوک، آپس میں کیوں لڑ رہے، سمجھتے کیوں نہیں یہ کسی اور جگہ سے ہو رہا ہے، جج

سب ایک ہی کشتی کے سوار ہیں اور دوسری کشتی میں کوئی اور سوار ہے، ریمارکس، مشال یوسفزئی کی توہین عدالت درخواست پر سماعت ملتوی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی رہنما مشال یوسفزئی کی جیل میں داخلے پر پابندی کے خلاف توہین عدالت درخواست میں ایڈووکیٹ جنرل اور مشال یوسفزئی کی نوک جھوک کے دوران جسٹس سردار اعجاز نے ریمارکس دیئے آپ دونوں آپس میں کیوں لڑ رہے ہیں اور سمجھتے کیوں نہیں یہ کسی اور جگہ سے ہو رہا ہے، سب جہاں سے ہو رہا ہے اس کا نام بھی نہیں ........ بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی کو سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ علی دارانی کوئٹہ ڈویژن میں ٹرانسپورٹ کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

## پی ٹی آئی والے ٹرمپ کے آنے کی دعائیں مانگ رہے تھے، حافظ نعیم

نومبر میں ملک گیر کنونشن ہوگا، پیٹرول اور بجلی کی قیمت پر جماعت اسلامی ایکشن لے گی

لاہور (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے پی ٹی آئی والے امریکہ میں صدر کی کرسی پر ڈونلڈ ٹرمپ کے آنے کیلئے دعائیں اور آیت کریمہ پڑھ رہے تھے تاکہ بانی باہر آجائیں، جماعت اسلامی کبھی بھی اسٹیبلشمنٹ کے کندھوں پر اقتدار میں نہیں آئی اور نہ آئے گی، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا پی ٹی آئی کو مصنوعی طریقے سے نہیں دبانا چاہیے، آزادی دینی چاہیے، بانی پی ٹی آئی والے ........ بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

### وفاقی حکومت عافیہ صدیقی کی رہائی میں رکاوٹ ہے، مشتاق احمد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق سینیٹر مشتاق احمد نے کہا ہے وفاقی حکومت ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی امریکہ سے رہائی میں رکاوٹ ہے، حکومت شکاریوں والا کام کرتی ہے، امریکہ جس کو کہتا ہے اس کو پکڑ لیتے ہیں، اسلام آباد ہائی کورٹ میں کیس کی سماعت ........ بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

### عمران کا نام نشر نہ کرنے کیخلاف درخواست پر پیمرا نے ترمیمی قانون جمع کرادیا

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور ہائی کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کا نام میڈیا پر نشر نہ کرنے کے خلاف درخواست پر سماعت ہوئی، لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس شمس محمود مرزا کی سربراہی میں 3 رکنی فل بینچ نے بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کا نام میڈیا پر نشر نہ کرنے کے خلاف درخواست کی سماعت ہوئی۔

## بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری حکمرانوں کے تحائف، مولانا ہدایت

85 ارب روپے عوام کی بجائے سیکورٹی اداروں کے تحفظ پر خرچ ہورہے ہیں

جبری گمشدگیوں کی وجہ سے شاہراہیں بند حکمران محض دفعات لگاکر چپ سادھ لیتے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بدامنی، مہنگائی اور بے روزگاری حکمرانوں کے تحفے ہیں بلوچستان کے حاقت کے استعمال حقوق نہ دینے، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی کی وجہ سے حالات خراب ہیں عوام کے تحفظ کیلئے رکھے گیے 85 ارب روپے سیکورٹی اداروں کے تحفظ پر خرچ ........ بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

جے یو آئی کوئٹہ کے زیراہتمام احتجاجی جلسے سے مولانا حافظ حسین احمد شروری، مولانا ناولی محمد ترابی، حاجی عبدالصادق لونزئی ودیگر خطاب کررہے ہیں

# جمعیت نظریاتی کا یوم احتجاج، جمعہ اجتماعات میں اسرائیل وامریکہ مخالف قرارداد منظور

عالم اسلام متحد ہو کر اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹادے، مولانا عبدالقادر لونی، مفتی شفیع الدین، مولانا شمس الہدی

خطے میں جاری بدامنی، خون کی ہولی، فساد امریکی جارحیت کا تسلسل ہے، اجتماعات سے مقررین کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قیادت کے حکم پر اسرائیلی آرمی چیف اور ٹرمپ کے بیانیے اور جامعہ حقانیہ بم دھماکہ اور مولانا حامد الحق حقانی اور ساتھیوں کی شہادت پر ملک بھر میں یوم احتجاج جمعہ اجتماعات میں مذمتی قرارداد منظور، جمعہ اجتماعات میں مولانا حامد الحق حقانی اور ساتھیوں کی شہادت کیلئے اجتماعی دعاؤں اور دینی مراکز و مدارس میں ختم القرآن کی تقاریب سے ........ بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر